

شوگر

اور

ہومیو ٹیڈی



بمعہ کامیاب کیسر



ڈاکٹر ملک قریبی

عثمان پبلی گیلری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہومیوپیٹک ڈاکٹر اکٹھ کے علاوہ ہر عام فاری کیلئے
بھی مقید ترین کتاب

شوگر اور ہومیوپیٹھی

ڈیاپیٹھی

(بمراہ کامیاب کیسیز)

ہومیوپیٹک ڈاکٹر ملکہ قمر بیم
مصنف

لے ہر جم کی بکس کیلئے یادی لی بکس مٹکوئے کیلئے اسی پتہ پر وابط کریں

عثمان چیلی کیمشنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ چوک اردو یارانہ لالہ ہور

فون: 0333-4275783, 042-7640094

افتہاپ!

محسن انسانیت حضور اکرم ﷺ کے نام

جو بیک وقت سائنس و ادب حکیم اخلاق کے علمبردار
اور کائنات کے سب سے مکمل شخص جن کی تمام
تعلیمات تمام میںی نوع انسانوں کے لئے تمہیت
مفید ہیں۔

فہرست

صفہ	عنوان	نمبر شمار
vi	روپاچہ	۱
ix	حرف اول	۲
11	شوگر کیا ہے؟	۳
14	ذیاںیس کی اقسام	۴
17	جگنی یا زبرہ؟	۵
20	پیشاب کا مکمل ساختہ	۶
24	خون میں ٹھنکر کی موجودگی	۷
38	السویں کیا ہے؟	۸
41	جسم انسانی میں السویں کی کی یا زیادتی کا انعام	۹
42	جسم انسانی پر ذیاںیس کے اڑات	۱۰
49	ذیاںیس اور موٹاپا	۱۱
61	انسانی جسم پر ذیاںیس کے پدراڑات	۱۲
69	خصوصی چدیات بداسٹہ خراک (مریناں) شرگر	۱۳
70	ذیاںیس اور جلدی امر ارض	۱۴
75	ذیاںیس اور امر ارض عقب	۱۵
76	گلکوز کی خون میں شدیدی کی	۱۶
78	ذیاںیس اور جگر کے امر ارض	۱۷
80	ذیاںیس اور مردیات امر ارض	۱۸
83	حمل اور ذیاںیس	۱۹
84		

88	کیا ذیا بیٹس و راشی مرض ہے؟	-20
93	اعصابی امراض اور ذیا بیٹس	-21
99	ذیا بیٹس اور بیٹھا پا	-22
107	ذیا بیٹس کے باعث گروں کی خرابیاں	-23
111	ذیا بیٹس اور کوما	-24
114	ذیا بیٹس اور گلینیکل رپورٹ کی اہمیت	-25
116	ہاتھ اور پاؤں کی دیکھ بھال کے لئے دلچسپ پوائنٹس	-26
118	ذیا بیٹس کے مریض ناریل زندگی کیسے گزاریں؟	-27
124	اویاٹ جن سے مدد لی گئی ہے	-28
125	حرف آخر	-29
126	شکر	-30
127	تی آنے والی کتابیں	-31



حرف اول

شوگر ہے تم ذیا بیٹس کہتے ہیں پاکستان کے علاوہ پوری دنیا میں شاید اس کے سب سے زیادہ مریض ہیں۔ یہ مریض الطوبیتک ہو جو پیچک عکس اور گریلو فونگوں اور بے چاپریزوں پر بکھل اداستا 10 سال سے زائد کا وقت تھیں گزارتے ہو رہتے کی وادی میں پلے جاتے ہیں۔ جدید ترین دریافتی ہبھتا اون کا ایک پیلاپ 'ڈاکٹر' کی کمپنی اور میڈیا کی تیزی نے بھی اس مریض میں ایک قیادت سے زائد مریضوں کو شفایا بخشی کیا۔

شفاہ کا اصل حق ہے دماغ اور اس کے اندر ہوئے والی 3 چوں سے ہے۔ اب سوچیں کس حد تک مثبت ہیں۔ اس لئے ذیا بیٹس کے مریضوں کو ذیپریش سے اور رکھنے کو کہا جاتا ہے۔ ہد وفت وہی رہا ذی ایک یعنی اخوف اور وہم ہے تم زندگی کا ہد وہ بیٹھے ہیں اگر کوئی ہدی دیا اور ہو بھر بھی ہم اپنے لئے کوئی دکھلیں ایسا دیا اور ہم اور ہد پتے ہیں چاہے اس کے لئے ہمیں کسی کافی کام نہ لیجا پڑے۔

کہتے ہیں زیادہ ہمہ اور زیادہ گروہ اآدی اچھا نہیں ہو۔ شوگر کا بالکل کم استعمال بھی چھوٹوں کو کمزور کر دیتا ہے اور بہت زیادہ استعمال بھی آپ کو ذیا بیٹس میں ہٹا کر سکتا ہے۔ اس کتاب میں آسان الفاظ میں شوگر کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں کم از کم 15 کتابوں سے سہارا ایسا گیا ہے کیونکہ پیشتر نہایت انکش میں تھا اور دو بھی سنت انکش میں (مراد میڈیا میل لی زبان میں) اسے بالکل انداز میں ہیں کیا جا رہا ہے تاکہ عام سے عام تاری اور ہمیزو پیچک معانی اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں۔ کہتے ہیں کہ آسانی پیدا کرنے سے حریم آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ رکوس کی کہادت ہے کہ "کر بھلا سو بھلا"..... کائنات ہر آن ترقی پذیر ہے بلکہ ترقی یافت ہے اس میں سب سے اشرف اخلاقوں انسان ہے۔ وہ ابی 60-50 سال کی زندگی میں سوائے ٹھوں اور نظرات اور رہموں کے علاوہ کچھ ساتھ نہیں لے جاتا۔ اگر انسان کو ٹھوں اور نظرات کا مقابلہ کرنا چاہئے تھا۔ ہوتا ہوں ہے کہ ہم اپنی Output کو باک کر دیتے ہیں۔

کچھ پیدا ریاں صرف صدق دینے سے ازکۃ دینے سے اسی مسافے میں کرنے کے علاوہ تھیک نہیں ہوتیں۔ مرش چاہئے سر دوڑ ہو یا شوگر آپ اپنے ہمت کے مطابق نہیں بلکہ اپنی ضرورت سے زائد ملت گھائیے۔ اگر کھانے کا شوق ہے تو آہم کی سیکھنے ورنہ شوگر کے علاوہ کوئی سر کے قریب مرش اور بھی لگ سکتے ہیں۔ بھر آپ کی

میں یہ بیکل بیٹھے ہی ہر مریض کو لا علاج فرما دے جگی ہے۔ مٹال کے طور پر لی بی / ایکز /
کیفر / پیٹا ہٹس / شوگر الیو کیسیا / ایمیسیا / ہنسلو / ہر دنیا / اگر دن کی پتھریوں کے علاوہ
پنڈ کس تک لا علاج ہیں۔ سرجوی کوئی علاج نہیں۔

ایسے میں اسی تکمیل اور حیرے میں "سحر" نہ کر ہوئی وہی آئی ہے۔ اس میں
ٹکل ہے ہر یعنی کو پڑھتا۔ یہ اپنے لوگوں کا علاج ہے جو حساس ہیں۔ جو بخشت میں 25
لیکے لگوا ہیں وہ اس کا علاج نہ تو کر سکتے ہیں تھی علاج ممکن ہے۔ صحیح کیس لیں تو پہنہ
مریض کو آتا ہے ڈاکٹر کا بھی پڑھل جاتا ہے۔ سارے دن میں تین مریض دیکھے جا
سکتے ہیں۔ ہر ایک کے پاس ایک بی کہانی ہے جس میں ملکوہ ہے ڈاکٹر بات نہیں سخن۔
پہنچ کام ہوئی وہی نے سراجام دیا اور میڈیکل (جدید طرز) کی جیاں دکھ کر دیتی اور مگرے
ٹھیک ہاں ہوں گو تو کر کر دا کے خود روشنی کا بیماریں گئے۔ اب ماشاء اللہ ہوئی وہی تک
معاہدین بے شمار لا علاج مریضوں کا کامیاب علاج کر پکھے ہیں اور آنکھہ بھی ہائیکس کے
لائق ڈاکٹر نئی نوع انسان کو بیماریوں کے چکل سے آزاد کر دیں گے کیونکہ ہوئی وہ قیمتی
مکمل دنگا ہے۔ 7 شفاء کا مطلب ہنسو کو صحیح جیس کرنا یا کہ انہی دماغ کو صحیح کرنا ہے
کیونکہ اصل کے یا پہنچ کو اور صرف اور صرف وہیں ہے اس کو اس لیوں کا کیا جائے کہ
بیماری آئے ڈاہن اس کو حلیمہ نہ کرے یا کھڑائے بخیر چلی جائے۔ ہمارے ہاں چونکہ 90
فیصد سے زائد لوگ کسی شکی نفیاں ابھی میں پھنس چکے ہیں۔ میں نے ہمارا
مریضوں کی نفیاں ابھیوں کو پذیریوں ملکو ختم کر دیا ہے۔ کسی میں احسان کتری سے ہر
تو کوئی احسان برقراری میں جلا ہے۔ یا کسی کے چاں مروبوں کی بہتات ہے یا ہمارا بالکل
غیریب ہے پر سب کے سب بیمار ہیں۔ آپ کے بیچے اگر کوئی واقعی کل کے وطن کے
محاروں اور اپنا چاچتے ہیں تو صرف اور صرف ان کے ذہنوں کو مثبت سوپتے کے لئے دیں۔
ہر شخص ذہین بھی ہوتا ہے اور محنتی بھی صرف ہو ر صرف اس کے شعبد علک و کنپنے میں دیگری
ہے یا کوئی رکاوٹ ہوتی ہے۔ آپ اور ہم سب ان رکاوٹوں کو تو زیس آتے والی
شلوں کو ہمہلک ہماریوں سے بچانا ہے اور اچھی صحت کی بخیا و رکھتی ہے جو کہ انسان کا
لہریاں ہے۔ لمحے آپ کی آراء کا شدت سے انتہا رہے گا۔

والسلام

ہوئی وہی تک ڈاکٹر قمر تیسم

1- شوگر کیا ہے؟

شوگر یعنی ذیابیٹس ایک یونینی لذت ہے۔ شوگر جس کے تاریخ 1862 سے 3 ہزار سال پرانی ہے۔ شوگر جس کو یونانی زیان میں ٹھڈیا محسوس کیا جاتا ہے۔ ذیابیٹس سے مراد یہ بھی لیا جاتا ہے کہ پیش اسٹاپ زیادہ آئتے اور وہ بھی سفید رنگ کا جو بار بار آئتے یعنی یہ ضروری نہیں کہ اس طرح پیش اسٹاپ کا آنٹا شوگر ہو۔

لہبہ چونکہ ایک لمبا غدد ہے جو معدہ کے میں پیچھے واقع ہوتا ہے اور چھوٹی آنٹ کے اپر کے حصے میں ہر روز تقریباً ہار سو ایم ایل تک کی رطوبت پہنچاتا ہے۔ لیلے میں بڑا روں کے حساب سے (5mls) ہوتے یہ جن میں سے ہر ایک کا سائز 0.01MM ہے۔ یہ لذت بکریا اور جیٹا (Beta Cells) ایجی۔ جیٹا غلیمات کا کام انسویں ہر سون کی (Secretion) ہے جب کہ الغا غلیمات گلائی کو جن کا اخراج کرتے ہیں۔

شوگر کے مریضوں کی تعداد لاکھوں میں پہنچ چکی ہے۔ دنیا کے تمام طوں و عرض میں ہر مرد کے لوگوں میں ذیابیٹس کے لا تعداد مریضیں ہیں۔ شوگر ہونے کے لئے ضروری نہیں کہ مرد ہے جاپے والی ہو یا چھوٹی ہر کوئی بھی مریض اس مرض کا ہمارا ہو سکتا ہے۔ جب گلکوز گلائی کو جن میں تبدیل نہ ہو تو وہ شوگر کا سبب مانا جاتی ہے۔ اگر جسم میں انسویں موجود نہ ہو یا قلیل مقدار میں موجود ہو تو خون گلکوز کو بذب کرنے سے ہر ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں خون میں ہرگز کی مقدار بڑھ کر پیش اسٹاپ کے ذریعے خارج ہوتے گلتی ہے اور جسم کی قوائی آپس آپس سے کم ہونے پر جسم کمزور ہو رہا ہو جاتا ہے یا ہار ہزار میں ہر ایک مقدار میں پیش اسٹاپ کے اخراج سے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے اس کی کوئی کوئی کمی کے لئے پیاس کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت کو ذیابیٹس کا کام دیا جاتا ہے۔

ذیابیٹس میں دراصل جسم کے وہ تمام اعضا جو شوگر کو کنٹرول میں رکھتے ہیں۔ ان اعضا میں سب قاعدگی ہیدا ہونے کے جب ذیابیٹس کا مرض لا جتی ہو جاتا ہے۔

وجہات (Factors)

زیابیس کی اصل وجہ قاست فوز کو لے رکھیں چکناہت کا کثرت سے استعمال سکریت لوشی کثرت فرم کثرت کا زور زش کی کیا ہوئا پا شراب نوشی وقت بے وقت کھانا کھانا کے ہیں بیٹھے رہنا ورنی کام نہ کرہا جب تھا ایسیں چکناہت والیا ہوں۔

علاءات (Symptoms):

شکر کی تیکھی کے لئے مندرجہ ذیل علاءات دلکش متروک رکھیں:

- پیشاب اور بھوک کی زیادتی
- پیشاب کا بارہار آنا اور مقدار میں زیادہ آنا۔
- کپڑے پر پیشاب لگ چائے تو کپڑا احتہا ہو جاتا ہے۔
- پیاس کی بے حد زیادتی (جو کسی بھی طرح نہ بجھے)
- کھانے کے باوجود جسم لافر۔
- مریض کا بھوک کی وجہ سے جسم کی کپکاپاہت کا ہوتا۔
- خوان پڑھنا اور بہر وقت سخت کی فقر۔
- مریض کے ہاتھ پاؤں سرد گریتھیاں اور تکوئے گرم ہوتے ہیں۔
- وزن میں کی گردان پلی اور بیسی ہو جائے۔
- بیوہ بالکل کمزور ہو جاتا ہے۔
- جلد کا مستعلی خلک رہتا اور خارش ہو جا۔
- رُخْم پھنسی پھوڑے اور عام رُخْم بھی دھتوں تک تھیک نہ ہوں۔
- معمولی بخار کا بہر وقت رہنا تکوں اور بھیلیوں کا گرم رہتا۔
- بھسی کزوری جس میں امتحار آہست آہست ختم ہو جاتا ہے۔
- دل کی دھڑکن تیز بلند پر یا شر کا جو صوت یا بہت ہی کم ہو۔
- اعصابی تباہ جو کہ کمر کے بچھے حصے میں ہو۔
- منہ کا انتکڑا ازہان کا رنگ سفید ہو جا منہ سے نہ چڑیدیو۔

-18. ڈوائی کی گلت سے سائس کا پھول جاتا پیسہ زیادہ آتا۔

-19. نیند کی شدیدگی غنورگی۔

-20. نظر کا اچانک پلے جاتا اندھا پین دھندا ہے آنکھوں سے پانی کا زیادہ آتا۔

-21. گروں کے مقام پر درد و دکھن۔

-22. نہاست سے خوف زدہ ہو۔

-23. دانت خراب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ دانتوں پر کالے رنگ کے نشانات پڑ جاتے ہیں۔

-24. کانوں کا بہنا اور کالوں میں درد عموماً کم سنائی دینا شروع ہوتا ہے۔

-25. اعضا کا سن ہوتا۔

-26. سوپیاں چیزیں کا احساس خصوصاً ہاتھوں اور ہر دل میں۔

-27. آنکھوں میں بے حد اخیری کمزوری اور زیادہ دری چل دے سکتے۔

-28. پڑھاپے میں موتی بند کا نارض بوج شاگر جو جلدی آتا ہے۔

-29. بعض اوقات بچپش جو خوبی ہوں اکثر ذی بیٹس کے مریضوں کو لاحق ہو سکتا ہے۔

-30. سر کے پالوں کا گرنا اور قلب از وقت سفید ہو۔

-31. خون کی شدیدگی۔

-32. بیروں کے ناخن خراب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

-33. کر کے ہر دل میں ہر وقت درد۔

-34. کندھوں میں شدید کھچاڑ۔

-35. بیروں میں ہر وقت بے چلتی۔

لیب ٹیسٹ (Lab Test):

-1. چیٹاپ کا مکمل معائنہ۔

-2. خون سے شکر کا معائنہ۔

-3. HB کا لیول چیک کر دانا۔

4- بلڈ گلوکوز خالی پیٹ (B.G.F) (Blood Glucose Fasting) یعنی گلوکوز کی سطح خالی پیٹ پر نمیٹ کم از کم کھانا کھانے کے آنکھ کے بعد 8 ہے۔ اس کی میٹی سطح 55 میٹی گرام سے 90 میٹی گرام 100 میٹی لیٹے ہے۔ جب کہ شریانی (مروق شریانی) کے خون میں سے 60 سے 65 میٹی گرام 100 میٹی لیٹے ہے۔

5- بلڈ گلوکوز بھرا پیٹ (B.G.R) (Blood Glucose Random) اہم شیٹ کی تفصیل کو اس طریقے ہے:

1- خالی پیٹ شوگر کا معاشرہ (B.G.F) (Blood Glucose Fasting) یعنی خون میں گلوکوز کی سطح خالی پیٹ پر نمیٹ کم از کم کھانا کھانے کے آنکھ کے بعد 8 ہے۔ اس کی میٹی سطح 55 میٹی گرام سے 90 میٹی گرام 100 میٹی لیٹے ہے۔ جب کہ شریانی (مروق شریانی) کے خون میں سے 60 سے 65 میٹی گرام 100 میٹی لیٹے ہے۔

2- دوسرا اہم معاشرہ خون برائے گلوکوز بھرے پیٹ کے ساتھ (B.G.R) (Blood Glucose Random)

جو ہاتھ کرنے کے 3 گھنے بعد کی جاتا ہے۔ اس مارٹن کی لٹھیجس کے موالے سے اہم ترین نمیٹ (G.T.T) کیا جاتا ہے۔ یعنی Glucose Tolerance Test اس کی زیادہ سے زیادہ خون کی میٹی سطح 100 میٹی لیٹے ہو تو 120 میٹی گرام سے 180 میٹی گرام ہو جائے گا۔

2- زیابطس کی اقسام

زیابطس کی اقسامیں ہیں جن کی تعریف بآسانی ہو سکتی ہے:

1- زیابطس غیر شکری (Diabetes Insipidus)

2- زیابطس شکری (Diabetes Mellitus)

ان اقسام کو ہر جو تفصیل سے دیکھتے ہیں:

1- زیابطس غیر شکری (Diabetes Insipidus)

عہد نیا ہو پہنچا آنے کا عارضہ ہو تو ہم کہ سکتے ہیں کہ زیابطس غیر شکری

ہے۔ میریش اس حالت میں ایک سے دیگر پلکہ دیکھا گیا ہے، ۷۳ مترک پیشاب آئتا ہے۔ بہت زیادہ پیشاب پانی کی کمی کا باعث ہوتا ہے۔ اگر پیشاب زیادہ ہو گیں تو یہ جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے اور اسی احترا خصوصاً گروں کی کمزوری اور گروں کو ضرورت سے زائد تاثر کرتی ہے اور جسم میں برق پاسوں کا تازان بگز جاتا ہو تو اسرا یعنی زیادتی کا سبب ہوتی ہے۔

زیابیس غیر شکری کی علامات (Symptoms):

- ۱۔ شدید پیاس۔
- ۲۔ خندے پانی کی شدید خواہش۔
- ۳۔ پانوں کا شدید درد و کھنکا۔
- ۴۔ پیشاب کا نقصوں و وزن کم ہو جاتا۔
- ۵۔ وزن کی کمی۔
- ۶۔ دل کی دھڑکن کا بے یاد ہو جاتا۔
- ۷۔ شدید تھکاوت ہو تو اپنڈیکس میں۔
- ۸۔ چچا اپنا۔
- ۹۔ پیشاب کا بالکل سفید ہونا۔
- ۱۰۔ من کا ذائقہ شدید کڑا اور بے ذائقہ۔

2- زیابیس شکری (Diabetes Mellitus):

اس زیابیس میں خون میں شگر آتی ہے اور زائد شوگر خون میں شامل ہو کر جسم کو کمزور ہادیتی ہے۔ جس وجہ سے جسم میں تھکاوت اور عور دل از بعده جسم کی کمزوری اور جسم چلا ہو جاتا ہے۔ دات کا لے گردن یعنی ہاں کا گرتا ہو رہا گھسیں اندر کی طرف جس سچائی ہیں اور بھی قوت بالکل ندار ہو جاتی ہے۔ عور دل از بعده میریش اور یہ چڑا اور ٹککن رہتا ہے۔ جن لوگوں کو خون میں شگر ہوتی ہے۔ انہیں ہوما پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے۔ جو بہت خطرناک ہے۔

ذیا بیطس بچوں میں (Diabetes in Children):

عوامیہ ذیا بیطس میں مریض بچوں کے ایسر کے پنا خلیوں کا ماہہ خیزی سے بناہ ہو جاتا ہے اور جوان ہو کر یہ ذیا بیطس بہت احتیار کر لیتی ہے۔ بیض بچے والدین کی وجہ سے حافظہ ہوتے ہیں۔ موراثی ذیا بیطس میں ایسے والدین ہوتے ہیں جو عموماً سوراً مطلس یا سائیکلوس کے سریض ہوتے ہیں۔ ان بچوں میں پہاڑیں: شوگر، کیسٹنی فی گروں کے امراض اور بیوکیا اور چھیسہا جیسی جنمیں جنم لیتی ہیں۔ اگر والدین کے DNA پاکیزہ ہوں تو پھر یہاں عوامی بچوں میں زیستی میں بونگی۔ میں نے اکثر دیکھا ہے آنہ سے دس سالی کی عمر میں ذیا بیطس ان بچوں میں زور پکنے چاہی ہے اور انسوالین لگنی شروع ہو جاتی ہے جو کہ تہامت خلرناک گل ہے۔ اس لئے ان بچوں کا علاج کرنے سے پہلے ان کے والدین کی بیک ہمیشہ ضرور دیکھیں کہ سریض کی نہیں بلکہ مریض کی کچھ نشیعیں ہوں گے اور مریض کی تمام طاقت کا مکمل طور پر مالک ہو جائیں۔

عللہات (Symptoms):

- 1۔ پیدائش کے وقت بچے کے جسم پر بھریاں ہوتیں ہیں۔
- 2۔ نہ صور و وزن کم۔
- 3۔ آنکھیں اندر کی جانب دھنی ہوئی۔
- 4۔ من کے اور گرد پار یک پھانٹے۔
- 5۔ بار بار خدھا پالی ہوتے۔
- 6۔ دن بہن کنوری ہوتی چلی جائے۔
- 7۔ اگر یہ علائم ہوتے تو خون میں شکر نہ تھا تسب ضرور چیک کر دیجیں۔
- 8۔ بخار جو عوامی بچھتے تھام ہوتا ہے۔ (مراد 4 سے 6 بیجے تک) اشہد۔
- 9۔ بے گلنا پر چاہتا ہے کہ مجھے کوئی اٹھ کے پھرنا رہے۔
- 10۔ جب بڑا ہو جائے تو بروقت تاگوں میں تکڑاٹ جائے۔
- 11۔ کمپل کوڈ سے نفرت۔

- 12- نہایت غصیلہ چھوٹی چھوٹی پاؤں سے خسہ میں آ جائے۔
- 13- ہر وقت خیالات میں مکن۔
- 14- ہاتھ اور پاؤں میں جلن یا پھر سی ہو جائے۔
- 15- نہایت سے افراط تو شکس البتہ نہایت سے ذرت۔
- 16- بال یا چیزی سے کرتے ہیں۔
- 17- چھائی کی کمزوری خصوصاً دندن نظر آتے ہیں۔
- 18- پاؤں کے ہاتھ خراب ہو جائیں۔
- 19- خون کی شدید کمی ٹوٹا (2.0mg/ml Hb) ہو جائے۔
- 20- پیشتاب کا رنگ سفید یا ٹکن پاک کی طرح نہیں۔
- 21- پیشتاب کے بعد شدید کمزوری۔

ادویات (Medicines):

(1) آر سنکم الیم	(2) برائی اریانا	(3) ملر
(4) سلیپرا	(5) ناسنورک الینڈ	(6) جیلانڈ
(7) لکس داریکا	(8) تیزرم سلف	(9) نیشم سیدر
(10) کالی ناس		

3۔ ”چینی یا زہر“

ہنا ہے کہ چینی کھانے سے شوگر ہو جاتی ہے لیکن مریض ڈیاپٹس کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس لئے لوگوں نے چینی کھانی جھوڑ دی پھر کیا ہوا شوگر ہائی تو نہ ہوئی البتہ کوئی ضرورت ہو گئی۔ ہمارے ہاں روایت ہے کہ جب ام کسی چیز کو بیانتے ہیں تو وہ سے زیادہ اور افراط کرتے ہیں تو وہ سے زیادہ پتھر آپ کو شوگر کے ڈارے میں سارنے حقیقت بتا دے گا۔ اگرچہ یہ میں کہا وات ہے کہ ”Excess of Every Thing is Bad“ لیکن زیادتی کسی چیز کی بھی ہر رہی ہوتی ہے۔

میں لئے ہوئے میغزی نے یہ بات پھیلا دی کہ جنہیں زیر ہے اسے استعمال میں نہ لایا جائے تھی پہ ہوا کہ لوگوں کے پیچے (عحہات) اور ٹانکوں میں کھنچا، وہ ہونے لگا۔ پر مصل شوگر (گڑ، جنی) عضلات کو طاقت دیتے ہیں اور شوگر جسم میں مرادت پیدا کرتی ہے اور عضلات کو مضبوط اور قوادا رکھتی ہے اور ہم زندگی میں وہ میں بھر پور حصہ لیتے ہیں لیکن جنہیں کا بالکل ذکر کا نہایت قظر ہاں تکنگی دیتا ہے جیسے کہ یہ شمار شوگر کے مریضوں میں سے زیادہ پریمیز کرتے ہیں اور آخر پر شوگر کی جسم میں عدم دستیابی کی وجہ نہ بلکہ پریمیز کے عارضے میں جلا ہو کر اس دارفانی سے قفل از وقت کوچ کر جاتے ہیں۔ اس لئے شوگر کو مکنزوول میں رکھیں یہی اس کا عاداث ہے۔ شوگر چیک کرتے رہیں۔

ٹھکر گلکوکوز نشاست وار اشیاء، ہماری روزمرہ خوبیاں کے حصہ ہیں اور یہ جسم کو فوری ٹھانہ لی کر پانے کا اور بھی ہیں۔ گلکوکوز نہ صرف سخت بلکہ بیماری کے درمان بھی فائدہ مند ہے۔ ایک ٹکڑہ گلکوکوز ہمارے جسم کے لئے تھاںت مفروضی ٹھے ہے بھی وجہ ہے کہ مریض جب مرنے کے تاہم بھی رہتا ہے اسے گلکوکوز بذویہ و دلپ لگوادیتے ہیں۔ اگر جسم سے اسہال بیڈر کی شدت سے جسم سے اہم ترکیبات اور پانی ختم ہو جائے تو اس کو گلکوکوز کے ذریعہ پورا کرتے جیں۔

گلکوکوز ایک مقید اور اعلیٰ چیز ہے لیکن اس کا ضرورت سے زیادہ استعمال جوڑا شدید لہستان کا ہاث بھی ہو سکتا ہے۔ ہماری میول کی زندگی میں جنہیں کہنے شکر پا ان سے میں بھوئی اشیاء کا استعمال اس قدر بڑھ چکا ہے کہ گلکوکوز کا استعمال بلا جواز اور فضول لگتا ہے۔ اس کے زیادہ استعمال سے سب سے پہلے جو چیز گلکوکوز ہے وہ ہے تمام انہضام اس کے علاوہ انسانی جسم موناپے کی طرف مائل ہو ہے خصوصاً پیٹ بڑھ جاتا ہے اور ٹانکیں پکی ہوئی ہیں اور موناپا جب زیادہ ہو جائے تو دل کے امراض بھی تھم لیتے ہیں اور آخر دیکھا گیا ہے اور ایک دل کے والوں کا بند ہوئے دل کی شریانوں کا لٹک ہونا سکر جاتا یا دل کے اندر چیزوں کا زیادہ آنہ کوئی شرودل کے لذا ہتھے کی وجہ سے سافس پھولنا دل کی دھڑکنے سے قاعدہ ہو جاتا ہے۔ ٹھکر کے بیٹے تھاٹا استعمال سے پہلے شمار بیماریاں جنم

لئی ہیں۔ جیسی سے تیار کردہ اشیاء کیک، چیزیں، پاکیت، مٹھائیاں، آنکھیں کریم وغیرہ انکلپنے جسم کے لئے ذہر کا کام کرتی ہیں۔ یہ سرف سو ہاپے کی طرف مائل نہیں کر سکتے بلکہ دانتوں کے لئے بھی اپنی تھیان دو اور دانتوں کو کمزور کر دیتی ہیں۔

ہمارے ہاں جیسی کا استعمال چنے شربت، کالانڈر کمک، مٹھائیوں، بکری میں تیار شدہ حلوا، چات وغیرہ کا کثرت سے استعمال اور بھر یہ جیزیں کھا کر ایک ہی جگہ پیٹھے دہنا جسم کے لئے زبردست اثر دیتے ہیں۔ یہ خوراکیں جسم انسانی کو بھدا اور تروتازی کی سے گھومنا دور لے جانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتیں۔ دوسری وہم اور بے ضرر خوراکیں ٹھالہ، بزریاں، دالیں، گوشت، ساگ وغیرہ کا استعمال دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے بلکہ شاید 5 سے 8% لوگوں میں خاص بزریاں حمایت کا روان ہے۔ لوگ یہی پاکی غذا میں کھانا خر کتے ہیں۔ مگر کہاں لوگ تھائے ہی نہیں بھی چیزیں جسم کے لئے ملید ہوتیں ہیں جن میں واپر مقدار میں وٹاگن، دھاتیں، ریتیں اور فاہر ہوتے ہیں جو جسم کی لشودہ نہما اور مرمت کے لئے ضروری ہیں۔

جو لوگ کثرت سے شکر کا استعمال کرنے ہیں ان کو وہاں نبی نبی سرورت ہاتی ہے کیونکہ وہاں نبی نبی شکر کو بسم کرنے اور جانے کا کام کر لیا ہے۔ زیادہ جیسی استعمال کرنے کی صورت میں وہاں نبی کی ضرورت زیادہ پڑتی ہے۔ اگر اسری غذا سے بدن یہ وہاں حاصل نہ کر سکتے تو شکر جانے کے محفوظ اخیرے سے استعمال کرتا ہے۔ وہاں نبی کی کی سے مریض کمزوری کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

اگر روزمرہ خوراک سے شکر کا استعمال کم کر دی جائے اور قدرتی غذا میں مٹلا کیا گا جو بندگوں کی رس دار ہے۔ جیسی چیز آلاتوں والی بزریاں، لہاز وغیرہ کا استعمال کیا جائے تو یہار از خود شکایا بہوتا شروع ہو جاتا ہے۔ جیسی کی خواہ اگرچہ بہت ہے مگر اس سے یہ خیال کرنا درست نہیں کہ ہر مٹھاں تھیان دو ہے۔ سچوں میں جو قدرتی شکر ہوتی ہے وہ مضر بھت نہیں ہے بلکہ فائدہ مند ہے شکر یا سخیہ جیسی اس لئے ضرر رسائی ہے کہ اس کو صاف کرنے کے دران جو کمیاٹی عوال ہوتے ہیں مٹلا مختلف کیمپل جیسے انکل کمی

شکر کا ہو جو پتھک علاج
صاف کرنے کے لئے ہے اور شکر بنتے کے لئے خاص حم کے کیکل جو صاف کر دیں اس لئے اسی کے مغزیدہ اجزا بھی جو جاتے ہیں۔

پتھک علاج سے افتدہ ہو سکتی ہے کہ ضرورت سے زیادہ چینی کے استعمال نے انسان کو بہت تھکان پہنچایا ہے بلکہ یہ کہنا ہے جا ہو گا کہ صرف تھکان ہی پہنچایا ہے اس لئے اس کو سفید زیر کیا گیا ہے جس کے کثرت استعمال سے زیادتیں کا مرپش لائیں ہو جاتا ہے۔ اس لئے آپ مناسب مقدار میں چینی کا استعمال کریں۔ وہیں کریں اسی کریں تماز ادا کریں لہم خوف اور گرلات سے بچنے کی وجہ پر کریں لگج لبے پیسے سالس لیں اور اپنے آپ کو فٹ و مغبوط رکھنے کے لئے اپنے آپ کو فریش رسمیں تاکہ آپ واقعی صحت مدد ہو سکیں۔

4۔ پیشاب کا مکمل معاشرہ

ایا بیس کی تشکیں میں پیشاب کے معاشرے کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ پیشاب کا مکمل معاشرہ کرنے پر پہلی ملکا ہے کہ زیادہ شکر ہے کہ نہیں۔ زمانہ قدیم سے لے کر غالباً تیرہویں صدی تک پیشاب کو طریقہ تشکیں میں بکھیری میثیت حاصل رہی ہے۔ پیشاب کی مقدار درجت اور ہر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ پیشاب کو اگر چدید ترین یہاں تھی میں چیک اپ کر دیا جائے۔ پیشاب میں ایسی حوصلہ تمل پس تمل کیلیم، اگر بیٹھت بورک ایسہا اہمیت کی شکر بلندی، یادگیری، کامیت کیا جاتا ہے۔

پیشاب کا رنگ نہ اور پیشاب کی مانیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور پیشاب کی سکلا ہے کہ پیشاب کا سچی جائزہ لیا جاتا ہے۔ پیشاب کی ہبہ اور کچھ یوں ہوتی ہے جب خون عوار ہو جاتا ہے تو وہ جسم کی خدا کے ساتھ ساتھ مختلف اعداد میں صاف بھی ہوتا ہے جب خون دل کی طرف سے باہر جسم کو دھیلا جاتا ہے اور پھر گروں میں پہنچتا ہے تو وہاں خون سال ہوتا ہے۔ جب صاف ہونے کے بعد گروں سے اخراج پیدا جاتا ہے۔ اس کے تک مرحلے ہوتے ہیں:

- 1 دل سے گردوں کی خرف۔
- 2 گردوں میں صفائی۔
- 3 گردوں سے باہر اخراج۔

اس کے نتیجے میں مندرجہ ذیل افعال سراجام دینے ہوتے ہیں:

- (i) دلی یعنی عطالات کے فعل میں تجزی ہوتی ہے۔
- (ii) گردوں یعنی قدر کے فعل میں تجزی ہوتی ہے۔
- (iii) دماغ یعنی احصاب کے فعل میں تجزی ہوتی ہے۔

جب پیشاب کے نظام میں کوئی خلل واقع ہو تو خواہ اس کی کوئی بھی خلل یا نام «اس میں بھی ۳ صورتیں پائی جاتی ہیں۔ ندوو (مندوں) اور احصاب میں سے کسی ایک فعل میں تجزی پیدا ہو گئی ہوگی۔ لیکن اس کے ساتھ دوسرے فعل میں سستی اور تیرے کے فعل میں کمزوری واقع ہو گئی بہت ضروری ہے۔ کیونکہ پیشاب کے سچے ہونے کا مطلب نظام دوستان خون کا سچے ہونا اور پاکائت کا سچے ہونا نظام انتہام کا سچے ہونا نظام بول کر بخون کے بعد پیشاب سے تعلق اور ارض ذہن لٹھن کرنا ضروری ہے اس کے طلاق اور تلفیض میں کسی حرم کی کوئی وجہ بھی نہ رہ جائے۔

پیشاب میں فیزادی طور پر صرف ۳ اشیاء زیادہ لائم ہیں:

- 1 پیشاب کا کثرت ہے آتا۔

پیشاب قلل اور جملی کے ساتھ پہ جلن ہونا پیشاب کے بعد زیادہ ہوتی ہے۔

- 2 پیشاب بند ہو جاتا۔

اگر پیشاب کثرت سے یعنی زیادہ مقدار نہ آئے تو اس صورت میں احصاب میں کمزوری احصاب میں سمجھا جائے اور تھناٹ ہو جی جو مریض کی زندگی اچھن کر دیتی ہے۔

(ii) پیشاب کی کثرت اور جملی کے ساتھ آنے نہوں کے تحت ہونا ہے یعنی نہوں کی کثرت یا حد سے زیادہ نہوں نہ ہو جائے۔

(iii) پیشہ کی بخشی عضلات کے تحت ہوئی ہے یعنی عضلات سخت ہو جاتے ہیں۔ اپنی اہل علیل اور طاقت کو بچتے ہیں۔ اسی وجہ سے عضلات کی کم خیال آ جاتی ہے۔

(iv) بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیشہ کی پیدائش رک جاتی ہے۔ بعض اوقات کی اور جتنی واقع ہو چاتی ہے اور اس طالت کو پیشہ کی نکالت / رکنا کہہ دیا جاتا ہے یعنی درحقیقت پیشہ کی پیدائش ہی کم رک جاتی ہے۔ اس کا علاج پیشہ کو خارج کرنے والی ادیبی سے نہیں بلکہ پیشہ کو خارج کرنے والی ادیبی سے ہوتا چاہتے۔ یعنی تمام ہے جہاں قابلِ ذکر کا کام ہے اسی کا چاہتے ہیں۔ عضلات کی کمزوری اور خودوں کا کمزور ہونا اور احصاب کا ضرورت سے زیادہ تیز ہو جانے کی صورت میں دورانی خون سنت ہو جاتا ہے۔ گروں میں خون کا پیشہ کم ہو جاتا ہے اور گروں کی شریانوں میں تازہ کم ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں سلیلیم اور پیچتے تجوہاً سلیلز سو را کم کا استعمال بے حد ضریبِ نارت ہوتا ہے۔ دوسری صورت میں عضلات کی تیزی اور خودوں اور احصاب کی کمزوری کی صورت میں مواد بولیہ (پیشہ کا تمام سوار) گردوں میں بھی سالنگی میں ہوتے۔ اسی صورت میں گروں اور میادن میں پھری وغیرہ بخشے کامل شروع ہو جاتا ہے اس صورت میں سلیلیم، سلیلز اور تجوہا جیسی شے وغیرہ نے کام لیا ہے چاہتے۔ تیسرا صورت میں تخلیل عضلات یعنی عضلات کا گلاؤ اور احصاب کی کمزوری کی صورت میں دوران خون خودوں کی طرف زیادہ ہوتا ہے اور احصاب میں خون کی وجہ سے پیشہ کا افران ہرست کم ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات تو بالکل بند ہو جاتا ہے ایسے میں سائکوئیک ادیبی پیچے سلیلز سرک سال ہو سلیلیم کی ضرورت پر جاتی ہے۔ زیانیس میں 3 صورتیں معلوم کرنا تی دیتی ہیں یعنی زیانیس دماغی (سلیلیک) اس کی پیشہ میں کمثرت ہے بلکہ سفید ہو جاتا ہے۔ سفید پیشہ لفکنے سے شدید کمزوری ہوتی ہے لفکنہ کم سے قائمیت کا کثرت سے افران ہوتا ہے اور زیانیس میں بھی

صورت میں سب سے اکٹم اور کامن خامستہ ہے اور یہ میں آرٹکم اکٹم (اور اسند فاس) بے ہوڑ اور یہ میں لیکن بھی کبھی بورٹم ہاتھ کم کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

ڈیا بھٹس کبھی جو سو رک کی وجہ سے ہو، اس میں پیشاب کا رنگ زرد اور جلن شدید ہوتی ہے اس میں سلفرز پسائیلہ آرٹکم اکٹم لائگنیوں و رنجن اور لائٹن پوڈر ہم خامات کے مطابق استعمال کریں۔

ڈیا بھٹس معدی لمحی سائیکلک ڈیا بھٹس کی چرم بھی حقیقی میں بلکہ لٹھت پیشاب کہنا مناسب ہے اس میں تحریر بڑھ جاتی ہے اور ٹھم میں یہیں کی زیادتی واقع ہو جاتی ہے اور پیشاب کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ مرک سال مرک کا زکھر ہے اور یہاں یا اس پیاپ اور یہیں:

آئیے اس سلسلہ میں کہتے رہیں تو سے پیشاب کی اکٹم (Rubric) پیشے ہے۔
سلٹر نمبر 683 میں (Lirine) کا ہب جو شُور کے لئے اکٹم خامات کر دلی کی ہے اس

1- Color (Reng) White (K.P684)

ہٹم شائیخ (ہرائی) اور یا جملی (وشنم) ناسخوں پر بنیجہ سلفر۔

2- Cuprum (K.P685) (زیادہ)

ویسک ایسٹا (لیز) آرٹکم ملٹیلیکم آرٹکم ہاتھ کم کہنا بس اٹھیکا جیلسی نہم کریا زوٹ ماکس نیترم فاس نیترم سلٹر فاسنورک ایسٹا پسائیلہ رنٹا سن سپالی جیلیا سلفر۔

3- Specific Gravity Increased (K.P691) (پیشاب کا تھوس و زدن کا جم جا)

آرٹکم اکٹم کا بھی کم فاسنورک ایسٹا فاسنورس پسائیلہ۔

4- Specific Gravity Decreased (K.P691)

(پیشاب کا تھوس و زدن کم ہو جائے)

کا بھی کم فارفہنم فاسنورس پلٹس سلفر۔

5- Urine Sugar (شکر) (K.P691)

بودنہ نیچویاں لا گیو یہ ذکیر مار قبضہ نیز مر سلف فاسفورک ایسٹ فاسفورس ٹائمز
لیرنڈل اسپریل

6- Urine Watery Clear as Water (K.P.691)

پیشہ پانی کی ملبوک حاف
رسیک ایسٹ اٹم ہوتے ہوئے اور یہ جیسی یہم اگرچہ لا گیو یہ میں میورنک ایسٹ
فاسفورک ایسٹ فاسفورس سیپا سلفر۔

4- خون میں شکر کی موجودگی

(Glycosuria or Glycemia)

ہماری روزمرہ زندگی میں شرائیک سام نے ہے کہ تند ہم بوجھی بچھ کھاتے ہیں اور
اس میں شتر کے اجزاء پا شکر کی وافر محتوا میں موجود ہوتی ہے۔ ہماری تندائی میں موجود
کاربوجاہنڈریٹ کا بہت سا حصہ لعاب دہن یعنی (Saliva) میں موجود ہے اور ہم خامر سے
ٹالکن (Mylarin) اور ایکسولوپین (Amylopsin) کے ذریعے بھٹک ہو جاتا ہے۔ باقی ماندہ
محتوا میں غلکنی تیزاب بھی تند کا تیزاب (HCl) اور چھوٹی آئزوں کے خامروں سے
بھٹک ہو جاتا ہے اس ہاضم سے مراد تند دار تند کا سائد اور چھوٹے چھوٹے ایزاں میں
ٹھیک ہاتا ہے۔

جو آپ پا شدگی کے ذریعے سر انجام پاتا ہے۔ جس میں پانی کے مالکولا نٹھتے
وار تند میں موجود سائونٹھر (Monosaccharides) کے ٹالکن کے حلسلہ اور ترتبہ میں
 داخل ہو کر انہیں ٹیکھہ ٹیکھہ کر دیتے ہیں۔

نظام اہماظم کے عمل میں کاربوجاہنڈریٹ اور دشکری مرکبات میں تبدیل ہو
جاتے ہیں۔ آئٹ کے برٹھی میٹھتے (Cell) (Epithelial Cells) میں مالکو (Maltose)
آئسومالتھ (Isomaltase) اور لیکٹھ (Lactase) اور سکرھ (Sucrase) نامی ازماں
پائے جاتے ہیں جو بالتر تسبب دشکری مرکبات مالٹوز (Maltose) اور سومالٹھ

لکھور (Lactose) اور سکروز (Sucrose) کو اس سے خون میں جذب ہوتے ہیں سادہ شکر (Monosaccharides) کی تسمیہ کروئی ہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں گلکوز، گلکنوز اور فرکٹوز وجود میں آتے ہیں۔ مانند کے مانیوں سے مکنوز کے وہ پالیکنور جب کہ لکھور اور سکروز سے گلکوز اور فرکٹوز کا ایک ایک مانیکل تخلیق ہاتا ہے۔ اس طرح کاربوجنیزرنٹ کے ہمہ قام کے نتیجے میں پندرہ والی سادہ شکر میں تقریباً 80 فیصد گلکوز اور 10 فیصد فرکٹوز ہوتا ہے۔

گلکوز مقدار میں زیادہ ہوتے کے باوجود گلکنوز اور فرکٹوز سے کم تھا ہوئا ہے جب کہ فرکٹوز گلکوز سے دو گنا اور گلکنوز سے 5 گنا زیادہ تھا ہوتا ہے جوں یہ بعدی گلکوز میں بدل جاتے ہیں۔ فرکٹوز نے آنکے بھی (Epithelial) اطبیات میں جذب ہوتے ان گلکوز میں بدل جاتا ہے۔ جب لکھور تھوڑی ہاں گلکوز میں بدل جاتا ہے تو ان میں شکر کیسے عمل ہوتی ہے؟

یہ سوال یہاں اپنے اور جیسا ہے کہ آخر خون میں ٹھریس طریقے سے آتی ہے؟ اس سلسلہ میں اس سوال کا جواب یہ ہے کہ جب چھوٹی آنکی میکس نہ ہیں تھہر تھہر کی ابھار پائے جاتے ہیں۔ جو Valvulae Conniventes (زکرگہ کی لہیں) کہلاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آنکی کی روایاری ایکھوں کی تعداد میں پھونٹ پھونٹے اگلی نما ابھار پائے جاتے ہیں۔ جن آن لہانی ایک فلٹر کو ہوتی ہے۔ یہ ہر اگلی نما ابھار (Villi) ایک حصہ کی دیشیت رکھتا ہے لیکن اس پر یہ طی خلیات کی تھہ اور انہوں ایک شریان ایک دیجے ہے شدرا جھوٹی ہالیاں اور ہمیاں میں ایک بڑی لفافی مرکزی (Lacteal) ہوتی جاتی ہے۔ ہر خلیا میں پر جوہر جاریوں کی تعداد میں چھوٹے ابھار لے (اگلی کی طرح) Micro Villies (Micro Villies) ہوتے ہیں جنہیں Brush Borders) بھی کہتے ہیں۔ ان کا قدر ہائیرویٹریکس ہے۔ اس طرح کمپلینٹ کی میکس میں خلیات اور میکس خلیات اس بخش کر ٹھوڑے کے اچداب (Absorption) کے لئے انتہائی دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس رقبہ کی پیچائش کی جائے

وہیں لکھوڑا ہو جاتا ہے۔ اس طرح آئندہ میں گلوكوز کے اچداب کے بارے جو دیگر، اور ان خون میں ان کی مقدار 120 اٹلی گرام سے 140 اٹلی گرام تک 100 اٹلی لتر پر مترادف ہے۔

دوسرا طرف یہیہ ہی خون میں شکر کا افراز ہے۔ ابھی (Pancrease) پرند مٹنوں میں انسولین کا افراز شروع کر دیا ہے۔ ابھی بھی 2 ہر دن انسولین (Insulin) کے بینا خلیات (Beta-Cellulars) پر گلوكوز کے بارہ راستہ اڑ کی جوست ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ انسولین پیدا کرتے تھے ہیں جس کی وجہ سے نام انسانی خلیات میں گلوكوز کا احتقال ہجھ جاتا ہے چنان یہ گلوكوتانکنز (Glucokinase) خالیے کے ذریعے گلائی کو جن میں تبدیل ہو کر لکھوڑا ہو جاتا ہے۔ چربی جنی (Fat) میں تبدیل ہو جاتا ہے یا اپنائی کے لئے استعمال ہو جاتا ہے یہ رانک گلوكور گلائی کو جن ای صورت میں جگر میں طبی مقدار سے 5 سے 6 مگرا اور مختلائف خلیات میں طبی مقدار سے ایک کنائخ لبخ ہو جاتا ہے اور اس طرح خون میں گلوكوز کی مقدار کم ہو جاتی ہے اس لئے یہ اس انسولین کی کی صورت میں گلوكوز خلیات میں خلیل ہوتے کے علاوہ خون میں بڑا ہو جاتا ہے۔

انسولین کی عدم موجودگی میں خون میں شکر کی طبی مقدار 90mg/100ml سے بڑھ کر 110mg/100ml تک ہو جاتی ہے۔ اس گینیت (Hyperglycemia) کے لئے ہیں اور اپنائی زیادتی کی صورت میں شکر کی مقدار کم ہو کر (Hypoglycemia) رکھتی ہے جو 25mg/100ml میکانیات (Insulin Mechanism) ایک خود کار کام کرتے والے نظام کے طور پر سامنے آتی ہے جو شکر سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کو پیشی نہیں ہے اور شکر کی سطح کو بھی باری رکھتی ہے۔

کھانا کھانے کے 3 گھنے بعد جب خون میں شکر کی مقدار معمول سے کم ہو جاتی ہے تو اعصابی نظام میں مشارکی تحریک (Sympathetic Stimulation) پیدا ہوتی ہے جو کلہ گرد (Adrenal Gland) اسے ایڈرینالین اور نار ایڈرینالین (Noradrenalin) رائیں (ہرمون) کے افراز کا باعث ہوتی ہے اسی طرح شکر کی کمی کے

لپی جزیروں (Pancreatic Islets of Langerhans) کے راستے میں گلکوژن ہارمن (Glucagon Cell) میں براہ راست تحریک سے راشن گلکوژن ہارمن اور مشارکی تحریک (Hormone) خارج ہوتا ہے۔ اپنے راشن ہارمن کا نام گلکوژن کا گلکووز میں اضافہ کر کے خون میں شامل کر دیتے ہیں اور اس طرح خون میں شکر متوازن سطح پر آ جاتی ہے۔ گلکوژن کے دو خصوصی چیزیں یاد رکھاں گے۔

مدد خلیات میں شکر کیے تھکل ہوتی ہے؟

غذیات کے استھان میں آنے سے پہنچنے والے میہرے اور ہوتا ہے لیکن یہ ہوا ماست غلبہ میں لفڑا لیں کر سکتی کوئی خلیٰ سلی (Cell Membrane) کے ممانند (Pores) انہیں لگے ہوتے ہیں جنہا اندھوں خلیٰ شکلی محتکل (Transporter) سے وقوع پذیر ہوئی ہے جسے مکالیات نقل و حمل (Transport Mechanism) کہتے ہیں۔

عمل غیر نقل و حمل (Facilitated or Passive Transport)

اسی طریقے میں شرکا نفوتہ ہیروین غیر زیارہ ارتکاز (High Concentration) اور اندرون غلیظ کم ارتکاز (Low Concentration) کی طرف ہوتا ہے جو کہ ایک نیکیاں مل کے اور یعنی واقع ہوتا ہے۔ گلوکوز خلیجی جمل میں ایک کیرینہ پر ڈینی سے جزا ہوتا ہے جو ایسے اندرون غلیظ حل میں ہوتا ہے اور وہاں شرک کر کرہ سے ملجمہ ہو جاتی ہے۔ کسی ایسے طریقے سے جو ابھی ڈیاٹیل وضاحت ہے انسولین ہارسون بھی خلیجی سے گلوکوز کی سلسلہ فریز انتقال میں جذبی سہ تک عمل انجینئری کا کام ہوتی ہے کیونکہ گلوکاز جس شرک سے اندرون غلیظ حل میں ہوتا ہے اس کا وارددار انسولین کی مقدار پر ہے۔ جب بیپہ انسولین کے افراز میں ناکام ہوتا ہے تو اس وقت غلیظ میں اس کی ضرورت ہے پائی گئی کم گلوکوز حل میں ہوتا ہے اور جب انسولین کا افراز بعمردار کیسے (Zyandeh) ہوتا ہے تو کارو بوا ہائیڈرولٹ کا استعمال تیز ہوتے ایسی جگہ سے گلوکوز کی تھوڑی شرک 15 فتحہ سے 20 فتحہ تک 25 فتحہ جاتی ہے اور تیزی سے اندرونی غلیظ حل میں ہوتا ہے اور یہ بات ہم ہر دن توک

سے کہہ سکتے ہیں کہ کاربون بائیلوریت کے انتقال (Metabolism) اور انسانیں جس اسے
نکال سب پایا جاتا ہے۔ اس طریقے سے گلوكوز کا انتقال چیزیں وائی نوشہ مطابقت (congruity)
اور دماغی خلیات میں ہو جاتے ہیں۔

تیسرا نہ ٹرانسپورٹ آف سٹل (Active Transport):

اس طریقہ انتقال (convection) کے ذریعے وقوع پذیر ہوتا ہے کیونکہ اس میں گلوكوز کا لفڑا
سٹل (رینا نوشہ کے برعکس) ہوتا ہے یعنی بروڈی نیل کم اور کاربون ڈایکس (یا وہ انتقال
کی طرف اس میں گلوكوز سوڈیم کے ساتھیں کرائیوں کرائیوں غلیظ نہیں ہوتا ہے۔ یہ صریح
انتقال گردوس کی نیلوں (Renal Tubs) (آفت کے ہمہی خلیات اور ٹیکٹ مٹیوں
(Choroid Plexus) میں رائج ہوتا ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کے چال ہے کہ خلیہ کی ساخت میں کاربون بائیلوریت کی کوئی
خاصیت نہیں بلکہ خلیات کے لفڑی میں مرکزی کروار ادا کرتا ہے جو گلوكوز کی صورت
میں بروڈن خلیوی سیال مادہ (Extra Cellular Fluid) پر اقتدار ہو جو، پتے ہیں اور
خلیہ کو آسانی ملکا ہوتے رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں گلوكوز کی قابل ترین ملکدار جیوانی شکر
(Glycogen) کی صورت میں اندر وہ خلیہ بھی نکھروں ہوتی ہے جو خلیہ کے لئے نہ کام کا ایک
یعدی ہوتی ہے اور خلیہ کو یاد رکھنے کے لئے اسی فراہم رکھتی ہے۔

شکر کی ضرورت اور اہمیت کیا ہے؟

اچھی سخت ہر ایک کا بیماری نہ ہے اور اچھی سخت کا انہصار بڑی حد تک خدا پر ہوتا
ہے۔ جو سخت کی عوامل اور حوصل میں بیماری هنر کی مشیت رکھتی ہے۔ ہمارا جسم ایک
کارخانے کی مانند ہے جس میں ہر وقت کی مشیں ہر وقت حمرہ فر رہتی ہیں۔

ہر وقت حرکت رہنے سے جسم کا کچھ دیکھو حصہ خرچ ہوتا رہتا ہے۔ اس خرچ کو
پورا کرنے کے لئے خدا کی ضرورت ہوتی ہے اور خدا کا بیماری متصدی جسم کو اپنا ایدھن
فراہم کرتا ہے جس سے انسانی مشکن چلتی رہے اور اس میں ایسے اچھے ہوں جو حسال
مشینی کی تحریر و ترقی اور انتقال کے سرزدہ ہوئے میں مطابق ہوں۔

ایک زندگی آدمی کو حرکت قلب کو چاری رکھنے کے لئے خون و روزانے کے لئے اور عمل بھنس کو چاری رکھنے کے لئے ایک قسم مقدار میں قوت و حوصلہ دنکار ہوتی ہے۔ ان عروال کے چاری رہنے سے خون سانس کے ذریعے آئیں حاصل کرتا ہے اور آئیں بضم ہند و نہاد کے ساتھ میں کسل کی یہی طبقہ تبدیلوں سے گزرتی ہے۔ ان تبدیلوں کو میلاؤڑم کہتے ہیں۔ اس عمل کو یا ہمیگی سے چاری رکھنے کے لئے توہاں کی ضرورت ہوتی ہے جو اضم ہندہ خوراک سے حاصل کردہ شکری مرکب گلائی کوہن سے حاصل ہوتی ہے۔ وہ مٹا ایسی جو حوصلہ دنکار ہاتھ پیدا کرنی چیز ان میں نہایت پر و نہیں اور چہ بیان شامل ہیں لیکن ان میں سے نہایت دار توہاں ہی نہ اپنی توہاں کا سب سے بڑا نفع ہیں کیونکہ نہایت دار نہاد کے ایک گرام سے تقریباً چار حصے (کلوری) توہاں کی حاصل ہوتی ہے اس لئے ایک آری کو اپنی روزمرہ روزگار میں تقریباً 500 گرام سے لے کر 550 گرام تک نہایت دار نہاد استعمال کرنی چاہئے۔ اس میں 85 فصد بضم ہندہ ہوتا ہے اور اپنے ریکھوں کی صورت میں قی رہتا ہے۔ نہایت دار نہاد کے استعمال کے بعد جو آفری چینہ و ہڈی میں آتی ہے وہ ہے "گلکوڑا" اور یہ توہاں کا ذریعہ ہے۔ یہ یہ ہے جو کوہن کی کی صورت میں گلکوڑ کا لیول کم ہو جاتا ہے۔ مگر اس گلکوڑ کے لیول کو دوبارہ بحال کرنے کے لئے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایک اوسط دن بینی 70 کلوگرام اور قد ۱۷۷ سانت رکھنے والے بھنس کو دن میں تقریباً 70 گرام سے لی گلکھا یا 1080 گرام سے یہ صورت دکار ہوتے ہیں۔ اسی طرح انسانی دماغی تندیسی کی حالت میں روزانہ تقریباً 140 گرام گلکوڑ لپھوڑ ایک من استعمال کرتا ہے۔ چونکہ دماغی میں گلکوڑ گھائی کوہن کی صورت میں بھی بنتا اس لئے دماغ کا انحصار دو ران خون میں موجود گلکوڑ پر ہوتا ہے تاکہ فراہم کی انجام دی کے لئے ہر لمحے گلکوڑ کی سپالی ہوتی رہتی ہے۔ اگر شتر یا جسم میں شکری عجیب کے لئے آئیں مہیا نہ ہوتا تو دماغ کو ناقابل علائی نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔

علاوہ از ایس نہایت دار نہاد ایسی جسم میں طبیعت اور تجھیات کا تھنڈا بھی کرتی ہیں۔

کیونکہ گلکوز کی کمی سے جسم ٹھیکیات سے ٹواہلی حاصل کرنے لگتا ہے جس سے ہماری ہانپاؤں کی تحریر و ترقی متاثر ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جسمانی نشوونما کے لئے خوب سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر ٹھیکیات سے ٹواہلی حاصل نہ رہے تو پہنچال کے عکسیڈی (Oxidation) میں میں اسی تحریری ہو سکتی ہے کہ عجید کے دران پنچھے والے مرکبات یعنی کیٹوں (Ketone) کا جسم سے جنم میں استعمال آئیں ہو سکتے اور خون میں بیع ہو کر کیونیت (Ketosis) کا باعث بنتے ہیں۔ بعد ازاں جسم میں پچھلائی فی من ب عیہہ ۔ لئے اسی تحریری مقدار میں نشاستی صورت ہوئی ہے۔ نشاست کے درود میں پڑھو جائے۔ دو شکری (Disaccharide) اس کب گلکوز بھی گلکوز کی دو سے بی بھا ہے۔ اس کے باعث جسم میں کیلکٹیزم کا الحداب میں سالی ہوتا ہے۔

ٹواہلی کیسے پہنچا ہوتی ہے؟

گلکوز سے ٹواہلی دو طرح سے اخزان ہوتی ہے۔ اول گلکوز کے مالکیوں کو سادہ اجزا میں تبدیل کرنے ہے۔ گلکوز کے عجیدی اور چیخنی میں اس میں کثیر مقدار میں ٹواہلی پیدا ہوتی ہے جو مسالی ٹواہلی اور درجہ حرارت کو برقاً اور رکھنے میں استعمال ہوتی ہے۔

زاندہ شکر کہاں جاتی ہے؟

جب بھر اور عضلات اور دیگر ٹھیکیات گلائی کوہن سے یہ ہو جاتے ہیں تو کاموں گلکوز جو ذوری طور پر استعمال میں نہیں آسکا وہ چیزیں میں تبدیل ہو کر ٹھی کوہن (Adipose Tissues) میں بیع ہو جاتا ہے۔ گلکوز پر انسولین کے اثر سے تقریباً 9/10 حصہ چیزیں ہی ترکیب پائی ہے جو بعد میں یپوپرٹن (Lipo Protein) کی صورت میں خون میں شاہل ہوتی رہتی ہے۔ جب کہ 1/10 حصہ چیزیں ٹھیکیات میں ہی ترکیب پائی ہے۔ مختصر ایسے کہ گلکوز پر انسولین کا ایک اگر اس کا افراہ بڑھا اور دوسرا گلائی کوہن یا چیزیں کی صورت میں محفوظ کرتے ہے۔ میکر یہ ہے کہ نشاست وار غذا میں کھانے والے لوگ بہت سوچتے ہوتے ہیں۔

فاسقے کی حالت میں شکر کہاں سے آتی ہے؟

فاسق کی یادوں ای ریادتی کے پوچھ اور نہ سہ رہنے میں کم کر دی گئی اور آنے والے خون میں شکر کم ہو جاتی ہے۔ ایک حالت میں اکثر ہنسانی غیبات لمبیات اور شکر کیتے کو توہینی کے لئے استعمال کرنے لگتے ہیں۔ یہ توہینی ان سے براہ راست حاصل نہیں ہوتی بلکہ پہلے یہ گلکوز میں تبدیل ہوتی ہے۔ یہ ٹھانہ ہمیانی خریت سے ایک سیرا بینہ ٹکڑا کو رنی کا میڈ (Glucocorticoid) کے ذریعہ لے لتا ہے اس کا ایک اثر خون میں گلکوز کے ارتکاز کو بڑھانا ہے جو کاربینی زول (Cortisol) کے دو مختلف تھیات کے ذریعے انجام پڑتا ہے۔ اول غیبات میں گلکوز سے استفادے کی صلاحیت میں کمی جس نے نتیجے میں شکر غیبات میں ہی اکمل خرچ کے بجائے یہ دن خلوی سیال (Extra Cellular Fluid) میں بھی اور بھی اسی طرح کاربینی زول کو بھی غیبات کو (Liver Cells) لمبیات اور پکنال کے گلکولی سرول (Glycerol) کو گلکوز میں پہنچ کی جویک رہتا ہے یہ مل کر جلا دتا ہے۔

کاربینی زول کو بھی خامروں کی قدر ہے جو حادثا ہے جو (Glucogenesis) کے میں معاونت کرتے ہیں پو اس نے بھی آسان ہے کہ کاربینی زول لمبیات اور غیبات پر بھی مخصوص اثر رکھتا ہے یہ کمی اور کمی ذخیروں کو تحریک دے کر خون میں ایماکنورٹر ٹول (Amino Acids) اور (Glyceroles) ای مقدار بڑھا کر جگہ کو نام مال فراہم کرتا ہے کہ (Gluconeogenesis) میں کمی کے ذریعہ انہیں گلکوز میں تبدیل کر دے۔

ہمارے جسم میں گلکوز جگہ غیبات اور ایک غیبات میں کافی کوہنی آئی سو سو سو میں 300 گرام تک بھی ہو سکتا ہے جو چھس سوئے سے زیادہ خون میں شکری ارتکاز کو متواری رکھ کے لے جاتی ہو سکتا ہے۔ ایک غیبات لمبیات اور غیبات سے توہینی حاصل کر سکتے ہیں لیکن دماغی ندران (Neuronist) ایسا نہیں کر سکتے۔ انہیں اور پوری مقدار میں گلکوز فراہم نہ کیا جائے تو یہ مرتے لگتے ہیں۔ اس لئے قدرت نے ایسا خود کا

نظام وضع کیا ہے کہ یہی خون میں شکر کی مقدار کم ہوتی ہے۔ یہاں بدنسیست میں شروع ہو جاتا ہے اور اس وقت تک چاروں رہتا ہے جب تک مطلوب مقدار پورتی نہیں ہو جاتی یوں شکر کی مقدار کا پورا ہونا ایک آنونیک نظام کے تحت ہے۔

شکر کن چیزوں سے حاصل ہوتی ہے؟

شکر گلکوز کا سب سے بڑا اور ایک نشاستہ دار غذا ہے میں انہیں کاربوج ہائیڈروت بھی کہتے ہیں جو دراصل کارکن ہائیڈروجن اور آئین کا مرکب ہوتے ہیں۔ ان کا بلیادی ہی جزو سادہ شکر جس کو ہم (Monosaccharides) کہتے ہیں۔ گلکوز، گلیکوز، فرکنوز اسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ گلکوز دوسری سادہ شکر ان گلکیوں اور فرکنوز کے ساتھ مل کر ہے اسے مرکبات بھی کہتے ہیں۔ انہیں کثیر شکری (Poly Saccharides) مرکبات کہتے ہیں۔

ٹیٹھ نشاستہ (Starch) کاٹی کوہن، پیکٹن (Pectin) اور ڈیکسٹرین (Dextrin) ان مرکبات میں سے سب سے بہتر نشاستہ (Starch) ہے اور یہی غذا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ نشاستہ کا بہترین ذریعہ چینی گزٹ شہد ہے جس میں 99.5% نیم خالص نشاستہ پایا جاتا ہے۔

78.7	چاہل میں
87.7	سماگوارش میں
74	جوار میں
71.2	گندم میں
69.3	جو میں
61.1	پاچھو میں
66.2	سیبی میں
61.2	دالوں میں (پختے کی دال)
60.3	اڑو میں
56	سوگنگ، مسروہ کی دال میں

60	اویا میں
31	شکر قندی میں
22.9	آل میں
22.1	اروی میں
96.5	سینہ میں
17.2	لبسن میں
10	پھلیوں میں
9.9	کوارکی پھلی
9.8	مشقی میں
11.2	سارگ میں
36.4	کنیے میں
19.7	چاکن میں
18	آلوجہ میں
77.5	کشش میں
67.3	گھوڑے میں
22.3	کاچوں میں
20	سونگ پھلی میں
16.2	پھٹ میں

لبلہ (Pancreas)

پکریاڑہ ہے اور کہتے ہیں ایک بہا نہ رہ ہو معدوں نے یہی دفعہ ہے اور یہ چھوٹی آنکھ کے اوپر کے سامنے میں ہر دن 2000 1200 میل سبک کی رطوبت پکڑتا ہے۔ ان رطوبات میں (Digestive Enzymes) جو تھیں جن کی 3 گزی تسمیہ ہیں۔

(Trypsin) (ii)

(Lipase) (iii)

جو کاربکلی ایڈریٹس کی (Amylase) Digestion میں مدد دیتے ہیں۔

اور (Chymotrypsin) کی (Trypsin) کا کم کرتے ہیں۔

چیلی کی (Pancreatic Lipase) Digestion میں مدد دیتے ہیں۔

پہلے میں سینکڑوں کے سب سے ایم (Islets) بتاتے ہیں۔ جن میں سب سے ایم (alpha) اور بینا میٹلز ہوتے ہیں اور ان کا سائز 1mm \times 1mm ہوتا ہے۔ میٹلز کا ایم کا ایل کو جن کی (Secretion) کرتے ہیں جب کہ بینا میٹلز کا کام انسولین ہارمن ای (Secretion) کرتے ہیں۔

لہبہ کی ایم (Secretion) انسولین کا سب سے ایم کا عمل نمبرین کے اڑیسے جسم کے مختلف حصوں کو ہر دفعے گلوكوز کی ترکیب ہے جس کے داخل کے طور پر جسم کے میٹلز کا (Rate of Metabolism) تغیرت ہوتا ہے اور توہافتی پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ایم (واز مرد) کے تمام عمومات انجام دیتا ہے۔ اس کے خواہ انسولین بندک اور مصلحت میں گلائی کو جن کے ذخیرہ ہونے کی مصلحت بڑھاتا ہے اور چکر اور (Fat Cell) کی مدد سے گلوكوز کو چیلی میں تجدیل کر دے ہے۔

انسولین کی عدم موجودگی میں (جو ذیا بیٹس مالت کہائے گی) ان تمام متعدد کے لئے بہت ہی کم مقدار میں گلوكوز کا استعمال ہو گا اور اس کی جگہ (Cells) اپنی (اٹاٹی) ضروریات کے لئے (Fats) اور (Proteins) کو استعمال کرنے لگیں گے۔ جس کے نتیجے میں خون میں (Fatty Acids) اور کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اور خون میں ایسکریز کی زیادتی (ذیا بیٹس) کو ہا پر چھ جوئی ہے۔ جب کہ کولیسٹرول کی زیادتی (Atherosclerosis) اور (Severe Heart Attack) کا سبب بن سکتی ہے۔

لیلے کی سوچ دو طرح کی ہوتی ہے۔

(Acute Pancreatitis)

1- حاد پنکریاٹیٹس (Chronic Pancreatitis)

2- (Acute Pancreatitis)

ہیٹ کے (Epigastric Region) میں اچانک درد کا حمل ہوتا ہے جو بھی آہت اور کبھی نیز ہے۔ چلنے سے زیادتی اور آگے کو بچنے اور بخت سے اتفاق ہوتا ہے۔ درد عمومی طور پر کر کی جانب بھی شدت ہوتا ہے اور عینہ کے دامن میں جاہب بھی ہو سکتا ہے۔ مانند میں حملہ اور نیز بھی ہوتی ہے۔ حد سے زیادہ کمزوری اپسند اور ہاتھ پر پیشان ہوتے ہیں کے دروان و بکھی جائیں ہے۔ زیادہ درفتار مرفن مذکوہ کھانے کے بعد درد کا حملہ ہوتا ہے۔ درجہ میارت 101-102 - 103: نیچی نیز مذکور پریشر کم چڑھ پر زرد بلڈ مصڑی برقراری کیفیات بھی ہوتی ہیں۔

2- مزمن پنکریاٹیٹس (Chronic Pancreatitis)

مرن پنکریاٹیٹس کی بیکان بڑی آسان ہے۔ اس میں (Epigastric Pain) مستقل اور ہار ہار ہوتی ہے جو موسمیں کے اپر کے حصے لے ہیں اسکی جانب ٹھوس ہوتی ہے۔ بھوک کی کمی حملہ نہیں، قبض و زن کی کمی یعنی کمزور ہیٹ کا پھونا درد کا حملہ قیق دلکھے رہتا ہے۔ عموماً انکی مذکوہ جو مرغی ہوں اس آنی وجہ سے درد گھوڑا رہتا ہے۔ جب درد شدت والی ہو تو آگے بچنے سے بھی اتفاق ہوتا کہ لیلے میں رخم ہو جاتے ہیں اور لیبہ میں ضرورت سے زائد سوچن اور سوچ دھو جاتی ہے۔ جس وجہ سے پذیر یہ جدید الٹارسائٹری پہ چلا جا سکتا ہے کہ آپالیہ کیسا ہے؟

لیلے کی خرابی کی وجہ سے جسم میں کمزوری، خصوصاً گردن میں کمزوری زیادہ ہوتی ہے۔ ٹھنڈوں میں درد و کمچاڑ پہلوں کا گرا اور عینہ میں بہافت کمچاڑ رہتا ہے۔ شدید قبض ہو جاتا ہے جس میں پانچھ آٹا ہی بیس یا آٹا ہے تو شدید کمری کی مکھوں کی طرح

ہے۔ پا خانے ہیں ایک لفڑ چلتے ہیں جس میں شدید لکن وار روز کھینچا اور ہمراہ شدید بیانی اور گوئی اور یہ جو کمر کے اطراف میں ہوں اور سر لفٹیں اسرا یا سب سین ہو جاتے ہیں۔ اس نے حسکن پنکھی یا ہمیں شس کا خانہ بروقت کروانا چاہئے۔

ادوبیات:

اس زمرے میں لکھی وہیں کافی نہیں ادا ہے۔

و مگر ادویہ میں ملکریا کارب کالی کارب باہنہ باش۔

کارسی نوماٹیسٹر (Carcinoma Tumor)

یہ بکریاڑ کا عام نومر ہے۔ (Digestive Tract) اور کبیر زکی طرح یہ زیادہ تر مردوں میں پایا جاتا ہے۔ مردوں میں اس کا ریکان بہت ہی کم ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مرغیں غذائیں کٹوت سے استعمال کثرت شراب لشی پان کا کثرت سے استعمال کاری ٹوٹا ہو جب میں ملکا ہے اور یہ کیسہ گوئیا 70 لیکھ نیسٹر میں بکریاڑ کے سرے کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ یہ حصہ ہر بکریت ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے یہ صورت حال میں سوچن لیبک پر ٹھیک ہوتی ہے۔ اگر بانگکروں مکوپ کی مدد سے اس کا حاکم کیا جائے تو ہی سے ٹھیک ہوئی (Adeno-Carcinoma) کی قیمتیں ہو جاتی ہے۔ جس کے علاوہ اس پر واقع ہوتے ہیں اور اس کے اندر نمایاں نکلیں اور

Neucleus (نکلیں) ہے۔

علامات کا انعام اس بات پر کہ نومر کس مجدد ہے اگر بکریاڑ کے سر پر ہے تو

اس کا مطلب ہے یہ قان چھا ہوا ہے۔

اگر کبیر بکریاڑ کی (Body) اور (Tail) کی پاچب ہو تو اس میں گہرا رہائے والا درد ہوتا ہے اور (Peritonium) کے سڑھت ہونے کی وجہ سے بیٹ میں پالی پڑ جانے کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

(Carcinoma) کے علاوہ سیکندری نومر اور (Islet Cell Tumor) کا لذکر ہے کہ

انسولین کے اثرات (Effects of Insulin)

انسولین کے اثرات جسم میں کور اور پھوسفیت جسم سے بہتے ہیں لہو اور انسیٹن کی سی بازیاری انسانی جسم کو قراب کر دیتی ہے۔

انسولین کی تین اقسام ہیں۔

-1	نیز ترکی	(Rapid)	نیز
-2	لوبن	(Intermediate)	لوبن
-3	ست	(Delayed)	ست

انسولین کا سب سے اہم کام جسم میں گلکوز کو کم کر دینی (Hypoglycemic) ہے۔ اس کے علاوہ امینو اسید (Aminoacids) اور الکٹرولائٹ (Electrolytes) میں اہم کور اور ادا کرنا ہے۔ انسولین جسم میں پھکنایاں تحریکات اور نشاستہ میں کم کر دیتی ہے۔ اس لئے اس کو (Hormone of Abundance) بھی کہا جاتا ہے۔

انسولین کی تین اقسام ہیں۔

:(Rapid Action of Insulin) (A)

گلکوز کو اضافی ٹرانسپورٹ اس کے بعد (Lambtonست اور Kition کی کی) کی کم کر دیتے۔

کم کر دیتے۔

:(Intermediate Action of Insulion (B)

پروٹین (Protein) کو جسم میں تحریک کر دیتے اور انسان کو گلی کو جم میں تبدیل کر دیتے۔

:(Delayed Effects) (C)

انسولین (Insulin) کو جسم میں بڑھاتی ہے۔ انسولین - K⁺ کی پوشاہی پر بھی اہم اثر ہے جسی یہ K⁺ کو (Cell) میں واپس کرنے میں معاونت کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے

پوشاں میں K^+ کی مقدار (Cell) سے باہر کم اور (Cell) کے اندر زیادہ ہو جاتی ہے اس لئے اگر کسی وجہ سے (Cell) سے باہر K^+ کی مقدار زیادہ ہو جاتی (Hyperkalemia) واقع ہو جائے تو اس کو درست کرتے ہیں۔ انسولین استعمال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر گردوں کے فیل/ہاکارہ ہونے کی صورت میں (Hyperkalaemia) واقع ہو جائے تو اس صورت میں بھی انسولین میں مدد کر رہتی ہوتی ہے۔

انسولین کے افعال (Function of Insulin)

1. جسم کی نشودنا کو تیز کرنے کا باعث ہے۔
2. انسولین کی کمی ڈیا بیٹس ٹری کو جنم دیتی ہے۔
3. انسولین کی کمی کی وجہ سے گلوکوز جسم کے مختلف عضلات میں داخل ہیں ہو پاتی اور بیکاری طرح گلوکوز کو جذب نہیں کر سکتا۔
4. انسولین کی زیادتی کی وجہ سے گلوکوز کی کمی (Hypoglycemia) واقع ہو جاتی ہے۔ جس کا سبب سے زیادہ اثر دہنی پڑتا ہے۔
5. دماغ ہام طور پر صرف گلوکوز کو ہی اپنی خوراک کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ اس لئے گلوکوز کی کمی کی وجہ سے دماغ کے مختلف حصوں میں مٹلا (Cortes) اور دماغ کے بچھے حصہ پر پہنچے اور پڑتا ہے۔
6. دماغ پچراتا ہے (Confusion) لیکن ابھار پیدا ہوتا ہے۔ بھوک کی شدت بڑھ جاتی ہے۔
7. بیکھے لگنا بھی معمول ہن جاتا ہے۔
8. مریضوں کو سے میں چاہتا ہے اور گلوکوز کی کمی کا فراہم راک نہ کیا جائے تو موت واقع ہو سکتی ہے۔
9. انسولین کی کمی کی وجہ سے پیٹاپ شرک آنے لگتی ہے۔

جسم انسانی میں انسولین کی کمی باز مادتی کا انحصار

جسم میں انسولین کی پیداوار کے میں کا براہ راست تعلق ہون میں کلاؤز کی مقدار ہوتا ہے۔ ایک عام انسان کی (Veins) یعنی وریدوں میں انسولین کی مقدار میں پہنچ کر کے ہے یعنی 0.502 pmol/L فریٹنگ میں ہوتی ہے۔

خوارکہ لیٹے کے بعد 5 ہے 10 ٹن اخاف ہو چکا ہے۔ اس لیٹے ایک ہام انسان میں اس کی مقدار جو لب سے فاسن جوہل ہے۔ 400 یا 10 287mm ہوئی ہے اس کا لب کے خارج کرتے ہیں۔

گلکوز کے علاوہ (Mannose) یعنی انسوین کے اخراج کا باعث ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ فرکٹوز (Fructose) جو کہ گلکوز کی ہی ایک ہڈیں شدہ ہی ہے۔ اس کو خارج کرنے کی اس دار ہے اس کے علاوہ (Cyclic AMP) جب (Cells) B- میں بڑی ہے تو انسوین کا اخراج بڑا ہتا ہے۔

الدولين کے اخراج کو براکٹ کے لئے جو موہل ہوتے ہیں: (1) Mannose (2) Dextro Glucose (3) Leptulose ۔ جو کہ Mannose کو Dextro Glucose کی طرف میتabolize کرتے ہیں۔

کاتھولامین کے اخراج کو میگنیڈریک (Catecholamines) اور ادرئنریک (Adrenergic Receptor)

بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح (NE) (Epinephrine) کا کل اثر بہت سے کوئی دل سیستم کے اخراج کو بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح (NE) کے اخراج کو اسی طرح (NE) کے اخراج کو بڑھاتے ہیں۔

سے انسٹیلیٹن کے اخراج میں (Stimulation) کی (Sympathetic Nerves) کی آتی ہے۔ انت میں موجود ایک عضر (Gip) انسٹیلیٹن کے اخراج کو تجزیہ کرے۔ یعنی الپوچنک اوریات جو کہ (Oral Hypoglossal Nerve) کی کیٹائی اس کو کر خون میں گلکوز کی مقدار کم تو خسرو کرتی ہیں لیکن پر

زیر تابوت ہوئی ہیں کیونکہ ان سولیں کا اخراج ضرورت سے زیادہ ہو جاتا ہے جو کہ جسم سے جسم کمزور نہیں ہو جاتا ہے پھر وہ اسی جو حال کھلی پڑتی ہے جو کہ اطمینان اور ویلات کی ہوگئی کہ اس کا من بولٹ ثبوت ہے تجھی وجہ کہ وہ دن بدن شرح اسوات بیرونی ہیں۔ اس لامبا بھر حال ہے کہ گلگولہ کو بذریعہ ورثش کم کیا جائے وہ تجھی تیز رواک سے اگر ان سولیں کے اقطاع درست رہیں تو انہیں مختلف مہلک بیماریوں سے نکلوڑہ ملکا ہے۔

”جسم انسانی پر زیابیطس کے اثرات“

ہر بیماری کے جسم پر کچھ نکامہ بداشت ہوتے ہیں کیونکہ بیماری اپنی نشانی پھوڑتی ہے۔ اسہال زیادہ لگ جائیں تو آنکھیں سمجھنے چاہتیں ہیں۔ ہر قان ہر تو آنکھیں زدہ ہو جاتیں ہیں۔ زیادہ تر جسم کمزور ہو پڑتا جائے ہیں۔ کچھ یہاں ہر جگہ اچھی یا بھر کی اپنے اندر کوئی نہ کوئی خاصیت رکھتی ہے۔ کیونکہ اچھی چیز یا بھر کی بات اپنے اندر اٹھ رکھتی ہے لیکن اس صرف انہیں اونکا جوہر کرنے کی ملاجیت رکھتے ہوں گے جسیں حال برائی کا اس لئے ہم ہر سچے چھوٹے لامبے کی وارسی بیکھیریا کو خلرناک میں کر دیتے ہیں صرف اس صرف دامغا کو پر کچھ دلتے ہیں جہاں سے قسم انتکاہ لٹکتے ہیں۔ اسی صرف اس کی مانند ہیں تجھی وجہ ہے جو لوگ تھیاتی مریض نہیں ہوتے وہ بیمارت ہونے کے براہم پڑتے ہیں۔ اسی وجہ کی وجہ سے کہ جسم انسانی پر زیابیطس کا اثر کہاں کہاں ہوتا ہے۔

”جسم کے مختلف حصوں پر زیابیطس کے اثرات“

(i) زیابیطس کا آنکھوں پر اثر:

تقریت نے آنکھوں کو بڑا خواصورت ہٹایا ہے لیکن دمروں کا مقام یہ ہے کہ آنکھوں کے اثر کچھ زیادہ ہے۔ یہ مغلیں مختلف طریقوں سے آنکھ کو لٹھانے پہنچاتے ہیں۔ آنکھ کی پتوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ آنکھ میں ایک عسرہ ہوتی ہے جس سے آنکھ کو دھوکہ دیا جاتا ہے۔ بھروسی پرست سکھوں (Sikh) کی طبقہ کیا جاتی ہے۔ یہ سقیدہ پرست

بے۔ عینکار کی اندروٹی جانب دوسری پرست ہے۔ جس کو چرینڈ (Chorid) کہتے ہیں۔
= پرست رٹنکن ہوئی ہے۔ اس کے اندروٹی جانب تینی پرست ہے جس کو
ارٹنلہ کہتے ہیں۔ اس کا قلعن دماغ سے آئے والی (Optic Nervel) کے ساتھ
ادا ہے۔ آنکھ کا قریب باہر کو اپنے ادا ہوتا ہے۔ کوئی اینڈ کی جگہ آرٹنل نرول کا ایک پرده ہوتا
ہے۔ جو سوراخ دار ہوتا ہے۔ آنکھ کا ریمگ آرٹس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسی پرده کے
وچان کو پولی (Pupil) کہتے ہیں۔ عدسہ اور قریبی کے درمیان پولی کی طرف سیال ہائے
ہوتا ہے۔ بھے سے کی تکھلی جانب بھی آنکھ میں سیال ہو جاتا ہے۔ یہ مادہ کافی کارہ
ہوتا ہے۔

روشنی قریب سے گزر کر آنکھ کے اگلے خاتم سے گزرنی ہوئی ہے۔ سے گزرنی ہے
اور خاتم پر سر بکھر ہو جاتی ہے اور وہاں پر شمیری کی پیدائش کا سبب ہوتی ہے۔ پیدائش کا سب
بست ہادہ اور کھوس طور پر ہے اثر آنکھ کے (Retina) پر ہوتا ہے۔ آنکھ پیدائش کے
ریکھوں کی نظر خوب ہو جاتی ہے۔ وہندہ لامہ سوتیا ہند اور نظر کا بھت ہے۔ ہنہاں بھی دینمیٹ
میں آیا ہے۔

ذیابیٹس مختلف طریقوں سے آنکھ پر اثر ادا کر جاتی ہے
خون میں شکر کی مقدار اچاکے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے جس نے تمہرے میں ٹنیدے
سوچتا ہے آنکھوں کا وہندہ لامہ پیدا ہو سکتا ہے۔
ذیابیٹس سے زیادہ مبتاز ہو چاہئے نہ آرٹس میں نئی تالیار جنم لگتی ہیں جس سے
کلام سوتیا پیدا ہو سکتا ہے۔
آنکھ کا عذر کے سلسلے عضلات خوب بہت کی صورت میں ہندے اہم آٹھیں
ہے۔

آنکھ کو فراہم شدہ اعصاب (Optic Nervel) میٹھوں پر سکتا ہے۔
آنکھوں میں ہر دفت پالی دیتا ہے۔
آنکھ پر ذیابیٹس کے پاثرات سب سے زیادہ ایک شمیری پر ہوتے ہے۔

پرده شبکیہ کا مرض (Retino Pathy)

ایسی وندر مرض اچاک ہے اور ہوئے ہے تو ایک آنکھ کی نظر ختم ہو جلی آتی ہے ایسا مرض کی آنکھ کے سامنے ایک بارل سامنے ہواد کوئی دعا ہے جو بیٹائی کو متاثر کرتا ہے۔ رینا چونکہ رینہ اور پانوں کے زیادہ بننے کی وجہ سے ہوئے ہے ان پانوں کے سکلنے سے رینا علیحدہ ہو جاتا ہے جس سے بسارت ختم ہو جاتی ہے۔ پرده شبکیہ کی خرابی امیں خون میں شکر کی مقدار بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ شکر ہمارے اعصاب کو طاقتور بناتی ہے لیکن جب بھی شکر ضرورت سے زائد ہو تو اعصاب کو احتلا کر دیتا ہے جس وجہ سے مردہ پرده شبکیہ پر کمزوری آنکھوں کی (Optic Nerve) کی کمزوری۔ جب نظر ختم ہوتی ہے تو اچاک بحال ہو سکتی ہے اگر آنکھوں کی مناسبت حد تک تباہ کی جائے تو آنکھیں کمزور ہو جائیں ہیں۔

احتیاطی مدد ایجمن

شکر کو کنٹرول میں رکھیں۔

بلڈ پریس اور کوئی سترول چیک کرواتے رہیں۔

حد سے زیاد پریزی بھی شکر کے مرض کا عجیبہ ہوتا ہے۔

سگریٹ لوٹی تباہ کے بداثرات سے احتساب کرنا چاہئے کیونکہ تباہ کے بداثرات آنکھ پر کچھ زیادہ ہوتے ہیں۔

ہر چہ ماہ بعد آنکھوں کا چیکسہ اپنے ضرور کروائیں۔

اگر آنکھوں کے آگے دند آری ہو تو کوئی لیں کہ آنکھوں کی بیٹائی کم ہو رہی ہے۔

میں سوئے بیزے کا بینے سے آنکھ کے اعصاب پر اچھا اثر اٹلتے ہیں۔

آنکھوں کو گردہ غبار سے بچا لیں۔

غماز ادا کرنے سے آنکھیں پر سکون ہو جائیں ہیں۔

عفاف پبلی کیفٹن

10- آنکھوں کو زیادہ سے زیادہ (Relax) اور سکھی۔

انسانی جسم پر جلد کے اثرات:

ذیانپھیں کے مریض کے جسم پر لگے ختم بہت آہست آہست ہجرت ہیں۔ جسم پر گئی رکڑیا زخم سے لاپرواہی نہیں بردا چاہیے ورنہ یہی وتحبد گیاں پیدا اوسکی ہیں جلد کا کلی ہو جاتی ہے۔

- 1- جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔
- 2- رکڑی رکڑی بوسی گئے جلدی تھیک نہیں ہو پاتی۔
- 3- لٹ کتے ہو ہستائے مت ہیں۔
- 4- لٹک پاؤں نہ چلیں، ہٹن کے نہ ہوں۔
- 5- جلد کو صاف سترار کیں۔
- 6- زیادہ حرارت میں مت ہیں۔
- 7- جلد پر پھوڑے پھیلائیں اگر وہ دفعہ د ہونے اسی۔
- 8- جلد کو مناسب حد تک پھکناد کیں۔
- 9- جلد کو پھیلائیں، ہادام روپن امدادیں کریں۔

داختوں پر اثرات:

- 1- ذیانپھیں کے مریض کے مسوز میں ٹپٹے ہو جاتے ہیں۔ دانٹ بلکے لگتے ہیں۔ مسوز ہوں سے خون کا اخراج۔
- 2- دانٹوں کا گلنا سڑنا۔
- 3- دانٹوں کی چک ختم ہو جاتی ہے۔
- 4- دانٹوں میں خلا زیادہ ہو جاتا ہے۔
- 5- دانٹ میلے ہو جاتے ہیں۔
- 6- دانٹوں کی مصل طاقت ختم ہو جاتی ہے۔
- 7- دانٹوں ہٹنے کی ہی نیز کافی ہونا شروع ہو جاتکے ہیں۔

و۔ دانٹ سوزہ ہے چھوڑنا شروع آئے دینے چاہیے۔
۱۰۔ دانٹوں میں ہر وقت چلی بہت رہاتی ہے۔

بالوں پر اثرات:

- ۱۔ بال کمزور اور بدو شاخ ہو جاتے ہیں۔
- ۲۔ بال گرا اور تو نا شروع ہو جاتے ہیں۔
- ۳۔ بال سفید ہوا شروع ہو جاتے ہیں۔
- ۴۔ بال میں تکلی جو پیدے رہ کی ہوئی ہے۔
- ۵۔ آنکھ مجنہاں بھی آ جاتے ہے۔

محنت مند افراد کا ذیا بیٹھیں سے بچاؤ

حفظ بالقدم:

- ۱۔ مرفن اور چکنائی والی مذائقی کم سے کم استعمال کریں۔
- ۲۔ مونتاپ سے بچیں۔
- ۳۔ کبھی ایلی ہولی بزرگیاں زیادہ سے زیادہ کھائیں۔
- ۴۔ جو سر کا استعمال کثرت سے کریں خصوصاً سیب کا جوں۔
- ۵۔ پریلائنڈس سے اپنے آپ کو بچائیں۔
- ۶۔ غماز ادا کریں۔

احتیاط:

میں نے کافی دندی لکھا ویکھی ہے: "پریز علان سے بہتے ہے"۔

احتیاط یہ ہے حادثوں سے بچائی ہے احتیاط لے کجئے۔

- ۱۔ اپنے ڈاکٹر کو ضرور تلاشیں تاکہ علان کرتے وقت یہ بات مبتدا۔
- ۲۔ غدوگی کی صورت میں فوراً ادھیجنی جھنپی کھائیں پوچھنے۔
- ۳۔ اگر شکر کا ماریٹس بے جوش ہونے لگے تو اسے ورا مہمی چیز کھالا میں۔

- 4- مریض کو فوراً قریبی ہسپتال لے جائیں اور گاؤز ڈرائپ گلوائیں۔
- 5- مریض کو ہلکی درواش مزدود کرنی چاہیے۔
- 6- شوگر کے مریضوں کو اپنی نہاداں میں دیں جن میں کم سے کم FAL ہوں۔
- 7- اگر مریضہ حاملہ ہے تو اسے اپنی نہاداں میں دیں جن میں کلیٹشم فاستروں اور آئون و دنائزر زیادہ ہوں۔
- 8- اپنا پیشہ اور بلڈ شوگر کی پوزیشن چیب کروائے یا کرے دیں۔
- 9- زیادہ بہ پر ہیزی اور زیادہ پر ہیز موت کا موجب ہن سکتا ہے۔
- 10- نوکوں سے بھی۔
- 11- شوگر کے مریض کو پہ بنتے کر اپنے پاں تھوڑی ہی جگنی ہدایت رکھئے تاکہ استھان میں ॥ سکے۔
- 12- کسی بھی چاری سے دوسری یہ بکھ اس کا مقابلہ کرنے نقیاتی طور پر آپ بھک ہیت سکتے ہیں۔

مریضوں کے لئے خصوصی ہدایات:

- 1- موٹے آئے کی چوکری روتی چاہیہ رکھیں۔
- 2- کمی اور بیل کا استھان تھوڑے سے تھوڑا اتریں۔
- 3- اپنی نہاداں میں پسند کریں۔
- 4- سویا ٹین کا بیل استھان میں لا لائیں۔
- 5- لہن اور میتھی کا استھان زیادہ سے زیادہ کریں میتھی اور لہن دلوں قدرتی طور پر شوگر کنٹرول کرتے ہیں۔
- 6- موٹا پا کم کریں۔
- 7- سچ سیر کریں۔
- 8- تھکرات سے بچیں۔

ہومیو پر ٹھک ادویات:

+++ + نہایت اکٹم ادویات	+++ آر سکم ایم	-1	
+++ کم اکٹم ادویات	+++ ایسٹ فاس	-2	
++ + ناریل	++ قاسنورس	-3	
	++ سلفر	-4	
	+	حرک سال	-5
	++	اٹولین	-6
	+	ایروما آگٹا	-7
	+	جلال دا	-8
	+	اوچم	-9
	++	سائز چم	-10
	++	اے ٹیم ٹا سٹر کیم	-11
	++	سلیم	-12
	++	آر نیکا	-13
	+	اورم میٹ	-14
	++	کالی کارب	-15

نظر کی کمزوری کے لئے:

خال ۳۰ سکدرا ۳۰ ری ۳۰ سلفر ۳۰۔

پھونزے پھیاں:

سلفر ۳۰ سیمہر سلفر ۳۰

جلد میں خارش:

کڈنیم ۳۰ سلفر ۳۰

جلد خلک ہونے کی صورت میں ہسن یا نہ ہون کے تعلیٰ کی ماش رہیں۔

داشتوں کے لئے:

روز اد نیم کی سواک کریں۔ سخت ہوئی بھی اور علاج بھی سوچوں کے تعلیٰ میں دلکشی نہ کر کر سوچوں پر طیں شاید یہ سوچوں کا سب سے بڑا شکر ہے۔

ذیابیٹس اور ہوتا پا

ذیابیٹا پا بڑات خود بہت بڑی بیماری ہے اور یہ بھی بیماریوں کو پہنچاتے ہیں ایک کروڑ ادا کرتی ہے۔ ذیابیٹس کھانا اور دش نہ کرنا بیماری تذکرہ کوں کا ممول ہے۔ لیکن وجہ ہے کہ اکثر انسان 30 سال کی عمر تک پہنچے تکچھ سوچ پے کافار ہو جاتے ہیں۔ لیکن کوں نے ہر طرف کی دریش بھی کی میر بھی کی لیکن سوچا پا کم کہ ہوا طرح طحن کی ادویات بھی استعمال کر دالیں لیکن خانکہ کوں دو، آخر اس کا کیا حل ہے بلے بات دو ہے وار بھی ہا کام ہونے وجہ یہ ہے کہ ستم کا عادج نہیں کیا جاتا سرف اور سرف ہوتا پے کہ اپنے نظر دکھا جاتا ہے۔ ہوتا پا بہت خطرہ کی مرغی ہے۔ لیکن جب ذیابیٹس بھی ساتھ ہو تو ہوتا پا خطرہ کا ثابت ہو سکتا ہے۔

ذیابیٹس کے مارف میں کاربوجا مینڈیٹ پروٹھن اور پکنالی کی کیمیائی اور طبیں تبدیلیوں کا عمل (جیا بولوم) بھری طرح ممتاز ہوتا ہے لیکن طبیوں کے بیان ہونے اور ان کی پردوش کے لئے قوت ہم پہنچانے کے عمل میں فکس داٹ ہو جاتا ہے کاربوجا مینڈیٹ کے قوت میں تبدیل کرنے اور اسے غلبوی میں پہنچانے کی سادگی مسادی اسے داری انسولین کی ہے جو ایک ہار سون ہے اور الہبہ کے اندھر گھر بیٹھنے والی طبیوں میں سے لکھا ہے جب بھی خون میں گلکوز کی مقدار بڑھنے لگتی ہے تو دماغ یا گریز سے حریم انسولین کی افزایش کرنے کو کہتا ہے۔ گلکوز کی مقدار مسحول پر آ جائے تو انسولین کی افزایش خود بخوبی کم ہو جاتی ہے۔ اگر انسولین اپنی مقدار کی کمی یا اکسی اور وہ سے گلکوز کو قابل جذب نہاتے یا اس کی غلبیوں تک پہنچاتے میں ناکام رہے تو وہ زیادہ تر خون میں موجود رہتا ہے اور اسکے بعد ہش و شاب کے

ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔

چینی یا گلکوز کے قابل چند بحالت میں غلیون تک دیکھنے کے باعث طرح طرح کی تلکیں رولہ ہوتی ہیں۔ مثلاً بھوک اور پیاس کی زیادتی پر شاپ کا بار بار آتا، دن کا کم ہوتا تھا اور پھر کم ہوتا تھا۔ مروانہ کمزوری اور مردی خواتین میں اہم اوری کی بے تعدادگی اگر بروقت پریزز کیا جائے اور علاج بھی نہ کیا جائے تو شریانی میں درپیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ زیابیس کے بروغنڈی کی کثیر تعداد میں سوتہ دل کے امراضی گستاخی کی شریانوں میں رکاز پیدا اور باتی کے باعث ہوتی ہیں۔ حركت قلب ہد رہ جاتے اگر دن کا اچانک قلیل ہو جاتا، خید موتیا کالا سوٹیا اور آنکھوں کے رنگ کے تباہ اور نہ کاشدید خدشہ رہتا ہے۔

ٹھوہرا خیر حامل ہالوں کے خون میں ۲٪ سنتے سے قلیل گلکوز کی مقدار ۱۰۰ - ۱۸۰ ملی گرام قیمدلی لیزر ہوتی ہے اور یہ ہال حالت ہے۔ ناشد کرنے یا ۷۵ گرام گلکوز پینے کے بعد یہ مقدار ۱۶۰ ملی گرام قیمدلی لیزر تک پہنچ جاتی ہے۔ خیر حامل ہالوں کے خون میں اگر ۱۰٪ نین موقوں پر ناشد سے پہنچ گلکوز کی مقدار ۱۲۰ ملی گرام اور ناشد کے بعد ۱۸۰ ملی گرام قیمدلی لیزر سے زیادہ ہو تو زیابیس میا بیس کی نشاندہی ہوتی ہے۔ پھر کے خون میں ناشد سے قلیل گلکوز کی مقدار ۱۱۵ - ۱۰۰ گرام قیمدلی لیزر ہوتی ہے۔ ناشد کرنے یا گلکوز پینے کے بعد یہ مقدار ۱۲۰ ملی گرام کے لگ بھک ہو جاتی ہے۔ اگر یہ مقدار ۱۵۰ گرام سے ۲٪ جائے تو فوراً علاج شروع کرنا پڑتے۔

زیابیس میا بیس کی دلasmیں ہوتی ہیں:

۱- انسوین تھرم زیابیس بعض اوقات جیسیں اپنی نقص کے سبب ڈنچکہ (ڈنکر یا ز) کے اچھاپ آپریشن یا رولیوں کے پیدا ہو جائے یا خون میں فولہ اپنی مقدار زیادہ ہو جائے کے باعث ڈنکر یا ز کے نکھوں خلیے جو انسوین ماتے ہیں ناٹھ ہو جائے ہیں۔

انسوین کافی مقدار میں پیدا نہیں ہوتی اور خون میں گلکوز کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔

اس کام کا ذیل ایکس تریا ہو تو ایکس میں ہوتا ہے۔

غیر انسوین مختصر یا انسوین حاجتی ذیا بیطس اس جسم کے ذیا بیطس میں انسوین کی مقدار تو کم نہیں ہوتی بلکہ اس کی دلکشی و وجہ سے انسانی جسم کے خلیے انسوین کو قبول نہیں کرتے۔ خلیوں کی مزاحمت کے باعث انسوین مکونوز کو ان یہک نہیں پہنچا پاتی اور اس طرح انسوین کی کافی مقدار موجود ہوتے کے پڑ جو مکونوز خلیوں میں چدپ ہوئے کی وجہے خون میں موجود رہتی ہے۔ اس قسم کا ذیا بیطس زیادہ تر ہائی گریا اور ہیز گری میں ظاہر ہوتا ہے اور اس میں جلا مریضوں کی تعداد انسوین مختصر ذیا بیطس کے مریضوں کی تعداد سے کمی زیادہ ہوتی ہے۔

اہم بات یہ ہے دونوں اقسام کے زیانیں کے پیدا ہوتے ہیں خاندانی تواریخ ۔ 3
ایک بہت اہم خصہ ہوتا ہے اور میں نے دیکھا کہ بہت سی خاندانوں میں زیانیں
کا یہ مہلک مریض نسل دہ تسل چلا آتا ہے یہ مہلک مریض موناپا اور مل نیر انسولین
مختصر زیانیں کے جنم لینے میں بہت دوگار ناتب ہوتے ہیں۔ نیر انسولین
زیانیں میں جلا اسٹاکس 80 نیچہ مونے ہوتے ہیں۔

اب ایک اہم سوال جوہ ہن میں حتم لیتا ہے وہ یہ ہے کہ ختنیہ انسولین کو کیس
تکوں نہیں کرتے اور صنائپے سے اس کا کیا تعلق ہے۔ ایک کیاں مادوں انسولین کو خلیوں
کی سطح کے ساتھ ایک خاص حتم کی مجنن کی طرح باندھ رکھتا ہے۔

اگر یہ موارد نہ ہو یا کم ہو تو انسانی خلیوں کی سچی خاص طرز پر چمٹی نہیں رہ سکتی اور اپنا کام برپیس کر پاتی یا نہیں کر سکتی سونے انسانی خلیوں کے خلیوں کے تجھے ہے یہ بات انتہی ہوتی ہے کہ ان میں لیس دار مادوں پالیس سے پیختا لیس فیصلہ کم ہوتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ اس کا خاطر خواہ جواب تو کوئی نہیں ملکن یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ آگر بذریعہ دروزش سونا پا کو کم کر لیا جائے تو گلوکوز کا ایک ذاپ بہتر ہو جاتا ہے۔ حل کے دوران اور ان یا اس کے بعد خواتین کا عموماً وزن بڑھ جاتا ہے اور اکثر خواتین کو موہنے پر کے ساتھ ساتھ ذیابیٹس کارض لائق ہو جاتا ہے۔ ماہواری کی بندش ماہواری کا زیادہ ہوتا ہا مہواری کا

شکر کا ہو سیو و تھک ماننے کے قابلہ ہوتا ہے اس کی کمی میں نوں عرض نہ کر سکتے ہے اس سبب نوں سیا
ن زیادہ ہوتے ہے قاعدہ ہوتا ہے اس کی کمی میں نوں عرض نہ کر سکتے ہے اس سبب نوں سیا
ہے۔ اس لئے وزن کے بڑھنے کے ساتھ سرخونہ و ایش و خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے
وزن کم کرنا ایک خوبی ہے یہ کہ حقیقت ہے کہ وزن کم کرنا ایک بڑا مسئلہ
ہے۔ ہوپیز پیٹھک طریقہ علاج میں لکھتی ایدیات چیزیں کلمیں کارب فائی تو ادا ہیں
امونیم سوکر گریڈ پیٹس اخونس تھائی اینڈ ٹیم و فیر و ٹکسن میرے ٹھبے میں یہ بات آئی ہے
کہ ان کا رذک اس حد تک شاید ارٹیکی جس حد تک ان کی شہرت ہے۔ مونا پا کم کرتے
کے لئے آپ کو روش کے ملاد و اپنی خودا ک پر توجہ دیا ہوگی۔ اپنے جسم کو اتنی عقدہ ارٹی
خودا ک دیں یعنی صارت (کیمپریز) اتنی مقدار میں دریکریں۔ آپ اور ملکا کو مناسب کر
دیں تو ثقور اور معدود جگہ کو کوئی لہستان قیاس پہنچنے کا اور اس اثاء میں خودا ک باکل بند کر
دیا خطرے سے فائی نہیں ہوتا۔ جو بہاں اور کہشتی دے جائیں بلکہ سہریاں زیادہ کیا گیں۔
چھنالیں بلکری کی آنکھ براۓ ہم استعمال کریں اور اپنی دسالی ساٹت اور تو اہل لئے
مطابق ہیں واک کریں خوب روش کریں بلکہ خوب پیش بھائیں تاکہ فالو ہر بی بی نہیں سے
خائی ہو جائے اور جسم اپنی اصل ہل میں آپنے اس کے لئے اپنی عمر کا خاص خیال
رکھیں۔ 30 سال کے بعد وہ لکھا ایک غیر قدری ہل ہے اس عمر میں کوئی کریں کہ لیں
واک کریں بلکہ خیز واک کریں اور خوب پیش بھائیں۔

اس طرح ایک خاص دست کے بعد آپ کا وزن کم ہونے لگے گا اور کوئی لہستان
بھی نہیں ہو گا۔ آپ کا وزن زیادہ ہے جا کم اس کا اندازہ آپ کا معاں اسی لگا ستا ہے
جس کے ساتھ وزن کی کمی میشی کا اندازہ نہیں لگتا چاہئے۔ فرض کریں ایک بندے کا وزن
70 کلوگرام ہے اور اس کا قد 1.75 میٹر ہے تو آپ اس طرح اندازہ لگا سکتے ہیں۔

$$2 = 70$$

$$\frac{1}{1.75 \times 1.75} = \frac{70}{1.75 \times 1.75}$$

$12.8 = 2000/187$ اگر انڈیکس 24-25 کے درمیان ہے تو 24.1 ہے۔

25-30 کے درمیان ہے تو آپ کو وزن کم کر جو گا اور اس انڈیکس 30 سے بھی

زیادہ ہے تو آپ کو خفروں ایضاً ہو سکتا ہے۔
بھی اکرم کو ارشاد پاپک ہے کہ زیادہ کھاتے ہے تو کی کا باعث ہوتا ہے۔ آپ کو
فرمان ہے: اپنے کھاتے کی اشیاء کو اندازہ کر کے کھویا کر کر تھیس لئا اور کیا لیا لئا
چاہئے۔

خوراک کے چار اہم اقسام ہیں:

- 1- کاربوجامائیڈریٹ
- 2- پروٹین
- 3- روٹنیات
- 4- حیاتن

1- کاربوجامائیڈریٹ (Carbohydrates):

ان میں نٹرٹ وارنڈا ایسیں کندم پاؤں، آلاتی دیگر، اس زمرے میں آئیں گی۔

2- پروٹین (Protein):

کوئٹ، چکلی، سخیاں، سیلان، دیگر۔

3- روٹنیات (Fats):

چربی، چیل، گھنی اور ان سے ہائی اشیاء۔

4- حیاتن (Fruits):

پھالوں اور سبزیوں میں پائی جاتا ہے۔

(i) مرکب کاربوجامائیڈریٹ: 80 فتحہ مٹلارڈی، پاؤں آلاتی، ٹھانڈیں، امرد، مالٹا۔

(ii) سادہ کاربوجامائیڈریٹ: چینی، سخیاں، چکلیت، شربت، شکر مرپے، آس کریم

کوکا کولا، چیسی کولا، پیشی وغیرہ سادہ کاربوجامائیڈریٹ ہیں۔ ان سے کھل پہنچ کر لی

چاہئے۔ اگر ٹھیک، زیادہ ہو جائے تو کندم کی آلاتی پاؤں، دیگر اس تسلیم ہی کم ہوں گے۔

چاہئے۔ اس کی بجائے بیٹھی رہی اور والیں زیارت استعمال کریں۔

2. پرانیں 20 نیمن سے زیادتہ ہوتے ہیں کوئی پرانی زیادتہ ہوتے ہیں نہ ہے۔

کامنکے زیادتہ ہو جاتا ہے۔

یہ سب 120 اسی تاریخ سے خود اکب میں موجود ہوں اور کل 72 روزوں کی تعداد ضرورت سے ایک تھائی کم ہو۔ اس طرح روزانہ کریمین ٹائم چالاں 10 پیچھتے کہ رہی ہوں ایسا اپنی ہبہ ہو سکتا ہے جس کا یہ ہوتا ہے اور طبیعت پر 10 اگر اس اثر رکھتا ہے اس لئے اس طرح کی غذاوں سے پکنا چاہئے اور اس طرح آپ سے ہے اور درجیں سے اپناؤں کم کر سکتے ہیں اور اپنی قوت کو بھی برقرار رکھ کر کے ہیں اور گلاؤز ہی ملابس مقدار میں رہے گا۔



سراو 10

اس زمر میں ہو یو پیچھے کی اندیفات کا تی حد تک مکمل ہبہ ہے جس کی زیادتہ

1. سارہ ٹائم ہبہ یعنی 4
2. یورنیم ہائٹ کم 3x
3. فاسٹرک لسٹ 200
4. ٹائم ملٹ 30
5. ٹائلک لسٹ 5
6. سلوچس 30
7. قلدروز یعنی 30
8. نیسولس 30
9. ایکس 30
10. اسولین 6
11. ایسے ٹکلک لسٹ 6

ان ادویات کی تفصیل پکھو یوں ہے:

1- سائز جیم جبو-نیم ڈریچر:

یہ دوا زیاٹکس کی ایک اہم ۱۰۰ گرائی جاتی ہے۔ اس دوا کی تقدرات پکھو یوں استعمال کریں ٹیغ 20، شام 25، دوپیر 30 یہ سب اپنا تحریر ہے۔ ایک طرح کی مقدار جسم میں مناسب مقدار میں ٹوکر کم نہیں کرتی اور مقدار ادا لئے ہونے سے سبل پر ۶۰٪ اپنا اثر پکتا ہے۔ اور سیلان میں تحریر کی ہو جاتی ہے اور اس حیثیت کی ضرورت ہوتی ہے کوئی ٹوکر کی مقدار کنٹرول ہو جاتی ہے۔

2- یورنیم تاکٹر کیم ۳x:

اس دوا کو دیسوسا (Dolosine) میں بھی پایا ہے دوا کی مقدار ۱۰۰ تقدرات ہے اس استعمال کرنے سے کلرٹ بول (پیٹ کی زیادتی) پانی کی شدید طلب کم ۹۰ ہوتی ہے۔ یاد رکھئے اس دوا کا استعمال رگاہوت کریں ورنہ دانتوں کے لگنے سے کا احتمال ہوتا ہے۔

3- فاسکورک ایسڈ ۲00:

پیٹ کی پار ہار حاجت ہو، دات کو انکھ کر پار ہار کرہ پکتا ہے۔ پیٹ کرنے کے بعد کمزوری اور اسی کمزوری پیٹ کا رنگ بالکل چاک کی طرح سردان اور اس میں ٹوکر کی وجہ سے شدید کمزوری ہوتی ہے دو اجداہی کام کرتی ہے۔

4- نیٹرم سلف ۳0:

ایسے مریض جو احصابی اور ٹوکر کی کمزوری کی وجہ سے ٹوکر ہوتے ہو اوقیانی لاجواب ہے۔ پیٹ میں مریخ رنگ کے ذریعے یا صفرادی ہو رہا ہے۔ اس دوا کو سرف اور سرف 2 بار استعمال میں لائیں۔

5- ٹلک ایسڈ 6:

یہوک پیاس بہت زیادہ زبان بے حد تک ٹکی اور کثرت سے پیٹ کا اخراج

ٹوکر کا بوجھ پتھک طارث
اس ووائی کو ایک بار استعمال میں لا آئیں۔

6- ٹیلو نیاس 35:

بیونٹ خلک شدید پواس اور ہی چھن کمزوری۔ جبچہ اپنے دن میں دو بار استعمال کریں۔

7- فلدر روڈ وین 56:

پیش اب اور خون میں گلکووز کی مقدار کم کرنے میں بڑی مدد ہے۔ دن میں دو بار استعمال کریں۔

8- فیسولس 30:

غسل کی ضرب کمزور اور فلار ٹیکن دن میں دو بار استعمال کریں۔

9- ایسے نکل المیڈ 6:

ذیابیٹس کے علاوہ مریض میں خون کی شدید کمی ہاگوں میں فلکھاوت اور کمزوری دن میں صرف ایک بار استعمال کریں۔

10- اپلا کسن 6:

ٹوکر کے مریض کی حد درجہ کمزوری آوت مدد افتابی شدید کمی سے تھاوت کوں کام نہ کرے چاہئے تھاں پرند بھوک کی شدید طب تھکن بیٹ جند بیٹ بھر جائے پرست میں اچھارا اگیں اور بہ وقت بیٹ کے داہنے طرف شدید درد اس دوائی کو دو بار استعمال کریں۔ یہ ٹوکر کے مریضوں کے لئے بہتری ہے۔

11- انسولین 6:

یہ جسم میں ٹوکر کی مقدار کو کمزور کرنی سے انسولین کا بدل ہے۔ اس دوائی صرف ایک بار دن کو استعمال کریں۔

اس سلسلے میں ڈاکٹر کیسے کی رجی فری کے ہب time اسی میں سلی نمبر 600 میں آتا

شکر کا ہر سیدھے پتھک ملائج
26 ادویہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس ملک میں آنے والیات زیادہ شہر کھنچی ہے۔ مطلب اہمیت
کی زیادہ حال ہیں وہ یہ ہیں:

1. بودھا
2. جلوپیاس
3. لانگوپوڈھم
4. فاسٹورک ایسٹ
5. فاسٹورک
6. پامس
7. نیزٹول اسپاٹ
8. پلٹھم
9. پورٹھم ٹانٹھم
10. زکر سیٹ

کم اہم ادویات:

لیکن یہ ادویات بھی اہمیت آئی حال ہیں

1. الکی لک ایسٹ
2. آرڈھم سیٹ
3. ٹکلکر یا فاس
4. کمبل
5. کاٹھی کم
6. کاٹی فاس
7. نیٹھم سلف
8. ٹانٹھک ایسٹ
9. پکرک ایسٹ

- 10 پوڈا فاٹکم
- 11 سلیور کم ایڈٹ
- 12 تھوپا

شکر کے مریض اور میریز کی اثر کیافت اضافی پیشہ کی کمی زیادہ ہو چکے ہیں اور اثر کیافت نے وہ اس Rubrics 6 تکمیل کر کی ہے۔ صفحہ 691 میں۔

اثر کیافت اضافی یعنی Specific Gravity ہوتے ہیں اس نامے میں 6

لیکے اتم ہیں

I. Specific Gravity Increased (K.P691)

اک پیشہ کی کیافت اپنی زیادہ ہو چکے ہیں
آرٹیک (Armenia) کا چکم (Colchicum)
پوداؤں اور یاتھاں اتم ہیں
کم اتم اور یاتھاں

(i)	Benzene	(بڑوکہ ایڈٹ)
(ii)	Cale. Plus	(کلچ یا 6س)
(iii)	Uelon	(یلوں یا اس)
(iv)	Phos	(فاسکورس)
(v)	Puls	(پلساٹر)
(vi)	Phyt	(فافی فرمکیو)
(vii)	Sul. Ac	(سلیورس اسٹر)
(viii)	Urea	(یورئیم ڈیکٹر)

II. Specific Gravity Decreased (K.P691)

پیشہ کی کیافت اضافی کم ہو چکے ہیں

اس زمرے میں ایک عی اہم ہے۔ ٹھم سیکریٹری (PLB) کم اہم یعنی مستعمل ضرور ہیں۔

(ii)	Merc-c	(مرک کار)
(iii)	Nat-a	(نیکر ہم آس)
(iv)	Phos	(فاسکورس)
(v)	Sulph	(سلف)
(vi)	Uran	(ورن ہم ہائزر کم)

اس لحاظ سے یورنیم ہائزر کم نہایت ہی شاندار بوز پاکدار اور بیہ ضرر دو ہے۔ پیشہ کا تحسیں ورنہ قریباً 1015 میں زائد ہوتے ہے اور کم بھی کافی زیادہ ہو جاتے ہے۔ یورنیم ہائزر کم دلوں صورتوں میں کثروول میل دوں مالی ہوتی ہے۔ شوگر میں پیشہ کی زیادتی ہو تو ڈاکٹر کیست نے یہ (Rubric) لٹ کی ہیں۔

Urine Copious (Increased)

ڈاکٹر کی رپورٹی کے باب پیشہ میں 685 پر قریب 1228 کا اکر کیا ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر کے قریباً 80 فیصد مریضوں میں پیشہ کی زیادتی فی خلایت پالی ہالی ہے۔ اس زمرے میں مدد و مدد زیل ادویات کا ذکر آیا ہے۔

نہایت اہم ادویات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i)	Acet-Ac	(ائسی نکس اسٹریٹ)
(ii)	Aloe	(الوے)
(iii)	Arg-m	(اگر ہم سیکریٹری)
(iv)	Arg-n	(اگر نہ ہم سیکریٹری)
(v)	Aspar	(ایسے پارس ہم سیکریٹری)
(vi)	Cann-l	(کیناٹس ہائزر کم)
(vii)	Gels	(جیلسی سیکریٹری)

(viii)	Keeox	(کریزوٹ)
(ix)	Lac-C	(لیک سن)
(x)	Led	(لیڈم پال)
(xi)	Merc	(مرک)
(xii)	Musc	(مسکس)
(xiii)	Mur-Ac	(مورک اسند)
(xiv)	Nat-C	(نیٹر کارب)
(xv)	Nat-S	(نیٹر ملٹ)
(xvi)	Pb-Ac	(پاٹرک اسند)
(xvii)	Pink	(پیسائیک)
(xviii)	Trans-R	(رس دینا)
(xix)	Trans-T	(رٹاکس)
(xx)	Spic	(سپالی جیلا)
(xxi)	Squid	(سالی کیڈا)
(xxii)	Sulph	(سلف)
(xxiv)	Uran	(ورنیم کانٹریم)
(xxv)	Verb	(وربلرم)

شکر کے مربھوں کو رات کا اکثر چیٹاب آتا ہے۔ اس زمرے میں کہتے ہے

معنی 685 میں Urine Copious (Big) Rubric (چیٹاب رات کا مقدار میں رہتا ہے) اس (زمرے میں) کل 5 اور 6 کا ذکر آتا ہے۔

(i)	Cale-F	(کلکھر یا طور)
(ii)	Lyc	(لائگو پوزیم)
(iii)	Spig	(سپلی جیلا)

601 Sulph (سلف)

153 I. Rau (روشم ہائٹر کی)

اگر شوگر کی وجہ سے عورتیں پریشان ہو تو واکٹر کیتھ نے صرف 680 روپے کی ریٹنٹ کی ہے۔

Rubric

پڑشاہ کی زیارتی پریشان گورنمنٹ میں (Drone Copius Nervous Women)

(آنکھیں) (Igoa)

انسانی جسم پر دیا بیٹس کے اثرات

میں نے (Logic) کی ایک کتاب میں یہ مباحثہ۔ اسی بادی کی وجہ دری تک اپنے اثرات رکھتی ہے۔ دیا بیٹس ایک سو زی مرغی ہے جس سے جسم کا ہر حصہ کافی سخت ہتا جائے ہے لیکن اس کا حصہ حاذہ ہوتا ہے۔ دیا بیٹس کے اثرات یعنی تکم ساری بیٹھنے کی وجہ ہوتے ہیں لیکن جسم انسانی پر جو چیز تراویہ ہو اثرات پیدا کرتی ہے۔ ان میں آنکھوں پر دیا بیٹھنے کا بعد پر دیا بیٹھنے پر بڑے اپدھرات ہوتے ہیں۔ تفصیل سے ان پر قلم اخراج ہوں تاکہ کسی مذکور میں پہنچنے کے بعد دیا بیٹس کے جذبات کی مدد تکم اثر انداز ہو لے ہیں۔

1- آنکھوں پر بذرا کتات:

دیا بیٹس کے قریباً 85 فیصد مریضوں میں دیکھا گیا ہے کہ دیا بیٹس کے بذرا کتات سب سے پہلے آنکھوں پر پڑتے ہیں۔ آنکھ تھنی پر چوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ آنکھ میں ایک حصہ (Latus) اتنا ہے۔ جس سے آنکھ دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ یہ دو حصہ "سکپریا" (Sclera) کہلاتے ہے۔ سفید پرت (Conjunctiva) اسکے امدادی حصہ (Selera) کہلاتا ہے۔ سفید پرت کو چوری کہتے ہیں۔ یہ پرت تھنی ہوتی ہے۔ اس کے امدادی جا تب تھوڑی پرت ہے جس کو رینا (Retina) کہتے ہیں۔ اس کا تعلق دماغ سے آنے والی (Optic Nerve) (صیکی ہالی) کے ساتھ ہوتا ہے۔ آنکھ کو قریبی ہاڑ کو اجھرا ہوا ہوتا ہے۔

کو رائیڈ کی جگہ "آرسی ہائی" (A.R.S) ایک مخفیوت اور چکپ دار پرداز ہے جو سوراخ را رہتا ہے۔ آنکھ کا درجہ آرسی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس پرداز کے سوراخ کو پہلی (Pupil) کہتے ہیں۔ عدس (Lens) اور قریبی (Concave) کے ورثیان پہلی کی طرح کا ایک گاڑھا مارہ جبرا جاتا ہے۔ یہ مادہ کافی گاڑھا دیسدار ہوتا ہے۔ وہی قریبی سے لے کر آنکھ کے انگلے خانہ سے گزرتی ہوئی عدس سے گزرتی ہے اور دنیا پر مرکب ہو جاتی ہے۔ دیاں بیٹھنے کا سب سے زیادہ اور بہتر آنکھ کے دنیا (Retina) پر پڑتا ہے۔ شکر کے پس مریض اپنی قدرتی پہاتی کے کم ہونے کی وجہت کرتے ہیں۔

خصوصاً ان میں موتیانہ جالا نظر کی وہندیاہت نظر دہم ہوئی لفکوں کا آہس میں گزندہ ہو جاتا ایک کا دو دو نظر آہ، بعض مریض (اندر ہے) ہو جاتے ہیں یعنی ان کی نظر اسی چاہی راتی ہے۔ آئینے اس طبق میں ایکر کھٹ ہماری کیا دو کرتے ہیں۔ انہر گائٹ کی ریپورٹ کے ہب Eye سٹیمپر 235 میں صب باصری کی کمزوری / انحری۔

1- Atrophy of Optic Nerve (K.P235)

ہس - N, پھوس، تاب

2- Cataract Senile (K.P236)

کارہ ایٹی بیٹھس
(i) Carb- An
(ii) Sac

3- Blurred Vision

دہ سے دیکھنے پر صدھ
Distant Objects (K.P271)
(i) Chelidonium
(ii) Job

4- Blurred (K.P275)

نظر کا دھمکہ ہے
(i) Agar
(ii) Aar

(iii)	Bell	بیل
(iv)	Cate	کٹریا کرب
(v)	Cann-S	کیناہس شانجیا
(vi)	Cab-S	کاربوجم سلف
(vii)	Caust	کائسٹ کمر
(viii)	Chin	چین
(ix)	Con	کوئن
(x)	Cycl	سائکلکس
(xi)	Gels	جیسی میم
(xii)	Hep	ہیپ سلف
(xiii)	Lach	لیکس
(xiv)	Merc	مرک سال
(xv)	Nit-Ac	نائٹرک اسٹر
(xvi)	Op	اوچم
(xvii)	Pho-Ac	پھورک اسٹر
(xviii)	Phos	فاسکری
(xix)	Puls	پلساںٹا
(xx)	Ruta	روٹا
(xxi)	Sep	سپ
(xxii)	Sil	سیلیویا
(xxiii)	Sulph	سلفر
(xxiv)	Thuj	ٹھوچا
(xxv)	Zinc	زینک

ایک کے دو دلکڑا نئی شرم کو ڈاکٹر کیتے ہے سطح 277 پر دفعہ کر دیا ہے۔

1- Diplopia (K.P277)

(i)	Aur	اورج میٹ
(ii)	Gels	جیس
(iii)	Hyos	ہائیوس
(iv)	Nat-m	نیٹر میور
(v)	Nit-Ac	نیٹر اسیڈ
(vi)	Sulph	سولف
(vii)	Thu	ٹھوپ
(viii)	Zinc	زینک

لئے آہل میں گندہ ہو جائیں Run Together Letters (K.P283)

(i)	Arg-Nit	ارجنٹن نیٹر
(ii)	Cann-t	کینٹن اینٹ
(iii)	Nat-m	نیٹر میور
(iv)	Sil	سیلیکن
(v)	Staph	ستاف
(vi)	Stram	سٹرامونیم

نظر کا چلتے رہتا (اندھا ہیں) (Loss of Vision):

ڈاکٹر کیتے نے ان Rubrics میں کلال کر دیا ہے۔ نظر کا چلتے رہتا ہیں تمام اہل سماں کو ڈاکٹر کیتے نے دیکھ کر دیا۔ حال ہی میرے مریض جس کو اندھا ہیں تھے میں نے اس کی Cause کو دریا ہے۔ اس کو سر یا ٹکل کا پول لکھ کیا تھا۔ اس کے بعد اس کی نظر جاتی رہی۔ تمام اخچیک ڈاکٹر نے لادعن قرار دے دیا۔ میں نے ڈاکٹر کیتے کی وجہ سے یہ (Rubric) سٹر 282 پر

آنکھوں پر چوت کرنے کے بعد نظر کا جاتے رہتے

(Loss of Vision, Injury to Eye, After)

اُس کی صرف ایک ہی دو "آرٹیکا" ہے۔ آرٹیکا 10m کی ایک خوراک نے کالا پلٹ دی۔ اب وہ کمی طور پر غمیک ہے۔ زیادتیں مختلف طریقوں سے آنکھ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

- 1۔ خون میں شکر کی مقدار اچانک بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں سفید موٹا یا آنکھوں کا دعندہ اپن پیدا ہو سکتا ہے۔
- 2۔ زیادتیں سے جو چیز پہلے تاثر ہوتی ہے وہ ہے "رنگا" اور اس میں نی ہالیاں ہوتی ہیں۔ جس سے کالا موٹا یا ہیا ہو سکتا ہے۔
- 3۔ آنکھ کو قریب اور اعصاب (Optic Nerve) مطفر ہو سکتے ہے۔

پرده ٹکیے کا مرض (Retino Pathy)

(or Diseases of Retinal)

شکر کے مريضوں میں نظر کا جاتے رہنا ایک نامی بات ہوتی جا رہی ہے تمام ڈاکھیاں میں اتنا نئے پریشان ہیں لیکن کسی کے پاس اس کا سلسلہ کیلی دلوں ایک آنکھ کی نظر ختم ہو جاتی ہے یا پریش کی آنکھ کے سامنے ایک ہادل سا تیرتا ہوا رکھا جاتی دیتا ہے جو پریش کو مبتلا کر دیتا ہے۔ پریش دار ہاتھوں کے زیادہ بیٹھنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ان ہاتھوں کے سڑکے اور رینگا مل جھوڑ جاتا ہے اور بھارت ختم ہو جاتی ہے۔

شکر کے مريضوں میں سفید موٹا یا ہیا (Cataract) کہتے ہیں۔ سام مريضوں کی لبست 20 سے 30 گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔ بچوں یا نوجوانوں میں شکر کثروں نہ ہو تو سفید موٹا تیزی سے نمودار ہو جاتا ہے۔

احتیاطی مداری (Precaution):

- 1۔ شکر کو خون میں زیادہ سے زیادہ کنٹرول میں رکھا جائے۔

2. بلڈ پریشر اور خون میں ہر بیلی کی مقدار پر تحریر کی جائے۔
3. ترپ کی کوئی سی سے پریز کریں۔
4. آنکھوں کے چیک اپ کے لئے آفی سرجن سے رجوع کریں۔
5. اگر آنکھوں کی بیماری سے فرق آ رہا ہو تو فوراً آنکھوں تے ہاپر ہائلز سے ضرور رابط کریں۔

ک۔ جلد پر اثرات (Effects of Skin)

زیادتی کا جلد پر نہیں برداشت پڑتا ہے۔ جلد کا لٹک جانا جلد کا بعدا ہونا جلد
جیسے ہو گئی ہو گئی ہو جلد پر بخت حرم کی مجریاں ہا سائی پر جاتیں ہیں جلد پر اسے جلد پر
چھائیاں خصوصاً مانسے پر زخم ہا سائی ہو جاتے ہیں۔ جسم پر کمی رکز یا زخم سے لاپرواہی نہیں
ہوتا چاہئے۔

وہیجید گیاں:

1. زخم بنتے پر اخیر ہی اندر گوشت لگنے سے لگتا ہے اور بعد میں لگنے ہو جاتی
ہے۔
2. مردیخون کو اپنے جسم کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس پر دگر بھی شدائد
پائے۔
3. جسم کو مناسب صدیق پچھا رکھنا چاہئے اس مقصود کے لئے یا ام رافن یا فام
ہمیں استعمال کی جائیں ہے۔
4. زیادہ فٹ دستائی اور بیک جوتے نہ پہنیں۔
5. روزانہ ہاتھ پاؤں کو دھوئیں۔
6. آنکھ سے اپنے آپ کو پھانیں۔
7. چڑھوپ اور بیس سے پھانیں۔
8. پھوزنے پھنسیاں وغیرہ بیوہ اور جائے تو سلیچا۔ سلفر میہر سلفر و فیرہ استعمال میں

لائیں۔

۱۰۔ داشن وقت پر کافیں۔

۱۱۔ جسم پر چپاں رہنے والا پلاسٹر لگائیں۔

دانتوں پر اثر (Effect on Teeth):

ذیابیٹس کے مریضی کے دانتوں پر بڑے بڑے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اثرات بد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ سوز گوں میں ہیپ ہو جاتی ہے۔

۲۔ دانت کا لے ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

۳۔ دانتوں کا شروع ہو جاتے ہیں۔

۴۔ دانت لامسیدہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

۵۔ سوز گوں سے خون آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

۶۔ سوز میں سو رم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

۷۔ دانت اپسے بھوی ہوتا ہے کہ لبے ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

۸۔ دانکوں میں (Cavity) بیٹا شروع ہو جاتی ہے۔

۹۔ دانتوں کا انخل کر کر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ دانت جلدی ہلتا شروع ہو جاتے ہیں۔

اس سلسلہ میں ڈاکٹر کینٹ کی ریچر زی میں تدرجہ ذیل علامات جلد اور دانکوں کے لئے لفظ ہیں۔ ان کا ذکر یہ ہے: صفحہ نمبر 1339

1- Skin Unhealthy جلد فیر صحت مند

1- Bor یوریکس

2- Calc کلکسیون کرب

3- Carb-S کاربیون کرب ملٹ

4- Crust کاسٹی م

5-	Cham	چومیا
6-	Graph	گرینا ٹس
7-	Hep	ہپر مٹ
8-	Lach	لکھس
9-	Pete	پڑو ٹکم
10-	Psor	پورا ٹم
11-	Rhus-T	ربنا کس
12-	Sil	سلیٹر
13-	Sulph	سلفر

صحت مند افراد کا ذیا بٹس سے بچاؤ حفظ مانند

- 1- ہوتا ہے ٹھیں ہر ٹم کی ٹھنڈی چیزیں۔
- 2- پہنچانی کم سے کم استعمال میں لا گئیں۔
- 3- سادہ زندگی گزاریں۔
- 4- بکری کی آنکھ سے کھل پر ہیز کرنا پا جائے۔
- 5- الی بیزیاں اور سلااد و فیر و استعمال ضرور کریں۔
- 6- ملٹی وہ مزدیک نیز ان جوں بیٹھتے ہوں مالی کے جھنڑ و اُنی لا جواب ہیں۔
- 7- نماز ادا کریں۔
- 8- صحیلی بھی سر کریں۔
- 9- غم انکرات سے بچتیں۔
- 10- دولت کے پیچھے نہ بھائیں حلال رذق کھائیں۔

ذیا بٹس کے مریضوں کے لئے احتیا طس اپر ہیز

- 1- غم انکرات کم سے کم کریں۔
- 2- ٹوکر کبھی کبھی کھائیں۔

3. حد سے زیادہ پریز تھیان دہ بہے۔

4. پھون کی کمزوری ہو تو بھولیں جنگی کی کی ہے تموزی سی جنگی کھائیں۔

5. سیر کریں جنگ اپنی شوگر ہر عنان دن بھوکریں۔

6. اگر شوگر کا سریض ہے ہوش ہونے لگے تو فوراً اسے جنگی دیں۔

7. زیادہ محنت سے بچیں خصوصاً جسمانی محنت سے۔

8. حل کے دوران مزیدر کو کچھیں فاسودوں، آئون اور دنائز مناسب مقدار میں ضرور دیں۔

9. مخالف کا خیال رکھیں۔

10. شوگر تموزی سی مقدار ضرور رکھیں تاکہ بوقت ضرورت استعمال ہو سکے۔

خصوصی ہدایات برائے خوراک (مریضان) شوگر

1. ان پہنچنے آئے کی روٹی کھائیں۔

2. پیٹ بھر کے کھانا نہ کھائیں۔

3. سگی سے کھل پریز کریں البتہ رفان میڈ آکل استعمال کر سکتے ہیں۔

4. لہس اور سسی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔ سسی اور لہس دنوفی قدر لی ملکر پر شوگر کشڑی کرتے ہیں۔

5. سونا پا کم کریں اپنی خوراک کا خاص خیال کریں بالکل نہ کھائے ہے بھی انہوں خراب ہو جاتے ہیں اور زیادہ کھانے سے بھی احتدال پتندی کا مظاہرہ ہر بجہ کریں۔

6. صحیح سیر کرنے سے جسم بالکل بھکار جاتا ہے شرط یہ ہے کہ شوگر کا نول چیک کرنے کے بعد۔

شوگر کا ہارمل نول:

* خالی پیٹے 110 - 80 تک نارمل ہے۔

* بھرے پیٹ 180-120 انکے درمیں ہے۔
عفاف لیب خلاف روزانہ ہائی ہے۔ اس نے 10 سے 20 یا اس سے بیش اور بڑے
سے پریشان نہ ہوئی۔

اعفعی اثرات شامل کرنے کے لئے یہ سریعیتی محبت اگلے درجہ کرنی چاہئے۔
فم خوف دہم پریشانیاں ہوں کو سمجھتے کہیں۔ کوئی بھی عورتی ایمان نہیں
صرف ایسی پانچ آپ کی طرف کو بچا دے گی اس کے لحاظ سے نہیں تھے اور
انہوں نے لائف چاکٹریتے سے رزق کی کرائیں۔ مگر تم کو یہیں نہ ہیں انسان چاہے
اپنے دل پریش کا لے آئی خوشی کی وادی میں چلا ہے۔ اللہ سے دعا کریں کہ آپ کو طالع
رزق دے اور بانشی کی توفیق دے۔ بہت سی بیماریاں صرف صدقے سے نجیک اوہیں ہیں
دواؤں سے ہرگز نہیں۔

ذیابیطس اور جلدی امراض

اس زماں اور مرض نے مریضوں کے بسروں کو کھوکھا کر کے جدیدی قبروں میں پہنچا
دیا۔ حد سے زیادہ احتیاط اور بے احتیاطی یہ مریض کو سوت کی وادی میں پہنچادیتی ہے۔
اس مرض کا دائرہ اثر وقت گزولے کے مذاقہ مانند پودے جسم پر نہ دار ہو جاتا ہے۔ خصوصاً
جلد پر تمام اطباء اس امر پر متفق ہیں۔ یہ آپس مرتب مرض ہے۔ جسم کے خیالات کو
مناسب توہنی میسر دئتے کے باعث مریض کی قوت مدافعت کمزور پر جاتی ہے۔
Arteriosclerosis کے سبب شائیگان تھب بیوی میلی ہیں اور دو ان طور میں کی واقع ہو
جاتی ہے۔ ان ویرواتی کے باعث ان میں ایک انفلکشن (Infection) کے خلاف بیک
کرتے کیا صلاحیت کافی کم ہو جاتی ہے پہنچ کر دار و لافر ہو پیٹت جسیں جسمانی کمزوری
تھکاوت ہوئیں بھی مخفی ہوئی شروع ہو جائیں۔ چہرے کی یعنی مادی بیانی ہے
لائف بیماریاں بڑی جلدی مدد آور ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر وائٹنوس کا یہ میورہ ہوئے
نوٹنیا بیمارت کی کمزوری انحصار پر موتیا بیدے سے سماں آ جاتے ہیں اور Retino-
Pathy یعنی پرده طبلی کی کمزوری کا بھی سریعیتی ہیں جاتے ہیں۔ اگرچہ نہ غارف

بھی ہو جاتا ہے۔ عصبی نظام (Neuropathy) کی وجہ سے اس کے بازوں اور ناخنیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ نرودوں میں قوت پاؤ (Sexual Power) میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور آنرکار نامردی تو یقیناً 50 فیصد مردینوں میں لازمی ہے۔ اسی طرح جلدی امراء کے حلبوں کا سامنا رہتا ہے۔ کمبلی خارش سوراہن، کنگرین، جلد کی کھنچاوت، جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ جلدی امراء میں مرہست کمبلی ہے۔

1- کمبلی (Pruritus):

اسے (Itching) بھی کہتے ہیں۔ زیابیٹس کے مریضوں میں کمبلی بڑی اذیت تک ہوتی ہے۔ کمبلی جسم کے تمام حصوں پر ہوتی ہے۔ خصوصاً معد (P-Agit) اور شرم گاہ (P-Vulva) اور خرث (P-Vagina) پر خارش یا جلن اور ان پر شدید اذیت تک رکھنے چاہتے ہیں۔ کمبلات کھلاجے جلد پہلی پہلی کرڑی کر لیں یا مامی ہات ہے۔ جب تک زیابیٹس کنٹرول نہ ہو کمبلی بھی کنٹرول نہیں ہوتی۔ نہم اور شرم گاہ وغیرہ کو صاف رکھنا انجامی لازمی ہے۔ جسم کو ڈاکم رکھنے کے لئے لہن، مرہم، دنبرہ کا استعمال مفید ہے۔

مرہم بنانے کا طریقہ:

ہاذار سے پڑو لیم جیلی لے لیں یا ڈی ٹن سے پڑو لیم جیلی اکال کر اس کو ہاتھ کے ذریعے زرم کر لیں تمام ڈھنے زرہ ہوں تو اس میں ایک اس سیلان ڈیلا ڈیلا لیں اور 100 قطرات ایکی بیٹھا پائیز روکھ کل ایکی طرح زرم لیں اور جھر جو طریقے سے ہاتھوں اور جسم کو کامیں۔ جسم کاں کی طرح زرم ہو جائے گا۔ زرم کے نادہ پتے پالیں میں دال کر لیں۔ خنڈا کرنے کے بعد ہاتھوں جکہ پر لٹک لیں۔

ادویات:

اوسمم ہمیر سلٹر، سلٹر سلیٹھا، کریاز دست، پائیزرو، ٹولائی، اسند فاس، زکم میٹ۔

پوششی:

بیش 200 طاقت سے شروع کریں۔

وہ رائی:

ہمارا وہ رائی نہ کریں۔

Necrobiosis Lipoidica

یہ بڑی خطرناک جلدی مریض ہے۔ یہ دیا بیٹس کے مریضوں کو ہوتا ہے۔ مگر صرف اسے دیا بیٹس اس کا 45% بوتے ہیں اور زیادہ تو اپنے مریض جو (DDM) کے ہوتے ہیں۔

این ایس (Insulin Dependent Diabetes Mellitus) تعداد یا 7 پہلے ہی سے دیا بیٹس کی مریضی ہوتی ہے یا بعد میں ہو جاتی ہے۔ یہ دمہ کی صورت میں ہاگ کے نیچے کی (Tibial) جلد پر ہمکی مشرب کے نیچے کے طور پر نمودار ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ صحت پاپ ہوتے ہیں۔ اس کا کامی موز طالع بھی اس کے لئے ہے۔

شب چراغ، ہزار جسم، کاربنکل (Carbuncle)

یہ ذہر طلا پورہ اسے جو (Carbunculus) اور (Anthrax Benignus) ایسی کہلاتا ہے۔ مریض کی گردن یا یونہ پر ہوتا ہے۔ اس کے مکار، دیا بیٹس اور ہرگز ارم کر کے مریض ہوتے ہیں۔ خونی یا ساخنی خاکس کے مریض بھی اسی مریض میں جاتا ہو سکتے ہیں۔ اس میں سوزش جلد اور زبردی جلد ساخت میں پھیل جاتی ہے۔ مقام مادف کی بندوں پر اسراخ ہو جاتی ہے۔ یہ 24 ہس اس تدریج میں جاتی ہے کہ درم سیاہی مائل رنگت انتشار کر لیتا ہے۔ جملہ ایڈ ہوتی ہے۔ پھر اس کے پر اس میں کل ایک سوراخ ہو جاتے ہیں میں میں سے لیس دار یا پلٹی ہم خارج ہوتی ہے۔ اسکی یہ سوراخ پھٹتی کی طرح ہوتے ہیں مگر بھی پھر اسے کا ایک بھی بڑا اندھہ ہوتا ہے۔ وہاں نہیں اور یعنی مریض کا بھگن سبب ہو ہاد کر

ہے یہاں۔

ادوبات:

آر سکم ایم این تھرے سٹم پلازو، کیس سلیڈی سیمہ سلف

1- آر سکم ایم: نہادت سخت بھل ہیوی بے سکونی: نہادت سیک و پینے سے درد میں کو چھوٹی طاقتی اچھا اڑ کرتی ہیں۔

2- این تھرے سٹم: سخت بھل جو مریض کو نہ عال کر دے پہلی شروع ہو۔

آر سکم ایم کے مدد محاون ثابت ہوتی ہے۔ 30 طاقت ہی بہتر کر لی ہے۔

3- پلازو: مذکور سرخ و متورم ٹکن را درود 23 میں استعمال کریں۔

4- کیس: نہادت زیادہ پھوڑا نیکوں چھوٹے سے درد میں اضافہ 200 طاقت میں استعمال کریں۔

5- سلیڈیا: حادیں رہا ہونا سو پک گیا ہوں کچھ درم ایمی باقی ہو تو یہ نالہ ہوتی ہے اور گی

ٹاقتیں ہوچکیں اور پہلی طاقتی پہلی ہوتی ہے اسی رکھ کر گئی ہیں۔

6- سیمہ سلف: خذی ہوا گوار گز نے پھوڑا گوار میاد و کش کرنے کے لئے 20 کی

طاقت میں وی اور جلد پل دیرا ایمیں مادہ جعلیں ہو جائے گا پھر ہوچکے اخراج کے لئے

7- جلد دیرا ایمیں جنی کر ہوچکے ایمی اور ای میں سیز ہو جائے۔

اس مرض میں ان ادویات کے مادہ سلیڈر میکس ایسیں کلیبر یا سلف کا رہوئے۔

کالی بودم کا کال فاس ناٹرک ایسیں مکاک ایسے۔

طاقت:

200 طاقت میں مستعمل ہے۔

گٹھ چندی (Clavus Corni):

اس مرض میں ٹک جو ہے پہنے یا رکڑ لگ جائے یا کسی دیاڑ کی وجہ سے پاؤں کے

کسی صدر اور عموماً اگر خنے یا چھوٹی اٹکی کے جزو کی جلد سخت ہو جاتی ہے تو چند وقت تکلیف ہاتی ہے۔

چندی کا داخلی علاج:

(i) فرم بک 30 سے آغاز کریں۔
 (ii) اٹم کروزم 200 سے ابتدی تاں کی توقع دیکھیں۔

خاریجی علاج:

(i) ہائیڈرائیٹس مدرپھر ایک سے دو دن ایک افس ساہہ کریم میں ملکے چڑی کے مقام پر لگائیں۔
 (ii) ایک حصہ ٹلی سالک ایڈ میں 5 حصے پانی میں حل کریں اسات کو انہوں پر بذریعہ کافی میں بھکر لگائیں۔
 (iii) بیک جاتا دینہ بیک نرم ملائم ہوتے ہیں۔ بیک (Bush Puppi) براہ کے جوتے پہنیں جو کہ نہایت نرم اعلیٰ اور مضبوط ہیں۔

سرخ پھنسیاں یا آبلے (Furunculus):

ہاد تجذیبی نرخ خود دیا بالوں کی جگہ اسی سوچ جس کی نفود گردہ دار پکڑ کر چھپ بن کر گل سرکر بہر لگتی ہو اور درست ہونے پر داغ پھونز ہاتی ہے۔ سرخ آبلہ کہلاتی ہے۔ کبھی یہ انگوٹھن فصل کی مانند بھی اور یہ فصل یاداری کی سالوں تک پھلتی ہے۔ ابتدائی سلامات میں چلد پر ایک سرخ دانہ سامنواز ہوتا ہے۔ جس میں شدید خارش ہوتی ہے اور جلن بھی جو دو ایک دوسرے بعد سخت ہو کر دل دلتا ہے۔ اگر عروق اسی میں مارن ہو جائے تو یہ خلک ہو جاتا ہے اور یہ کرہ کرہ کے دانت کے پر اور اسی اوقات یہی کے پھل کے چادر ہوتا ہے۔ تھوڑن ہو جاتا ہے تو چھپ بہر لگتی ہے عموماً یہ گھرے سرخ رنگ کا آبلہ جو کافی تکمیل دہ ہوتا ہے ایک دنے بعد خود ہی پھٹ جاتا ہے۔ اس یعنی دوسرے جراثیم ناریل جنہی پہنچی پائے ہاتے ہیں مگر یہ ان لوگوں کی جلد میں نفود کرتے ہیں۔ بوجھن

اعصاب میں بنتا ہوں جن میں خون کی کمی ہو جو ذیپٹس کے مریض ہوں جن کے خون میں سیست موجو ہو اور بعض حالتوں میں یہ بعض افراد کو اپنا نشاد ہائے ہیں۔

اندرونی علاج (Medicines):

1.	Anatropa	ہن تھرے کس
2.	Apis	اپس
3.	Arnica	آرنیکا
4.	Belladonna	بلاڈونا
5.	Cal. Sulf	کلری سلف
6.	Kali Brom	کالی بروم
7.	Ledum Pal	لیدم پال
8.	Lycopodium	لیکوپوڈیم
9.	Nat-Mur	نیترم سر
10.	Pic-Ac	پکرک اسٹر
11.	Silicia	سلجیا
12.	Sulpher	سلفر
13.	Rhus-T	رھاس
14.	Sepia	سپیا
15.	Phytolac	نالی فراکا

بیرونی علاج:

رات کے وقت (Ghaze) کی پوچھیں ہا کر اس پر 3 سے 9 یونس (Cretin) کی گھریں میں مکمل ہا کر چذب کر کے جائے موقت پر لگائیں اور دن میں گھریں میں مکمل ہا کر چذب کیں کیلئے ڈول پاکڑ رہا رہے رہ کس لیب بھی جڑک سکتے ہیں۔

ذیا بیطس اور امراض قلب

(Diabetes and Heart Disease)

ذیا بیطس ایک ہمرواد اور جان لیوار مرض ہے۔ اس مرض کا دائرہ اثر پر انسانی جسم ہے۔ لیکن ذیا بیطس کے اکثر مرتین وفات کے وقت ہارٹ ایک کے جان بچن ہوتے ہیں۔ کیونکہ ذیا بیطس کے مرتینوں میں دل کے مورثی جذے شدت سے دیکھتے میں آتے ہیں۔ ایسا ہارٹ ایک جو صرف ایک نی بار موت سے بچنے کا درجہ ہے۔

اس لئے احتیاط سے کام لیتا ہو گا۔ ذیا بیطس ٹکری تباہت و پیغمہ و سیعی اللہ اور خدی مجھوہ ٹکراتا ہے۔ جسم انسانی تقریباً 80 ٹریلین سے زائد غیر چاہت سے ہتا ہوا ہے۔ غیر چاہت ایک بات بناتے ہیں اور یہ ہاتھی ہاتھ بہت ہو کر عظو کو تکھیل دیتی ہیں اور غلظت اسکا جب مل کر کوئی کام سرانجام دیتے ہیں تو اسے ہم نظام کہتے ہیں۔ جسم انسانی میں کلی نظام بیک وقت سرووف ملی ہیں۔ مثال کے طور پر نظام اعصاب، نظام امہماں، نظام دودان خون، نظام تنفس، نظام اخراج، نظام تولید و پرورہ۔

ذیا بیطس کے دل پر اثرات (Effects on Heart):

ذیا بیطس اور اس کی خرابیاں بقدری قائم نکالوں پر محدود ہوتی ہیں۔ اگر یہ جاری ہلکے کش دل میں نہ ہوئے اور جسم پر حاوی ہو جائے تو امراض قلب کے حوالے سے اکثر جان لیوا تابت ہوتی ہے۔ ذیا بیطس کی چہلوں سے دل پر حمل آور اوتی ہے۔ ٹکڑے اور بے چک شریانوں میں خون کو دھکنے سے دل پر دیا ہو جوحت ہے اور اسے ٹکریل بروائش بوجھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ابتداء میں جب جسم طاقت ور اور ہمہ بروائش ہوتا ہے۔ دل اس انسانی بوجھ اور مشقت سے پہنچنے کے لئے اپنے غیلات کا سامنہ بروائیلا ہے۔ ایک ہام انسان کا دل تقریباً 350 گرام وزنی ہوتا ہے۔ جب کہ ہائی بلڈ پریسچر کے مرتینوں میں یہ وزن 700 سے 800 گرام تک جا پہنچتا ہے۔

جوں جوں جسم میں جنابولک خرایجیں کے باعث تھا کہ اسکے انتہا کم جوتا چاہتا ہے۔

دل کی مشقت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ کچھ خیالات میں خدا کی طلب مسلسل پڑھی رہتی ہے۔ چنانچہ اعصاب خون کی سیالی کو حیز کرنے کے لئے دل کی فعالیت اور کارڈیوگی تھن گتا تک بڑا ہے جاتی ہے۔ جب کہ جسم میں خراپی بڑان کے باعث دل کے عضلات رانہ رفتہ کمزور ہوتے لگتے ہیں۔ ان کی طبق پاک اور معمولی کم ہو جاتی ہے۔ ان کے طالوہ شریانوں کی تھنی، سالس کی تیزی اور تھنی بھی دل کی جاتی کامیابی میں بڑھتی ہے۔ اس تھنی کے باعث بھی عضلات دل کو خون کی دافر مقدار میں پانی لہیں ہو پاتی۔ جس کی وجہ سے عضلات دل میں آنسوں کی کی کے باعث انجین کا بیخ ورد دل کی ٹکڑات پڑتی ہے۔

تو چڑیاں چڑھنے یا اسٹھت کے ہو، ان دل میں بیخ دو کی لمبیں تھنی ہیں اور سالس میں گھلنے ہونے لگتی ہے۔ شریانوں کی تھنی جو کہ پانی میں اکثر پیکھتے ہیں آئی ہے۔ اس خراپی سے خون میں لکھرے بخے کے امکانات بہت بڑے ہاتے ہیں۔ لکھرے شریانوں میں اگر خون کے یہ لکھرے پیدا ہوں تو کی اور حقام سے خون میں بہت ہوئے دل کی ہر ایک شریانوں میں آپسیں تو دل کے دورہ کا موجب بخے ہیں۔ دل نے جس بھے کی شریان کو یہ لکھرا بد کرتا ہے اس بھے کے عضلات آنسوں اور غذائی مٹے سے مدد ہو جاتے ہیں۔ دل کے علا میں تقریباً 40 سے 50 فیصد مریضوں فوراً ہوتے کے منہ میں چڑھتے ہیں جب کہ 5 سے 10 فیصد مریضوں میں دل کی مدد میل ہونے کے بعد بندوقی فیل ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کے امداد زندگی کی بچھت ہو جاتے ہیں۔ باقی ۲۰ سے ۲۵ فیصد مریضوں پر جملہ میں فک ہوتا ہے جس کو عرصہ بعد وہ سامنہ ضرور ہوتا ہے جو اکثر چان لیوا ہاتھت ہوتا ہے۔

دل کی وہ رکنیں اعصابی تحریکات کی عی میں ہوتے ہیں۔ غذا کی مسلسل دھا کر ۳۵ دل کے اعصاب کو زل کر دیتے ہیں۔ دل کے اعصاب کی یہ شریانوں اکثر ہارت ایک یا دل کے میل ہو جانے کا باعث تھنی ہے۔ ”کوڑا یکہ ہیں مکڑا“ سے اٹھنے والی یہ تحریکات جو کہ دل کے عضلات کو ایک خاص ترتیب اور رسم سے پھیلاتی اور سکلتی ہیں جس سے دوسران خون برقرار رہتا ہے۔ یا پھر اوقات اعصابی تحریک کی یہ لمبیں اتنی کمزور

ہوئی ہیں یا دل کے قیلات کے ہاگرہ ہونے کے باعث یا تریک دل کے مختلف حصوں تک شی خیکھنے جس نے باعث دل کے پھیلے کھونے کا اصل ختم ہونے لگتا ہے۔ اسکے برابر کم ہو جاتی ہے۔ آرڈیکلو اور دیتریکلو کے (سینول (ایوسنول) پیپیلاہ اور سکر اور میں نہ تھب اور لا ازن نہیں رہتا۔ اس خرابی میں سب سے پہلے دماغ معاشر ہوتا ہے۔ فدا اور آسیکن کی کمی کے باعث مریض پر یہ ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات اسی بے ہوشی میں مریض چال نہیں ہیں اس خرابی کو Heart Block کہتے ہیں۔ بے ہوشی کے عوایل سے دیابتیس میں پیدا ہونے والی ایک اور وجہی گی جو اکٹر دیکھنے میں آتی ہے اور Diabetic Coma ہے۔ دیابتیس کے مریضوں میں خون میں گلوكوز کے لیوں میں امداد چھاؤ سیمول کی بات ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس خود کے مدد کے علاوہ کر جائے جسی خون میں شکر کی مقدار بہت زیادہ بڑھ جائے یا بہت کم ہو جائے ہر دو سوراؤں میں مریض کو بے ہوشی کے عوایل سے پہنچنے لگتے ہیں اور مریض کے دل و دماغ کو ناقابل ملائی نقصان پہنچا جائے اگر بہوت اسے مٹی لادا دے لے تو مریض اسی ہاں بیگی پا سکتی ہے۔

گلوكوز کی خون میں شدید کمی (Hyper Glycaemic Coma):

دیابتیس میں کاربوہائیڈرات کا بیان بولام سے عوایل کے باعث جسم قواہل کے حصول کے لئے چربی کا جانبازوم شروع کر دیتا ہے۔ جس کے باعث خون میں یونون ہاڑ ہے (انسی خون) کی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے۔ دل کا اصل معاشر ہونے لگتا ہے۔ بلڈ پریسچر گرا ہے۔ دماغ کو خون کی فراہمی کم ہو جاتی ہے اور مریض یہ ہوش ہو جاتا ہے۔

خوارک کی کمی انسوٹین زیادہ مقدار میں لئنے والے زیادہ مخت مشفقت یا سنکر پیاز کی خراجوں کے باعث خون میں انسوٹین کے بڑھ جانے وغیرہ کی وجہات سے ہوتا ہے۔ اس میں بھی مریٹیل خفافان قلب کا ٹھیکار ہو چکا ہے۔ چکر آتے ہیں اور اعتماد من ہونے لگتے ہیں۔ مریض لاکھڑا کر چکا ہے۔ پیسٹے بے عحاشا آنے لگتا ہے۔ فائمی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

اور مولیعش بے ہوش ہو جاتا ہے اور دل آہستہ آہستہ کام کرنا بند کر دیتا ہے۔ ان ہر دو حالتوں میں علامات بہت لمحیٰ بھی ہوتی ہیں۔ ان میں تیز کرنی پڑتے۔ اول الذکر میں سالس سے ایسی ٹون کی مشخصی میں خوشبو آتے لمحتی ہے۔ جلدیکل اور گرم ہوتی ہے۔ بعض اوقات بخار چڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ہمیں الذکر میں تیز پیست سے شر اور ہوتا ہے اور جسم اشکرا۔

کشر یا ٹون کی سختی:

کلپنی پاٹکوڑہ سکم الہمہ بہا کام سوز ایکر جائیں۔

ذیابھٹس اور امراض قلب:

آرٹنکم الہمہ آرم پیٹ الٹیسیس کاربودنچ لاسنورس کر بکس ایکس۔

خون اور پیشتاب میں مشکل:

آرٹنکم پیٹ فای اوس زیور نہم دانت نیزہ سلف لائیکو پوڈیم۔

معدہ و گجر کی خرابیوں کے باعث:

اتھم کر دو م بکس دامیکا کاربودنچ پہن نیلا آریز در سیکل۔

خوراکوں سے علاج:

۱۔ ایک کپ قوئے میں یہوں (نصف) پیوڑ کر پینے سے دلی طور پر افاق اور جاتا ہے۔

۲۔ دارچینی کا قدوہ بھی مفید ہے۔

۳۔ سیکون پاؤز (الکی ٹون) کے چڑھ جانے کے باعث شدید تیز ایت میں سوز الہمہ ہائی کاربونیت کا استعمال بہترین فرست ایٹ ہے۔

ذیابھٹس سے محفوظ رہنے کے لئے اہم نصیح:

۱۔ ہنی ٹھراٹ پر ٹانیاں کم سے کم رہیں۔

ڈیا-پیس اور جگر کے امراض

۴. بگر میں گل کر جن کا چاند (Diabetic Glycogenosis)

الہمیگری (Hemangioma) میں بھرے غلیات میں گہائی کوہن بھر جائے سے بھکر کا سارا
بلاہ جات ہے۔ (Hepatomegaly) ہمارے جو دمیں آتا ہے۔ ان لوگوں کے استعمال
اور جو ایجاد فیلات سے گہائی کوہن کا انتہائی روپ بڑھی ہو جاتا ہے اور اس طرح یعنی
خلوکیاں اپنے اپنے ابتدائی مریض میں اور یہ وہ کسی
اپنے لئے (Cirrhosis of Liver) ایک مریض میں ہو جاتا ہے۔ نارمل حالت میں
بھکر کا ایک سے پانچ یا سیمہ گہائی کوہن تو سونور اور کرک رہتا ہے۔ اس میں اتنی سمجھائش ہو لیتی
ہے کہ میں بھکر میں یہ نی بھکری وہی کی کوئی تحریر نہیں ہے اور بھکر بالکل سعیہ تھر آتی ہے۔

ہے۔ اس عارضہ سے بگر کے تمام تر افعال (Function) کوئی حد تک متاثر ہوتے ہیں۔

2- ایمفی سیمیٹس کولی سٹاٹس (Emphysematous Cholecystitis)

یہ کی سوزش کی نسبت یہ عارضہ زیادہ غلط ہاک ہے یہ سوزش پر میں گیس کے احتاش سے وجود میں آل ہے۔ یہ سوزش پر کی سکرین میں جدیل ہو جاتی ہے جس سے پر کی دیوار میں سوراخ ہو جاتا ہے اور اس قدر ہاک مرغی کے ہولے کے بخڑاں و ان بعد بروت واقع ہو جاتی ہے۔ ہورتوں میں یہ غلطہ مردوں کی نسبت زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کی تشخیص، لٹاساٹھ میں گیس کے احتاش کی وجہ سے ہوتی ہے۔ پاک ہونلاں یعنی مفرما کے پلگر سے کلاسٹریڈیم (Clostridium) اسفل کے بکٹریوں کی موجودگی بھی چاٹھا جاتی ہے۔ یہ بکٹریا پا سڑش کے مقام پر گیس کا اخراج کرتے ہیں۔ یہ عارضہ اکٹھ زیاٹس کے بریغنوں میں ہی لوت کیا جاتا ہے۔ لہذا اس کا سبب زیاٹس ہے۔

مرغی کی تشخیص پر فوری طور پر پت کا اخراج لازمی تردد ہو جاتا ہے۔

3- ہائپو گلائی سیمیہ (Hypoglycemia)

ہائپو گلائی سیمیہ (Hypothermia)

ہائپو گلائی سیمیہ:

جسم کا مرکزی درجہ حرارت یا (Coretemp) 35 سینٹی گرین (95 فارن ہائیٹ) یا اس سے کم ہو جانے کو ہائپو گلائی سیمیہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ چونکہ شکری جسم میں قواہاتی بھیم پہنچانے کے لئے ایڈھن کا کام کرتی ہے۔ بلہ انہوں میں شکر کی مقدار کم ہو جانے سے جسم کا درجہ حرارت مامن پر ہر چیز سے گر جاتا ہے اور ہمہ کامات ہو سکتا ہے۔ ہائپو گلائی سیمیہ کے ہمراہ مریض کو مانگ پلا جاتا ہے۔ لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ جسم شفاداد زردی مائل ہو جاتا ہے۔ جسم کے ممتازات سخت ہو جاتے ہیں۔

پاور کہیے کہ اس درجہ حرارت کو ہائپو گلائی سیمیہ کے لئے کھلیکھل تھرمائیز نام نہیں دیتا کیونکہ اس میں 35 سینٹی گرین سے اتم درجہ حرارت کے عین سماں کا جاگہ نہیں ہوتا۔ اس

مقدار کے لئے ایک بیٹر قریبی میٹر کار ہوتا ہے۔
چ غارف چکر کی جائیں ایک غریب یا بخیں میں آتا ہے۔ اس کی ویسات
مدرج ذیل ہیں

وجہات (Causes)

1. انسوئن والی اور یا کریڈہ اسٹیل۔
2. ندائی کاریو ہائیڈریٹ کی کمی یا جدید پریکٹر۔
3. واد کشی / ندائی کی۔
4. ہیپو فلائٹر ایمیڈم (Hypothyroidism)
5. پیپلی کریڈہ کی (Insufficiency of Pituitary Gland)
6. دماغی دوران خون کی عاری (Cerebro Vascular Disease)
7. دماغی خرابیاں (Encephalopathy)
8. بائی کارڈیل انفارکشن (Myocardial Infarction)
9. سیروس اس آف لیب (Cirrhosis of Liver)
10. پنکریازی سوزش (Pancreatitis)
11. الکول اور سیاہات کی سوزش
12. سر و سام

لہا پریز فرائی گلسرائیڈہ بیسیا (Hyper Triglyceridemia)

اور ہائی لیپیدمیا (Hyper Lipidemia)

یہ مادہ سے ہائی فرائی گلسرائیڈہ اور چہ بیات کی زیادتی ڈیا بیٹس کے مریض میں ایسی اور پنکن (Lipoprotein) کی بیدائش میں کمی واقع ہو جانے سے دیوبودھ میں آتے ہیں۔

5۔ ٹلکی چکر والا سیروس (Post Necrotic Cirrhosis):

جہاں بیوادی اسیاب اس کے جو شوئے اور سیاہات اور فلکیات ہیں وہاں ڈیا بیٹس

سیاں کیس کو بھی سورا اخراج نہیں لای جاتا ہے۔ جگر کے خلیات کی سوت والی بڑی شروع ہو جاتی ہے اور سکر اور سخت پتھری طرح ہو جاتے ہے۔ زندگی بچاتے کے لئے جگر ہے اور اس پلاشت ضروری ہوتا ہے جو کہ ایک بہنگا خاتم ہے۔

1- فینی انفلوڑیشن: آر سیک الیم فینی فور کا، فنکری یا کارب۔

2- جگر کا بڑھ جانا: کارڈیس چیلی ڈوئم نیٹر ٹیٹر ٹرک کا زیج ڈوئم آر نیٹر۔

3- جگر سکر جانا: نیٹر ڈیور آر ڈی میٹ چاکا ڈائیزرو اسیں۔

ڈیا بیٹس اور مردانہ امر اخ

ڈیا بیٹس یوں تو سارے نکام انسان کو جادو بہاد کر دیتا ہے لیکن مردان امر اخ پر سب سے زیادہ اس کا لاث پڑتا ہے۔ از دوائی زندگی پر حد ممتاز ہو جاتی ہے کیونکہ ٹوکر کے مربیشوں میں نامردی ہو، دلی ہیک مسموی ہی بات ہے۔ یہ نامردی مستقل نہیاداں پر ہوتی ہے۔ اس زمرے میں قدر یا 50-60 فیصد مربیش ایسے ہوتے ہیں ہم طبل طور پر ہمہ ہو جاتے ہیں۔ یہ ان میں ملکیں کا ہے بہ۔ ہوتا ہے وہ بھی ٹھیم ہو جاتا ہے۔ ڈیا بیٹس کے ہمراہ جب پیٹھ کی زیادتی ہمراہ نامردی ہو تو مردانہ ہر ایتھر ہیٹھان وہنا ہے۔ اس کے وال میں یہ خیال آہ ہے کہ میں خود کشی کر پڑاں یا اپنے آپ کا لکھ لیت ہوں کہ جس سے زندگی ہی اچھی ہو جاتے۔ وہ اپنے آپ کو کوئا شرعاً کر دتا ہے۔ ایک مربیش کو لیبارٹری میں چک اپ کے لئے بھجا تو پیٹھ کی کثافت کو بخیاد ہا کر لیت کر دیا تو پیٹھ میں ٹھہر اور ڈیا بیٹس آرہے نہ ہے۔ خون کا امتحان کروالا گیا تو ڈیا بیٹس نکفرم ہو گئی۔

1- Sugar in Urine (Synthesis P.847)

Am-e, Br-e, Ph-Ac

2- Phosphates in Urine (Synthesis P.848)

ph-Ac

3- Color White (K.P684)

Bell, Bry, Nat-m, Sulph, Ph-Ac

4- Urine Sugar (K.P691)

Bov, Ph-Ac, Phos

5- Erections Wanting (K.P696)

Agn, Calc, Con, Ph-Ac, Phos, Sulph

6- Desires Refreshing Things (K.P486)

Aluet, Ph-Ac, Verat

اس مرضی کو 200 Ph-Ac کی چھ خورائیں، 25 نو تا 45 آئیں۔ اس مرضی کی شہرت بھی ہر دن اور گلی اور پیٹاپ میں فائیٹ آئا کم ہے اور شروع ہو گئے۔ 3 ماہ بعد اس ایک حمل سرداشت ہے۔

حمل اور ذیا نیطس

حمل حورت کی زندگی میں ایک سبزی اور ہوتہ ہے جو تک ان مشکل میں سے بچتا ہے۔ ایک بچہ کو دیا میں ناتی ہے جو اسے جان سے بھی پیارا / پیاری ہو / ہوتی ہے۔ حمل کے حمل ہوتے کے بعد اس کی زندگی میں زندگی بسیسا خلک اور ہوچا ہے اس اور میں زندگی اور موت کی لفڑی ہے جو بچتی ہے۔ یہ خدا خاتم ان اس مشکل اور میں اپنیا جان کی باری ہار جاتی ہیں۔

اہ سے ملن میں اقریب 25 ہزار حورتیں زندگی کے وار میں اس داد فائی سے کوچ کر جاتی ہیں۔ زندگی کی امدادت کی سب سے بڑی وجہ خون کا زیادہ مقدار میں ہے۔ حمل سو لشکر ناتھ پر کار لیڈی ڈال لڑوا ناٹاف اور حرم طی زچہ دچہ ن ہوتی آئی وجہ / پہنچاں پہنچتی دیے بھی اس کی اصل وجہ ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ مانی خذپریش بھی ہے۔ دیگر وجہات میں رحم میں سوراخ ہو، ارحم کا مل بنتا / یکسری خرمیاں / دل کی خرمیاں اور فرہ سرفہروں سے ہے۔ اسی کے علاوہ ذیا نیطس بھی اسکی بیماری ہے جس سے حمل اور زیپی

کے دوران کی قسم کی تجویز گیاں ہو جاتی ہیں۔ قیا بیٹس ایسا مرش ہے جس میں خون میں شکر کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہ خاندانی مرش ہے۔ اگر والدین کو قیا بیٹس ہے تو ان کے بیچون کو بھی یہ مرش لائق ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس کے حادہ باہمیتی خواری سے شدید ہاتھی دھاؤ کی کیفیت میں رہنے کی وجہ وزن زیادہ ہو جاتے اور پسیاں خوری سے بھی یہ مرش لائق ہو سکتا ہے۔ قیا بیٹس میں بہلا مرست اگر خاندہ ہو تو اس کے لئے حمل سے زیادی تک کا مرست انتہائی دشوار گزار ہوتا ہے اور اس کو نام محنت مند مرست کی نسبت زیادہ دیکھ بھال اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ قیا بیٹس مرست کو چاہئے کہ وہ جوانی تھی میں اپنا کبھی تکمیل کر سکتیں اگر اس نیکی تکمیل نہیں ہے اور وہ مسلط ہوتا چاہتی ہے تو کوشش اور منصوبیہ بندی سے اپنے وقت کا احتساب کرے جب کہ اس کی شرکت کیلئے میں ہو کیونکہ گروں اور نسوان پر اثر ہونے کے ساتھ حمل کے نام کی بھی اتفاق نہیں ہوتے۔

دوران حمل اگر مرست کو قیا بیٹس ہو جائے تو اس کا حلقہ ہاتھ دھیگی سے کرہ ہوائے۔ غذا پر پابندیاں اس لئے تھیں کہاں جا سکتیں کہ حملہ مرست کو دوسرا قیا بیٹس ہو تو اس کے مقابلے میں زیادہ کاررو بائیڈریش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کافی مقدار میں کاربو بائیکلریش نہ ملیں تو (Eicosin) ہونے کا خطرہ ہے۔ اسی طرح اگری مرست اس کی کیلیٹیم فاسکلورس آئرن اور دنائکن کی ضرورت سے بھی زیادہ ہوتی ہے اور خدا کی ضرورت بھی عام حالات کے مقابلے میں تھیں فصلہ بڑھ جاتی ہے۔

لئے اور جلی کی شکایت جو کہ حمل کے اول ہائی میگن میں ہام ٹور پر پائی جاتی ہیں۔ قیا بیٹس کی مرتوں کے لئے باعث ملکیتی ہیں۔ کیونکہ قیا بیٹس میں غذا پر کسی قدر پابندی ضروری ہے۔

دوران حمل پیدا ہونے والی پیچیدگیاں:

- 1- استقلال حمل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔
- 2- دوران حمل گروں کا راستہ بھل دخت ہو جاتا ہے اس لئے پیشہ کے ساتھ خون میں بھی شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

3- زیادہ پیشاب آتے سے جسم میں دھرف پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے بلکہ اہم نیکیات بھی مٹاٹھ ہو جاتے ہیں۔

4- ذیابتیس مورتوں کا ملنہ پر شر بند چاٹا ہے اور بیوں کی سوچیں بند ہو جاتی ہے۔

5- چیزیں اپن اور سستی ہو جاتی ہے۔

6- رُم کر کر ہو جاتا ہے۔

7- رُم مل جاتا ہے نبوجوہ رُم کے مقام پر بند ہو جاتا ہے۔

8- اگر حمل کے ابتدائی چھ ماہ میں ہائی گلوكوسمیا (Hypoglycemia) یعنی جسم میں ٹکڑ کی مقدار کم ہو جائے تو ہونے والے پچ کے دنی کو شدید نقصان لکھ سکتا ہے۔

9- حمل کے دوران پار بار موت کا خوف رہتا ہے۔

10- پانچوں کرتے وقت یو ذیس ایسے بھروسی ہوتا ہے کہ یہتے ہاہر آرہا ہے۔

11- بسا اوقات پچھل کے دوران وزن اور سائز میں بند ہو جاتا ہے تو ہاہر آرہا ہش کردا ہاپنہا ہے۔

دوران حمل اور دوران زندگی ذیابتیس عورت کی دلکھ بحال:

1- ہر ماہ چیک اپ کر رہتے رہیں۔

2- ذیابتیس کی مقدار گوہر 6 روز بعد ہر حمل میں چیک کریں۔

3- پیشاب کا سناک چہرے 15 روز بعد ضرور کرو اجس۔

4- زندگی کے قریب آتے ہی عورت کو باقاعدہ خود اک کا چارٹ ہاکر رہیں۔

5- ذیابتیس تی مرید ایک دن پیچے گلوكسیا یعنی "ٹکڑ کی شدید کی" اس کا خاص خیال رکھیں۔

6- اگر ذیابتیس دوران حمل زیادہ رہے تو سچے کا سر اور وزن بند ہو سکتا ہے۔

7- زندگی کے دوران پچھ کی موت واقعی ہو جاتے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔

8- جبکہ رُچ کو ہپتاں خل کر دی جائے تو اسے "کامو قائم" یعنی دو اور نیز ہے۔

9- بلڈ بیلینڈ (Balance) آئنے کے لئے حیزگی کی حد تکہ "برائل اوریا" یا

اکھنادت والا نہیں ہو گی۔

10- خوف تم کرنے کے لئے شاید اکھنادت سے بھی کوئی رہا نہیں۔

1- زچہ کی دیکھی بھال کے لئے ضروری ہدایات
مناسب خوارک مناسب پانی اور مناسب داخل زچہ کو ہر قسم کی پیچویگی سے بچائے۔

2- زچہ کے بلڈ پریزٹر کو بچھانے یا کم نہ ہونے دیا جائے۔

3- پھل اور پانی (Fruit) فری ہوتے ہیں اس لئے پر ایک نایاب ہے۔
زچہ کی زیبائیں کے علاوہ ٹھکر کی انتہائی کمی نہ ہونے دی جائے بلکہ پکو چھٹی یا سرکھلی جائے۔

جو بیوت ضرورت زچہ کو دوی جائے۔

پیچہ کی دیکھی بھال:

1- زیبائی میں گا چکے جہامت میں ہے ایک بیٹھت ہوتا ہے اس لئے اس کی ٹھکر کا خیال رکھنا چاہئے۔

2- پیچہ کو ہار بار پانی پالائیں تاکہ پانی کی کمی نہ ہے۔

3- اگر پیچہ کو زیبائیں ضرورت زائد سے ہو تو فوراً اس کو سارے جسم جبکہ لیٹ ناس کی ضرورت پڑتی ہے۔

علاج (Treatment):

- 1- الیمڈ فاس
- 2- چورشم ہائٹر کم
- 3- انسولین کی
- 4- سارے جسم جبوہ
- 5- فاسکورس

- 6۔ لائسنس پیڈیم
- 7۔ نیٹریم سلف
- 8۔ برائی اونیٹا
- 9۔ کالی قاس
- 10۔ فیرم قاس

کیا ذیا بیٹس و راشی مرض ہے؟

کیا ذیا بیٹس ایک دراثتی بیماری ہے؟ اس سوال کو جواب ابھی تک جیسیں مل سکا۔ ایلو پتھک ڈاکٹر صاحب ان جو تحقیق کرتے ہیں ان کا خیال ہے کہ ابھی تک اس کا سچ جواب ذمودنا ناگزین ہے۔ ہوسی و فنکی پوچک مرض کا ملان کا نکس کرنی جلد مرینہں ہ ملان ارتی ہے۔ اس لئے ہوسی و فنکی کسی بحث میں نہیں پہنچتی تین یاد رکھ کر کہ ہر بیماری میں یہ قوت ہوتی ہے کہ وہ وادیت کے عمل میں تردود صدیقی ہے اور ان کا اثر یقینی طور پر آتے والی فلی یہ چوتا ہے۔ آپ دیکھیں کہ 80 فتحہ سے زیادہ بیمارا ہوتے ہیں اپنے بیان و رہنمائی کے والدین میں بیانی کیا جاتی ہیں۔ اسی طرح یہاں اوتے پہنچی ذیا بیٹس کے مریض ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ مرض دراثتی ہے اور پسل درسل پہلا جا ہے اور ہمارے آئے والے بچوں میں بڑی تعداد سے ایسے امر اپنے عمل آؤتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ امر اپنے 80% یعنی کریمہ میں جا پہنچتے ہیں اور بھرپور آئے والے بچے پر بیوی طرح اڑاکا ہوتے ہیں۔ جن مرض کا مریض والد ہو کا اسی مرض کا اثر بچے پر پڑے گا۔ اس لئے میں پرے واقع کے ساتھ یہ کہ سکتا ہوں کہ ذیا بیٹس واقعی سوراٹی مرض ہے۔ اس کا اثر زیادہ و تر بیوں اور بیووں پر بہت زیادہ ہے۔ اُن کے اس مادہ بیتی کے وہ میں کوئی بھی سکون سے نہیں درہ رہا ہے۔ روپے بیوں والے بھی پریشان ہیں اور غریب بھی پریشان ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ذیا بیٹس کے پوچھنے کا اصل ڈپریشن خوف نہیں اور وہم ہے۔ ایک غور طلب یاد رکھ کر ذیا بیٹس کے پوچھنے کا (جگہ) سے اور جنکی اشیا سے بہت سخت پریز کرے لیں جنکی شوذری کوئی بوانی نہ کھانے سب

بھی شوگر مدد جاتی ہے۔ اس سوال کا جواب دنیا کی کوئی بیٹھنی نہیں دے سکتی کیونکہ یہ انسیاتی سلطہ ہے۔ انسیاتی سائل میں ڈینی دیا (Diening) اضطراب سے جتنا مگر اہم جو کہ اپنے کے قدری محل کو جنگیز کر رکھ دیتا ہے اور شوگر (ڈیا بیٹس) میں زبردست قسم کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

اب ہم دیکھتے ہیں آیا ذیا بیٹس کس حد تک سورہی ہے کہ نہیں۔ اس کو تم کمل طور پر سورہی مرض نہیں کہنے تو زیادہ بہتر ہے لیکن ہم اس تو گھوڑی ہوتی محل ضرور کہہ سکتے ہیں تو اصل یہ ایک انتقال مرض ہے (Metastasis) کی صورت ہے۔ کوئی نہ اس زمرے میں گھرا مشاہدہ اس جیز کی چائی کی تعداد کر دیتا ہے کہ جذوں کے دروازہ گھنیہ اور جلدی امراض ایک ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہب کافی عرصہ تک ماہرین امراض کے ذریعہ علاج رہتے ہیں تو وہ ان طرح یہ شوگر کا مرض لائق ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر ہائی بلڈ پریشر کو یہ لئی کہ مریض ادیات کا استعمال کر رکھ جسی کزروی کا مریض ہیں ہاتھ ہے۔ ذیا بیٹس کی کمود بھی پچھے اس طرح ہے کہ مریض کافی مرض سے تلف نام نہاد امراض کا ملجن کو ہاتھ ہوا جب ذیا بیٹس کی خواہ ہونگتا ہے تو وہ اصل اس کو اپنے سامنے پر کھڑا کر دیا جاتا ہے جس سے ان کی اچھی تقریباً انکن ہو جاتی ہے۔

ہمیہ دمغی کا یہ اصول آٹھ بھی بوز روشنی کی طرح ہیں ہے کہ ہم مرض کے بھائی مرض کا طلاق کرتے ہیں۔ اب یہ مشاہدہ ہے یہ چھٹی ہاتھ ہو گئی کہ کہ شوگر ہائی بلڈ پریشر میں بخاریوں کو دو اوس کے ذریعے کنٹرول کر سکتے ہیں انکن نمیک نہیں کر سکتے۔ اگر مرض کا طلاق کرتے رہیں گے تو مریض کبھی تھیک نہیں ہو گا بلکہ بخاری کے میدان میں ایک قدم اور آگے بڑھ جائے گا۔

ذیا بیٹس کی بیجا دی اور اہم وجہ امراض خرد (Chronic Miasms) میں پالی چال ہے۔ اس میں کوئی شدید ضمیں کر رہا نہیں ایک سورہی مرض ہے لیکن اصل میں بیجا دی سورہی مرض کی گھوڑی ہوتی یا بیکھری ہوتی محل ہے۔ پر سورہی امراض سورا مغلس یا

سائچے سس ہیں جو اسی نسل میں درجہ تنا عقل ہوتے آرہے ہیں۔ لیکن اپنی امکان ماریٹ افھال علامات بدلت پڑتے آتے ہیں۔ اس کی بیان کرنا آئندہ فن ہے۔ اس طرح شگر کا مرش بھی امراض مردہ کا مرہون ہوتا ہے یہ اس مرش نہیں ہے بلکہ اس کے پیچے سوہا اور سطح اس کا فرم ہے۔

ڈاکٹر جے ہری این کے یادگار القا جو انہوں نے ذیاپٹس کے ہارے میں اکشاف کیا جو حیران کر دے گا۔

Dr Allen Says; Diabetic Patients are as a Rule Strongly "Tubercular" You will Find the Tubercular Physiology Marked if Syensis be Present these Cases are of Course more Malignant in their Nature and are more Fatal.

ان مطوفہ سے آپ کو ڈاکٹر این کی ذہانت کا پہ مل گیا ہو گا۔ ڈاکٹر این بیماری طور پر امراض مردہ کے ناپ کاں کے ڈاکٹر تھے۔ انہوں نے ذیاپٹس کی اہل یہ "نور گلوس" کو بتایا ہے پھر اپنے کہہ سکتے ہیں۔ سوہا اور سطح اس کے ملاب پ سے جو ڈھنیلیں علامات مانند آئیں انہیں اپنے غور سے دیکھیں گے تو آپ کو پہ مل جائے گا کہ یہ میلام غریب کوئی نہ سے کافی حد تک دی جائے گا۔ اسی بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ذیاپٹس کا عادن کرتے وقت مریض کی افزادی علامات اور نور گلر میازم کی مخصوص علامات کی دیکھنا لذت بخوبی کرتے وقت میں تحریر دہما بہت ہی ضروری ہے۔ ذیاپٹس کے نام پر کچھ اور باتیں، تحریر کے مریضوں میں بھی بھی شفا نہیں باقی رکھتی ہے۔ اس یاداری کو مستقبل میں باکام کرنے کے لئے آپ کو چاہئے کہ کوئی بھی صاد مرش کو وقیع طور پر دہانے کی کوشش نہ کرائے ایسا کرنے سے قوت حیات احمدانی قوت جواب دست چائے گی اگر تو اس کو جانے کی۔ اس طرح ہمارے ہاں پیش مریض وقیع اقتدار لے لے کر آخوندگار کی مرنگی مرش کا شکار ہون چاہتے ہیں اور پھر اعلان قرار دے دیئے جاتے ہیں۔ یاد رکھنے کے صاد مرش میں دوائی کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ بہت اسی کم مقدار میں اور سوچ آنکہ

کر دوائی کا چڑا ہو تو پھر قائمہ پتک میں جو جاتا ہے۔ جاد یا جاری ایکس اور بیانہ اور زندگی میں دھوکہ دینے کی قوت حاصل کر لیتی ہے۔ سمجھ تجھ ہونج پتک دوائی قوت حیات رکھتی ہے۔ یہ صرف اس وقت ہے جب ڈاکٹر سوڈاگری / برف کو چھوڑ کر الٹی سے براہو کر رہے ہو اور مریض کی دوائی تجھ کرے اور کسی نیلگی میں 3 سے 4 گھنے لے کر صرف اسی وجہ سے آپ مریضوں کو حلقی اور پاکدار شکایات نہیں گئے۔

DNA پر Effect کرنے والی ادویات

سلفر (Sulpher)	-1
سلیکیا (Silicea)	-2
کلکریا کارب (Calc Carb)	-3
لائکوپولیم (Lycopodium)	-4
نیترم میر (Nat- Mur)	-5

پر تمام ادویات گھرا اثر رکھنے والی ادویے ہیں۔ سوچ کر دوائی کا اختاب کریں وہ مرغی ٹنکیں ہیں جسے گاہیت مریض میور لامان ہو جائے گا۔ پھر مارے ہال روان ہے کہ ہونج پتک قائمہ نہ ہے اس تھان بھی نہیں اسے سمجھ۔ یہ ایک ایئر پلیٹ جھوٹ ہے بلکہ سلیک جھوٹ ہے اس جھوٹ سے خود کو پہانچنے بلکہ سمجھ تجھیں لیجئے اور مناسب طریقے سے ادویات کا استعمال کریں۔ سنکل دوا کا اختاب کریں خواہ کوہ کپڑا نہ دل کو استعمال نہ کریں۔ آپ مریضوں کو حلقی اور پانیدار و عمل ٹھنڈا بانشیں۔ مطلب ان کی ہٹی / نھیانی / انسانسائی اور جسمانی طور پر تمام طاسوں کو مٹا دیں تاکہ آپ سمجھ ٹھنڈا بانشیں اور سرخور ہو نہیں۔ اس کے لئے آپ پھر آف کیت / آ، گن آف ہائمن / اور کیٹ کی ریچڑی اور نکڑا مینڈیکا کا سمجھ مطالعہ کریں۔

اگر آپ ڈاکٹر تجھیں ہیں تو ایسے ڈاکٹر سے متعلق کمپاؤٹ سے متعلق آنکھ کیت میں تجویزی دوائی دلت لگائیں۔ سیرپ اور مختلف کمپاؤٹ سے متعلق آنکھ کیت میں ایکس اور کسی نیلگی پر یکم

دے اس سے علاج کروائیں تاکہ آپ واقعی اور حقیقی خفا مصل کر سکیں۔ اس کے لئے تجویز
ڈاکٹر کا چناؤ کاٹنے کا مشکل ہو جاتا ہے۔

میرا الجریکی ہے کہ اگر آپ مشورہ چاہیں:

ڈاکٹر فرجیم (کلائیک ہو مچھے)

مکتبہ اقبال سیمینار

مشیر مکتبہ

0300 - 6405679

100

اعصابی امراض اور ذیا بیطس

ہمارے جسم کا سب سے بڑا نظام نکام اعصاب ہے مطلب پتوں کا نظام ان پتوں / ریٹن / عضلات / نشودا / پتوں کے مل بوتے پر قدم ہن پڑنے پرست نظر آ رہے ہیں۔ اگر یہ عضلات پچھے کمزور ہو جائیں تو انسان ایک زندہ لاش ہے کیونکہ اعصاب جسم کو طاقتور مظہر نہ ہاتے ہیں۔ برخلاف سے طاقت زیستی طور پر بھی ہر نکام کام سرانجام دینے سے عی اعصابی نظام عمل دے سکتا ہے۔ پتے زیاد پختے مظہر ہوں گے انسان بھی اس قدر مظہر و قوتا ہو گا۔ ذرا ذرا سی بات پر گل جائے / روشن جائے / پتے پتا اپنے خدا / خود / خوف / اکھرات / پریشانیاں سب کی سب نظام اعصاب کی مربوں مدت ہیں۔ ادا سا خوف نے انسانوں کو ذرست اور خوفناک جانوروں سے لڑتے ہے انسانوں کے ہارے مگر نہ ہے صرف فرق یہ ہے کہ انہیں نے اپنے اعصاب مظہر کے ہم الجانے خوف / دہم / فلم میں جلا رہتے ہیں۔ ملاطہم کی ساخت / سیتوں اور بیت زلی کرنا اور آخر پر نامروہ ہو جانا / مورتوں میں تم چھانا اب ایک روایت ملتی چاہی ہے۔ ۱۱ الہام کسی سے (Share) نہیں کرنا چاہتی۔ اب ان ہاؤک کی نکات میں صرف ادا صرف ایک قائل ۱۲۰ و ۱۳۰ کی شرودت ہوتی ہے جس سے مورٹ / مروہ مکمل کر ہت کر سکے اور اس کی نفیاں الہمنوں کو سمجھا سکے۔ ذیا بیطس میں کچھ ایسا غیر DX ہے۔ جوں جوں فلم کر جائے ہے مریض کی شوگر بھی چلی چالی ہے وہ صرف یہ ہے کہ اس کے ذہن میں احتشام رہتا ہے اور وہ طرح طرح کے امور میں جریدے جلا ہو جاتا ہے۔

جب بیٹہ انسوین ہناہ بند کر دے یا جسم انسوین استعمال کر دے بالیہ کی انسوین کی تریل میں رکاوٹ ہے اور وہ پیٹاپ اور خون میں شکر کی مقدار ہے جاتی ہے۔ اس کیفیت کو ذیا بیطس کہتے ہیں۔ اگر مریض اس کے طلاق کی طرف مناسب توجہ دے یا لاپڑاہی بستے یا پے کا دھی سے علاج کرے تو یہ بیماری اکٹھوں سے باہر اور جاتی ہے جس کے نتیجے میں پدن کے علاج نکام میں بہت سی لکھ چھپے گیاں ہیں اور میں ہو کر مل ہوئے میں نہیں آتیں اسی میں لگے ایک اعصابی نظام ہے۔ اس مکے اعصابی

امراض یہ ہیں:

- 1 چڑکان
- 2 اعضا کا سن ہونا
- 3 فانگ
- 4 سیلان پھٹکا احساس
- 5 بیٹھے ہوئی

دیکھتے ہیں اور ان پر بھی بحث کرتے ہیں۔

چڑکان (Irritability)

جب کسی مریض میں ذیاٹیس کا عارضہ طولی کر جائے تو اس عرصے میں اگر اس مریض کے دماغ کا چونچ حصہ چوت یا دوسری کے پامٹ ہٹاڑ ہو جائے یا کہہ اس طرح سے دب چائے تو ایک طرف ٹوکر کی وجہ سے جگہ ٹھر زیادہ پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے تو سوا یہ کہ مریض میں بارہوں کا اصل ڈاؤن گر جاتا ہے جس وجہ سے چڑکان پیدا ہو سکتا ہے اور ہو جاتا ہے۔ مریض کی اہم طاقت یہ ہوتی ہے کہ جو وہ کی معمولات زندگی کے ادا کرنے میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ لاشخوری اور شخوری طور پر مالی کا ٹکارہ ہو جاتا ایک معمولی سی ہات ہے وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مرقس لاملاخ ہے۔ اس لئے قلام زندگی دوائی اور ہمارے پیکر اور لفڑی کے ذائقے استعمال کرنے کو زور جاتی ہے۔ اس کی ازدواجی زندگی ہٹاڑ ہو جاتی ہے بلکہ انتشار قسم ہو جاتا ہے بلکہ کمل نادری بھی آ جاتی ہے جس کی وجہ سے چڑکان پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ ہائی سوچ سریں کر چڑکان پیدا ہیں ایک عام کی ہاتھ بن جاتی ہے۔

چڑکان دور کرنے کے لئے ہمچالیات

- 1 آرٹرک الیم
- 2 ٹانی بیکریا
- 3 نکس و امریکا

- 4۔ پیٹونیاس
- 5۔ لا ٹنکریلیں ور ہینا
- 6۔ پیٹا ڈننا
- 7۔ نیٹرم سیور
- 8۔ کلکر پا کارپ
- 9۔ لا ٹنکو پور ڈیم
- 10۔ سلفر

2۔ اعدها کا سن ہوتا (Numbness):

ڈیاکٹس کے مریضوں میں اعدها کا سن ہوتا ایک نظری ہی ہات ہے۔ اعدها کے سن ہونے والی سبکہ اشیاء پڑ لیاں (Fall) ایمان (Arms) اندھے یعنی زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں ہلکی ہلکی درد، تکپاٹ اور سن ہوتا ایک عام ہی ہات ہے۔ یہ مریض ہر دقت یہ پاہتے ہیں کہ ان کو دیا یا ہات یعنی ان کو اس طرح دیا جائے کہ انہیں کچھ آرام آجائے اس طرح وہ حقی طور پر آرام محسوس کرتے ہیں۔ تھوڑا سا آرام کرنے کے بعد اعدها کا سن ہو جاتا ہو شروع ہو جاتا ہے اور جسم میں تکاٹ کا احساس یاد ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں اعدها کا سن ہو جاتا ہے پایا جاتا ہے اگر اس کا سمجھ ملائی نہ کیا جائے تو اعدها کا فانج ہونا بھی پایا جا سکتا ہے۔ اس طرح جسم کے انہم اعدها متاثر ہو جاتے ہیں۔

اصل میں جسم میں خون کی کمی جب حد سے زیادہ ہوتی ہے لا جسم میں سو ہیں زیادہ پایا جاتا ہے اور تکاٹ کے چھپنی اور ہر دقت سخت کے باعث میں گلر مند رہتا ایکہ نظری سا مغلی ہے۔ اس سرچ میں خون میں چھپنی کو گھلانے والی تیزابی مارے ہو شکر کی کمی کے باعث شریانوں کی دیواریں سخت اور موٹی ہو جاتی ہیں۔ اس طرح جلد پر موجود داعی اعصاب کے آخری سرزوں کو خون کی سپلائی مدد یا متاثر ہوتی ہے جس کے نتیجے میں اعدها سن اور سوئیاں جیجی محسوس ہوتی ہے کردنے خون کے عمل میں رکاوٹ یہاں ہو یا الی ہے

اعصابی کلام کے انحال بری طرح متاثر ہوتے ہیں لارن میں جس قائمہ یہ خاتمت کی کمی کے باعث تمام بڑوں سے ایک فریضہ کی کمزوری میں بیٹھا ہو جاتا ہے۔ جب اعصاب کل طور پر من رہنا شروع کرتے ہیں تو فانچ کا عمل ہو ستے ہے۔

3- فانچ (Paralysis):

خون میں دہڑ کے بعثت پیدا ہوتے والے فانچ میں عموماً نچلا وہز یعنی ناٹھیں زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ زیباٹیں کے مرش میں ہونے والا فانچ موز اعصاب (Motor Nerves) کی وجہ سے ہو جو کہ ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہو کر اوپر کی طرف پھیلا اگر فانچ ایسا ہو کہ مریض کو کھڑے کرنے پر اس کی ہاتھیں کاٹیں تو کہہ لیں فانچ کا شند پڑ جائے گلا ملہ گناہ ہے۔

11 ادویات (Mediciness)

(i) اعضا کے سن میں پائے جانے والی ادویات:

1. اگوناسٹ 30
2. بولانڈ 200
3. ارٹنلی ڈیم 30
4. جاگا 200
5. پیغم بیٹ 1m
6. گالی کارب 200
7. سلٹر 30 - 200
8. سلٹیا 1m
9. انسلین 6
10. گلکس وارپ 2000 - 30
11. یورنیم ٹکٹر کیم 3x

-12 رٹاکس 200
 -13 پیلی بوس 1000
 -14 ناسورس 100 - 200
 -15 کاشی کم Cet - Im

(ii) فانگ ہونے کی صورت میں ادویات:

-1 کاشی کم 10m - Cm
 -2 لیپس 1m - 200
 -3 پلسم سیٹ 30 - 200
 -4 ناسورس 200
 -5 چاکا 200
 -6 رٹاکس 200
 -7 لائکوپ 3 یم 200
 -8 کالی فاس 200
 -9 مکلیر یاناس 30

4- سوئیاں چھیننے کا احساس:

اعدا کا من ہرہ، نانگ ہو جا اور سوئیاں چھین جی گی ایک ہزار مسالہ ہے کیونکہ اعطا میں خون کا بہاؤ صحیح طریقے سے نہیں ہوتا جس کی وجہ سے سوئیاں چھیننا آئندہ اندری ٹول ہے۔ احصاپ کو خون پہنچانے والی پارکیٹ ترین ہالیوں کی دیواروں کے ہونا اور نکت ہو جانے کی وجہ سے گردش خون کے عمل میں شدید رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ احصاپی لہر کے انعام متأثر ہونا شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ پر ازوفن، باکھوں اور ہالیوں کے درد کے ماتحت یا اس کے بغیر سوئیاں چھین رہی ہوں۔

اویمات (Medicines)

-1	ستلیل کار 30
-2	کالی ٹاس 200
-3	کلکر یا قاس 30
-4	فاسٹورس 30
-5	کاشی کم 30 - 200

5۔ بے ہوشی

ایا بیٹھ کے بولان بے ہوشی (کوس) میں مریض اپنے ہوش 22 اس آنکھ بیٹت ہے۔ بے صدھارہ بے سکت ہو جاتا ہے۔

1۔ انسان کی متدار مناسب حد تک نہیں چاہتے جو حد سے زیادہ بیٹھ ایک وقت میں پہنچ سے بے ہوشی کی کیفیت خاری ہو جاتی ہے کیونکہ زیادہ متدار میں انسان یہی سے کبھی کبھی شکر کا نکلام زیادہ بکر جاتا ہے جب کہ شدید کی ملی صورت میں بھی کوئت میں پہنچ جاتا ہوا آخر بے ہوشی بھی ہو سکتی ہے۔

2۔ ہوسیہ پتھک ادویہ انسان 5 کی اہمیت یہاں واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ کوس سے پہلے فندرگی ہو تو کچھ لیں کر مریض بے ہوشی میں جا رہا ہے۔

3۔ پدن میں قدرتی یا ادویاتی انسان کی شدید شکر کی کبھی بھی بے ہوشی کی طرف لے جاتی ہے۔

4۔ کسی دفعہ شکر کی شدید کی مریض کو پہلے بے ہوشی اور پھر صورت کی طرف لے جاتی ہے۔

5۔ جو حد سے زیادہ پریز بھی شوگر کے مریضوں کے لئے ایک زبرقاں ہے۔ آج ہے یہ سوچتے کہ شکر بھی جسم کی ضرورت ہے جس اس کو استعمال کریں فالجہ شکر آپنے لوحہ پر کم کریں۔

6۔ شوگر کے مریض کھلی طور پر جتنی چھوڑ دیتے ہیں اس لئے ان میں اعصاب کی

کفروری اور پس اولادت شوگر کا یوں ایک لائٹ کم ہو جاتا ہے جو شی کی طرف لے جاتا ہے۔

- 8 جلد کی پیلا ہمت شروع ہو جاتی ہے۔ بے ہوشی سے قلب بھی ہو سکتی ہے۔
- 9 جب گلکوز یوں شدید کم ہو تو چیز گلکوز ضرور استعمال میں لا آئیں۔
- 10 شوگر کے مریض ٹان کا ٹار ہو جاتے ہیں۔

بے ہوشی کے لئے ہوسوا اور دیاں:

- 1 شوگر کی کچھ مقدار مریض کے حد تک ڈالیں۔
- 2 آرٹسٹم نانٹر کم 30
- 3 آرٹسٹم الیم 200
- 4 سپو نجیا 30
- 5 ٹیلی بورس 300 - 400
- 6 پاکنک 300
- 7 اوکم 200
- 8 ٹکس دارمک 300 - 200
- 9 میکس 90
- 10 کلکس 30 40

ذیا بیطس اور بڑھاپا

(Geriatric Diabetic Mellitus)

سکتے ہیں بڑھاپے بڑات خود ایک بیماری ہے۔ جس اپے میں نہم میں الگریا کفروری ہو جاتی ہے۔ کچھ بڑھاپے میں نشوونی عمدی ہے۔ کفروری ہونا ایک انتہی مغل ہے۔ اگر بڑھاپے میں ذیا بیطس بھی ہو جائے تو زندگی بہت سخت اور ایج ان بہت جاتی ہے۔ بڑھاپے کے مسائل بے شمار ہیں لیکن بڑھاپے میں اگر ذیا بیطس شکری ہو جائے تو بہت

خفر کا ایک ایسا امراض میں ہے جس کا جسم انسانی پر زمیں پر گھرے اور بڑا ایسا امراض چھوڑتی ہے۔ مرنیکی کامیابی کا مستقل چھوڑنے کا درجہ جانے کا ایک قدری مکمل ہے پاٹا ہے۔ غریب مردک میں دیاں ایس کے عارضے سے بڑے افراد کی شرح امروخت کا گراں بہت اپنی ہے کیونکہ قریب کی وجہ سے بیرونی سائل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس طبقہ میں (Geriatrics) کے افلاط کو دیکھتے ہیں۔

1- Geriatrics

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10

(i) G - Gastrinomas and due to this

Neoplasm Zes = Zollinger

Ellison Syndrome

(ii) Glucagonomas (Alpha cell Tumors)

(iii) Gangrene is of Lower Extremity

Along with General Complaints of Diabetic

(iv) {Gum's Problem} Gingivitis Pyorrhoea

Glossitis Gum's Bleeding

2- E -(i) Encephalopathies (Neuropathies)

(ii) Elevated Plasma Glucose or Uric Acid

(iii) Elderly Osteoporosis

(iv) Erosion Due to Ester Arthrosis

(Erosion of Articular Cartilages)

3- R (i) Retinopathies (Ophthalmopathies)

Blindness. Associated with Retinopathies

Cataract and Corneal Opacities

- (ii) Renal Insufficiency
- (iii) Retulsion Due to Psy Chosomal Disorders

4- E (i) Impotence in Male مردگانہ جواب دے جانے
 (ii) Infertility in Female بائیوں میں باریکی کی کمی
 (iii) In Sulinoma انسولین کی کمی کیلئے اور نکر
 (iv) Increased susceptibility to Infections
 (v) Incontinence of Micturition Hesidency
 of Micturition due to simple and Malignant
 Prosthetic Hyper Trophy

5- A = (i) Arthropathies

- (ii) Arteriosclerosis
- (iii) Acidosis (Keton Acidosis)
- (iv) After Effects of Geriatric Diabetis

6- T = (i) Tract's Pathies

- (ii) Temperature Decrease
- (iii) Total Deafness
- (iv) Teeth's Cariess

7. R (i) Respiratory Tract's Pathias
 (ii) Retardation Due to Myopathies Neuropathies
 Osteoarthritis Etc
 (iii) Raised Tump

8. I = (i) Ischaemic Disorders
 (ii) Impaction of Pus thrombosis Fat
 Bubble and Foreign bodies (Etc)
 (iii) Inclination or Increased Desire of Sweet
 (iv) Insulin Dependent Diabetic Mellitus

9. C = (i) Cardio Vascular Pathias
 (ii) Carcinoid (Pancreatic)
 (iii) Consutable Psy Chosomatic
 Disorder (E.G) Behavioural Changes

10. S = (i) Senselessness Anesthetic Effects (Numbness)
 (ii) Somatostatinomas (Delta Cell's Tumour)
 (iii) Stress Metabolic and Insulin Need are dir
 (iv) Stroke and Skin's Disorders and disease.

ان دس پاؤں کو دیکھنے کے بعد آپ اس قابل ہو گئے ہیں کہ آپ اپنا بھی مکری
 میں کس حد تک پہنچ رہے ہیں۔ سڑا فراہمی و یا بھی مکری کی وجہ سے انسان
 گرے اگر کا عذر نہ خون کی ہالیاں اور قلب (دل کے متعدد چیزیں) سے زیادہ تر اڑ

ہوتے ہیں اس لئے تم اس کو

Intracellular Hyperglycemia With Disturbances in Polyol Pathway

Pathway

کہتے ہیں۔ ایسا ذیا بیٹس شکری کے دیگر مرضوں میں بھی ہے لکھا ہے۔ کیونکہ ان امراض کے خصیات میں گلوکوز کو سچھ طریقے سے پہنچانے کے لئے انولین ہارسون کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس طرح گلوکوز کا انتہا نہ ہو پر یہی خلیت میں زیاد پن پانی بانا ایک فلکی گل ہے اور جسم میں پہنچانے بھی پانی چاہی ہے۔ اس وجہ سے چاندماں میں انسانی گردوں کے آنکھ اور آنکھ کے درمیں میں وحدہ لامہت نظر کی کمزوری اس طرح ہے جو ایک عامیں ہات ہے۔ گردوں کا 25 ہر ہنڑا پیشہ کی زیادتی یا شدید کی گردوں میں ہر ہنڑا گردوں کا سو ہر ہنڑا زدہ ہوتا۔ گردوں کا ٹھل ہوتا پیشہ میں ہے آنکھون کا اخراج پیشہ میں جلن ہمچوں کا اخراج ہاٹک عامیں ہات ہر چاہی ہے۔ اس طرح دماغ، عالم میز کا بھی توازن درست نہیں رہتا۔ سر پچھر کا سر کا دماغی پن درمیں چاہنا ہے۔ ہشی و ہم سخت کے پارے میں فلکی مدنی توجہ کی کی خدم و پیکھا مالی ملٹی و فیرہ پانی چاہی ہے۔ دماغ سے نکلنے والے افعانی پیشہ کے سختی کا عالم کو خون یا کمزور ہوتا۔ جسمی اعضا کی انتہائی نکار گردنگی میں کی دل و بیش کی دلار کی سختی دل کی عمدہانی تھے کہ اعضا کی انتہائی نکار گردنگی میں کی دل و بیش کی دلار کی سختی دل کی عمدہانی تھے کہ (Infarctions) دل کو خون فراہم کرنے والی ہالی شریان میں روکوٹ یا بندش خون کی ہالیوں کی سوزش وحدہ لامہت نظر کا کمی دا آنکھ دماغ فراہم نہ کر سکتا۔ اس کا خراب ہوتا۔ گھر امتحان پیشہ میں کمزوری اندھائی سختی با عادمنی ہو رہا۔ جو شکست کا نیا سمندر بکھل چاتا ہے۔ گو کہ ذیا بیٹس شکری کے سبب مرضوں میں بعد کا لکھا جلد کا خطا کالا یا پورنگ ہوتا۔ ایک عام ہات ہے۔ جلد میں خلائقی لذہ ہات ہے۔ ہمیں سبaceous (Sebum) کا اخراج کم کر دیجئے ہیں یا بند ہو جاتے ہیں۔

جلد کی جم (Dermis) کے نیچے جو ہی کی تھے کم سے کم ہالی ہل چاہی ہے۔

جس وجہ سے جلد پر بھروسی پڑتی ہیں اور جسکی وجہ سے کامل عروج پر چلا جاتا ہے۔ ایسے میں خون میں گلکوز کی سطح بڑھ جاتے ہیں جو سے ٹھیک خواش بڑھ جاتا گرتی ہے۔ جلد کی شکلی جلدی خوارضات میں معاون سبب ہوتی ہے۔ معمول خواشی جلد کی سوزش امراض تو خوب پر خارج ہوتی ہے۔ جلد کی اور جلد کی خانی وار پار پائیں ہیلوں کی موزش پھروسیوں کی لائف اقٹام ارجنک زدائی انجینریا جلد کا فنکس اور پیدا کے سے پہلے متعدد امراض جو دیہ میں نمیک ہوتے ہیں۔

ڈیا بیٹس ٹھری کی تین بڑی تجویزی علاجیں:

1. ز = زیادتی بھوک

2. ز = زیادتی پیاس

3. ز = زیادتی پیٹاپ

ڈیا بیٹس ضرورت سے زائد بھوک گھنی ہے جو کہ نظام ہبھلام کے لئے دہال ہان بن جاتی ہے۔ پوچک لبہ نظام ہبھلام کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس حصہ پر ضرورت سے زیادہ بوجہ چنے سے انمولین ضرورت سے زائد گھنی ہے جو کہ ٹھر کو گلائی گوچن میں جدیلی نہیں کر پاتی جس کی وجہ سے زیادتی بھوک سے شوگر کے مرش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مدد و جب حد سے زیادہ سکرچ ہے تو ضرورت سے زائد بھوک لگاتا ہے جو کہ ڈیا بیٹس کی بڑی نکالی ہے۔

2- زیادہ پیاس:

ڈیا بیٹس کے مریض جب ضرورت سے زیادہ پیٹاپ کرتے ہیں تو ان کے جسم میں سولہم اور کیلیشم کی شدید کی واقع ہو جاتی ہے جس سے وہ پار پار پائی کی ڈیاٹ کرتے ہیں۔ پار پار پائی پینے سے بھی وہ اپنے اندر لکھی محسوس کرتے ہیں جس وجہ سے مریض پار پار پائی پوتا رہتا اور اتنا پائی پینے کے باوجود اس کی پیاس نہیں بھتی یہ ایک شدید قریب ترین علامت ہے۔ جب مریض کے بوقت پار پار سوچکیں اور پر پار پائی کی لکھاٹ پا طلب کرے تو اس کا نمیت ضرور کروائیں۔

3- زیادتی پیشہ

شوگر کے مریض کو عموماً عام لوگوں سے زیادہ پیشہ آتا ہے۔ پیشہ عموماً سفید رنگ کا ہوا کرتا ہے۔ مریض ایک دن میں تین لتر سے چار لتر تک پیشہ کرتا ہے اور پیشہ پانی کی کا باعث ہن جاتا ہے۔ پانی کے سورجی قلت رہتی ہے جس کی وجہ سے اہم اعضا میاڑ ہوتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے نرم میں بہت پاشوں (Electrolytes) کا لاردن گز جاتا ہے جو کہ سوڈم کی زیادتی کا سبب ہتا ہے۔ جہاں پیشہ ہے وہاں سے جگہ پر نشان پڑ جاتا ہے اور کپڑا وہاں سے سوکھ جاتا ہے جو کہ اس بات کی دلالت کرتا ہے کہ مریض امریزی کو شوگر ہو چکی ہے۔ پیشہ کی زیادتی سے جسم کا درجہ حرارت عموماً باریل سے کم ول کی وجہ کی وجہ جاتی ہے۔ وزن میں شدید کی پیاس نہضتے پانی کی خواہیں بہت زیادہ پیشہ آتا پیشہ کی کلافت اضافی کی کی (پیشہ کا پانی ہو جاتا ہے اس چیز کی دلالت ہے کہ کلافت اضافی کم ہو گئی ہے۔

اویات زیادتی بھوک میں:

- 1- فاسفورس 30 - 300
- 2- سلفر 30 - 300
- 3- نیترم سیدر 30
- 4- کالی کارب 30
- 5- کالی ناس 200
- 6- سلیجن 30
- 7- نیترم قاس 62
- 8- نیترم آرس 38
- 9- نیسٹک ایمڈ 30
- 10- ایمڈ سلف 200

2- زیادتی پیاس:

آرٹسٹ ایم 30 - 1

برائی اوتھا 30 - 200 - 2

سلف 200 - 3

فاسنوس 30 - 4

کاربودیٹ 200 - 5

3- زیادتی پیشتاب:

ایسٹ فاس 200 - 1

بیور یتم ہائٹر کم 30 - 2

سالی زنکم 4 - 3

سلف 200 - 4

اویس 200 - 5

دکم ساف 30 - 6

نیٹرم سوور 30 - 7

اویس 200 - 8

نیٹرم سلف 6 - 9

نیٹرم فاس 6 - 10

پڑھاپے میں ذیا نیٹس کے مریضوں کے لئے مزید احتیاطیں:

کھانا کم کیا گئی خصوصیات کو

سیر کو سچ کا مہمول بنا لیں لیکن اسی نہ کریں کہ آپ تھک جائیں۔

شکر کی ایک پڑھاپے پاس ضرور رکھیں۔

اگر پہنچے وہ کریں تو سمجھ لیں جسم میں چیزیں کی مقدار کم ہو گئی ہے فوراً تجویزی ہی

چینی کھائیں۔

5. ذیا بیٹھس کے مریضوں کو ہر 2 دن بعد (Glycometre) کے ذریعے اپنی شکر کا معاشرہ کرواتے رہنا چاہیے۔
کیلار جن کو پورا رکھیں۔

6. جوہر کا استعمال خصوصاً آڑ کھانا محدود ہے۔

7. ہیٹ شکر کے کھانا ذیا بیٹھس کے مریضوں کے لئے نہ ہو رہے ہے۔
چبٹلی نہادوں کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

8. 9. 10. فلپری شایاں کم سے کم رکھیں۔

ذیا بیٹھس کے باعث گردوں کی خرابیاں

ذیا بیٹھس کے مارنے میں جسم انسانی کے اندر شکر کا قدرتی وزن کو چاہا ہے لیکن ہات اگر بیہاں تک ہی رہے تو ہر بھی خیر ہوتی ہے لیکن ذیا بیٹھس کا اٹو پرے جسم انسانی کو حلاز کرنا ہے مگلے کی خرابیوں آلات عجس کا بیان اُنلی پیشہ کی خرابیاں آنکھوں کا ہاتے رہنا، نظر کزور ہونا، سوتا بُدھ کا، سوتچا نظر کا ایسا تک بند ہو جاؤ، صب ہاسری کی کزوری، دانتوں مسوز ہوں کی شدید کزوری، جسم میں فاسدیوں اور کلیشم لی شدید کی نہاد، ہم میں ہتنا ہنا ہے اس سے کہیں زیادہ خلائق ہو جاتا ہے۔ ہر وقت پریلائنوں نے خدا کو بد عک گردوں کے عقاب کو بھی خراب کر دیا ہے۔ ذیا بیٹھس نئی سوادی مرش میں جتنا ہوتے کے بعد چند سالوں کے اندر اندر گوما 5 سال سے 10 سال تک کے مرد میں گردے رفتہ رفتہ متاثر ہونہ شروع ہو جاتے ہیں۔ اُن میں سے طالع اور احتیاط کی ہائے گردوں ناکارہ ہو چلایا کرتے ہیں بلکہ بعض کیسوں میں ذیا بیٹھس کے دلچ ہونے کے پرکھ اُن بعد ہی گردوں میں ہونا پایا جاتا ہے بلکہ اب گردوں کا کام کرنا پھر ویتے ہیں۔ 3 سے 5 فرعد مریض فوراً ہی موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

گردوں کی مناسب احتیاط نہیں کی جاتی، گردوں میں ہونے والے ہر جانتے ہیں ہو افراد ذیا بیٹھس میں بھلا ہوتے ہیں ان کے پس کے علیے ہر وقت گھوگڑ کے لمحہ میں تحریک

رہے ہیں لیکن اس کے باوجود یہ شکر کے یا سے رہتے ہیں شکر ان کے بدن میں خون کی نالیں میں ہر دم گردش کرتی رہتی ہے لیکن عضلات اور علیہ اس شکر کو قبول نہیں کرتے اسے اپنی غذا کو حلیم نہیں کرتے کیونکہ شکر گلائی کو جن میں تبدیل نہیں ہوتی بلکہ ادا کوئی کو جن گلوكوز میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون میں شکر کی مقدار ناریل حد تک بڑھ جاتی ہے خون میں اگر گلوكوز کا یہ ارکانز مسلسل رہے اور اس کی سطح بلند رہنا شروع ہو جاتی ہے۔ گردیں کے اندر انہوں نے جو قفسہ کار کئے ہیں ان کے پونت سخت ہو جاتے ہیں اسیں ان بیٹوں میں جو خلیٰ پورا ہو جاتی ہے۔ اس عادت کو طبی زبان میں (Glomerulosclerosis) کے نام سے جانتے ہیں۔ خون ساف کرنے والے بیٹے بہبخت ہو جاتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ گردیں کو خون پلائی کرنے والی نوجوان بھی سخت ہو جاتی ہیں۔ ان ہالیوں کے انحرافی حصے کا تطریاً نیک اور مددود ہو جاتا ہے کہ گردہ جو خون ساف کرنا ہے وہ جنیں کر پاتا نہ صرف زیابیں کے بدن میں شکر بیج ہو جاتی ہے بلکہ گردے کے اس خرائی میں بھٹکو رہا اور سیرم کر لئن بھی خون میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ مریض کے بدن کے قدم صہوں پر سہمن آنا شروع ہو جاتی ہے اور پھر خلراک مالٹ یعنی گردے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ زیابیں کے مریض میں سب سے پہلے یہ صورت حال ہوتی ہے کہ اس کے بدن میں موجود عضلات اور علیہ شکر کو قبول نہیں کرتے اور دن بدن جسم تخلیل ہوتا رہتا ہے اور اپر سے اگر گردے میں ہل ہو جائی تو جسم کی کفروری ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ گردے میں ہل ہو جانے پر چیزوں اور پاکیں سون جاتے ہیں بھوک کی شدیدی کی تکلیف اور اکثر رہتی ہے۔ زیابیں کے مریض کو بار بار پیش اٹا ہے اور کثرت سے آتا ہے لیکن بہبخت گردے خراب ہو جائیں تو نہ صرف پیش اٹ کی مقدار کم ہو جاتی ہے بلکہ بہ بار آنے کی تعداد بھی کم ہو جاتی ہے بلکہ پیش اٹ کی بندش بھی ہو جاتی ہے۔ خون کے اندر سیرم یوریا اور کریاتھن کی سطح اگر بہت بلند ہو جائے تو اس کے بعد اگل اور خلراک اسٹرچ بے ہوشی کی ہوتی ہے۔ اگر تمل طور پر مریض میں بے ہوشی کا ظاہر آجائے تو صورت حال عام طور پر سوت کا بیفیماں ہی کبھی جاتی ہے۔

اسے میڈیکل اصطلاح میں گروں کے فلی ہو جانے پر آنے والی بے ہوشی کو یوریمک کوہا (Uremic Coma) کہتے ہیں۔

اگر گردے 90 فصلہ بھی خراب ہو چکی تو بھر بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر وہی طاقت اور صلاحیت دی ہے۔ جب فیاٹس کا مریض پیش کم کرنا شروع کر دتا ہے تو بدن کی سر جن بڑھتی ہے جاتی ہے بھر اگر سو جن زیادہ ہو جائے تو خون کے اندر سیرم یوریا کریشن کی قدری مقدار کا بول چیک کروانا چاہئے۔ سخت مدد فرور کے خون کا معاشرہ کیا جائے تو اس میں 20 یا 40 مل گرام یوریا خون کے اندر مستقل سیرم یوریا دوسو پچاس ملی گرام اور 70 کرنے لگے تو اس مریض کا گروہ بیل تصور کیا جائے ہے۔ اگر یوریا کا مناسب تدریج تکمیل کیا جائے تو مریض دو سال کے اندر امراض موت کے منہ میں چلا جائے ہے۔

علاج (Treatment):

میڈیکل سائنس آن ترقی کی حدود کو پھر بھلی ہے لیکن ہے چنان ہے چاری مریضوں کا علاج کرتے ہیں تکمیر کام ہے۔ اتنی ترقی ریکارڈ کے باوجود اسکے مل نظر آرہی ہے۔ گروں پر تحقیق بہت زیادہ ہو رہی ہے لیکن علاج نہ ہونے کے برابر ہے۔ اتنی ترقی ہونے کے باوجود گردے کی شرائیں میں صلاحیت آجائے کے باعث گردے ناکارہ ہونے کا ایسی سعک شانی تکمیل اور محفوظ علاج دریافت نہ ہو سکا ہم گروہ مل کے مریضوں کو برقی پا شیدگی (Dialysis) کے مل کے دریجے ان کی زندگی کو کچھ دیکھ سہارا ضرور مل جاتا ہے۔ اس مرض میں انتقال گردے کی کشش بند مثالیں ہیں جیسی دو مریض جن کے گردے فیاٹس کے پامت ناکارہ ہوں۔ ان میں گردے کی تبدیلی کا ملکہ مونا ہے کارہتا ہے۔ لہذا اس قومیت کے کسی ملکے ہی نہیں یا بہت کم جن جن لوگوں کے گردے فیاٹس کے باعث ناکارہ ہوئے اور نیا گردہ کا دیا گیا۔

برقی پا شیدگی (Dialysis):

فیاٹس یا میق پا شیدگی کے عمل میں مریض کے دل و دلی سائیڈ پر واقع کالی کے

پاس ایک شریان کا احتساب کرنے ہوئے بذو بید سر جوی ایک بڑی شریان کے ساتھ ہوئے کر بہذ دیا جاتا ہے اس جزو کے مقام پر فہارے کی طرح پھول کر جوئی ہو جاتی ہے اور اس جگہ دوسرا نی ہاتے ہوئے بذو بید سوئی ساف اور گندہ خون کے لئے دوستے نہ اپنے ہیں۔ ڈایا لیس میں کے اور انہیں فلزیور بیا کے ذہر سے آلوو، خون سے بوریا الگ کر کے اسے واپس ایک نیلی کے ذریعے جسم میں دھکیل دیا ہے۔ ایک دنہ ڈایا لیس کے نیل میں ۳ سے ۴ کچنے کا وقت درکار ہوتا ہے۔ یہ کوئی طریقہ لذتیں ہے یہ ۷ صرف دنی میں ہر یہیں کوئی ایک وقفہ ڈایا لیس کو اونٹ پر قرباً 3000 روپے سے واکھ کا فریخ آتا ہے اور کلی دنہ ایک ماہ میں وہاڑ یہ بہت آنکھی ہے اور گردے کمکل خود پر لیل ہوتے کی طرف را غب ہو جاتے ہیں اور آخر کار مریضی سوت کے حد میں پہاڑا ہاتا ہے اور بھت ہے کہ کوئی ایڈی پتھک سائنس کو جانتا نہیں اگر مریض جلا میں ڈو بھی کچھ خور کریں۔

ہومیو پتھک ڈایا لیس (Homoeopathic Dialysis):

ہومیو پتھک پوکر ایک نازک اور جا فلم ہے۔ اس پرے اور کمرے میں کم کی بولتی اور اعلان نیسیز ٹکڑا بہ پچھے ہیں بلکہ آخرن تکھن سب کلائے ہوئے نیسیز بھی ٹکڑا بہ ہوتے دیکھے ہیں۔ مثال کے طور پر یہ میں پانی پر ہاتا ہر بیا اپنے اس کا شدید درد نہ کہیا بیوں کے دل میں سو رانی کروں لی خریاں اور اس کے پر ہوں میں پانی پر ہاتا ہمیلا سیسا اور پہاڑا میں ۱۰ - ۲۰ میسے ہر پھر کا ہصرف ٹھم کیا ہے بلکہ وہی امراض چھے خود کشی ٹھم خوف بھت میں ہو کی ہیسے مخولات کا کمکل خاتر کیا ہے۔ کروں میں برق پا شدید گی ہیسے حساس کام کو بھی ہومیو پتھک نے بذو بید ادویات کے تجھک کر کے دینا کہ جھوٹت زدہ کیا ہے۔

بلکہ تین سیم بوریا لی ٹکڑا کو ہومیو پتھک ادویات سے کش روں کیا ہے۔ خراب گردے بھر سے کام کی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسی سیم ایک لادھ طاقت پہنچے، یہ اور انتلاز کریں کہ سیم آف یوریا نیچے آگیا ہے تو فتحک ہے اگر نہ آیا ہو تو داریشم ۷۶۰، ایک

لائم کے طاقت کو استعمال کیا جائے تاکہ بھرپور ہوں گے لیکن حریض کا طلاق کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ نہ کہ مرپی کا اس کے علاوہ ہو سیدو پتھک میں ہر یہ ادویات جو کہ گردہ کے لیل ہو جانے میں متعلق ہے۔

- 1۔ لانگلپوز یہم 200

- 2۔ بھرپور 30 - 200

- 3۔ ایمونیم کارب 200

- 4۔ انجک 30

- 5۔ آر سک 1 الج 200

- 6۔ سیکھر 200

- 7۔ مارٹن 4 cm

- 8۔ ایل سرم 8 cm

- 9۔ سلیفی 1M

- 10۔ 6 سلارس 200

- 11۔ پکر ایسڈ 200

- 12۔ کالی کارب 1M - 30

- 13۔ بھرپور 6

الزورہ اگر ان میں اگر گردے کے اندر ہائیڈر ہیڈر اس پایا گا ہے تو بالائف لانگلپوز یہم 10 گرام ایک کی خواہ جادو اثر ہے۔

ذیا بیٹس اور کوما (Coma & Dumbiteic)

نا ہے کہ ذیا بیٹس صدیوں پر اس مرپی ہے۔ ذیا بیٹس وہ زار ہے 25 گرام پہلے کی دریافت ہے اور غالباً یہ معمروں لاگوں کی دریافت ہے ان کا خال ہے کہ ذیا بیٹس کا عمل فیکٹریٹ ہوں گے۔ اگر پیٹش بکٹرول میں رہے تو ذیا بیٹس نہیں ہوتی۔

ٹکڑے کا رہا ہو جائے رہت اور چکنائیاں یہ تجویں ہماری خدا کے لئے ضروری ہے اور یہ

تینوں کا نہیں، آنکھ اور ہاتھ کی وجہ کے شکر کے سے بچنے یہیں تینوں میں ان سیکھوں کی مقدار مختلف ہوتی ہے جو سے ان اجزاء میں قریب پیدا ہو جاتا ہے۔

شکر بینادی طور پر ہمارے جسم میں قوائی پیدا کرتی ہے لیکن کام نشاست اور چیزیں بھی کرتی ہے۔ نظامِ جسم کے دورانِ نشاست شکر بن جاتے ہے اور اگر شکر زیادہ ہو جائے تو وہ پریپی میں تبدیل ہو جاتی ہے اور جسم کے بعد گلاؤز میں تبدیل ہو کر نہود "امساریا" میں جذب ہو کر جگر میں بیٹھ جاتی ہے اور وہاں یہ گلائی کو جن لی سوروت میں جمع رہتی ہے اور سروت کے وقت پھر گلائی کو جن گلاؤز میں تبدیل ہو کر حرارت و قوت پیدا کر کے عضلات کی طاقت دیتی ہے۔ عضلات کی حرکت سے عضلات کی شکر کا رہا لک ایڈا گیس اور پالی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ عہت کرنے سے سالپیس پیدا ہو جاتا ہے اور ہاں کا رہا لک ایڈا گیس ساپس کے ذریعے اور پالی پیسہ کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔ انسانی جسم میں شکر کی جیسی کچھ اس طرح سے ہے جس طرح کا ذی میں پرداں کی اگر عضلات میں شکر کم ہو جائے تو عضلات تخلیل ہونے لگتے ہیں۔ زیبیس میں شکر کا نلام درہم پر اسی ہو جاتا ہے اور شکر پیش کے ذریعے خارج ہونے لگتی ہے تو جسم حرارت اور مسائل کرنے کے لئے چرپیا اور گوشت سے یہ کام لینا شروع کر دیتا ہے اور اس کے 50 کے خواہ کم سے کم پہلے ہاتھ ہیں۔ شکر کے جسم میں اس خواہ سے اسونیا ایسی فون اور دیگر علائم سخت ایجاد پیدا ہوتے لگتے ہیں اور ان 2 ہر ہوں کی وجہ سے مرض میں یہ شدت پیدا ہو کر بلاکت کی قدرت بکھر لی جاتی ہے۔

اسونیا ایسی فون بازخ جسمی معنے سخت زیر اور شکر کے ملادو یورپی اور فرانسیس کا اخراج بھی زیادہ ہوتا ہے۔ موتیا بند ہو کر جمالی ناچس و زانی ہو جاتی ہے اور اپاچک اور بند ہو جاتی ہے۔ موتیا مسل و دل خصف یا اسماں سے کوئی نیا ایسی ہو کر مریض انتقال کر جاتا ہے۔

صد سے زیادہ پریز کروایا جائے تو پہنچے جیسے ہیں سب کی مقدار کم اور پھر شکر کا اخراج بھی کم اور بیش کمزور جسم سر زیست میں شدید درد سبودت یہ جتنی نفلت یا ریبے ہوئی اور

آخراً موت واقع ہو جاتی ہے۔

اگر بہت زیادہ فاق کرنے سے یادوؤں یا انسولین کی مقدار زیادہ لے لی جائے اور ان جو بات کی وجہ پر پیشتاب ملی جائے تو شکر کم یا سخت بوجاتے سانس سے بچنی ہو کے جیانتے مکور و فام کی ہی بو آئے صورت میں وہ بوجی (Hypoglycemia) نے پیشتاب میں اسی لون پاڑائی رنگلک ایسٹ کی ہو موجود ہو تو کوما کے عمل کا شدید خطرہ ہوتا ہے۔ کوما کے عمل سے بعض تجزیہ چلا گئی ہے۔ دیا میں کے سریع میں چونکہ انسولین کی پیدائش شکر (Hypoglycemia) جاتی ہے اس لئے یہ انسولین مرضیوں کو بطور لیکٹر انٹکشن کے قریبے جسم میں واش کی جاتی ہے اور بحث کی بات یہ ہے کہ یہ انسولین گھٹے اور ہر کے لیے سے واصل کی جاتی ہے۔

اگر انسولین مقدار سے زیادہ ہی جائے تو جسم میں شکر فاسکٹ بہت تجزیہ سے گرتی ہے۔ نظام اعصاب شکر کی کی جب سے کروز جسم میں لہش تکان شدید ہو کر روانی اختلال، حزان میں اختلال اور بہتری کیفیات کے بعد گوما ہو جاتا ہے۔ مرنے کے اولیے بھی انسولین مرضیوں کو اس نئے نہیں دی جاتی کہ مدد میں کی رہوں اسی کو بے اڑ کر رکھتی ہیں۔

قارئین:

انسانی جسم میں سخت مددی کی حالت میں، «ہائے کے بچوں کے بھائی انسولین موجود ہوتی ہے۔ یہ مقدار بیش برقرار ریگن پر مقدار اگر کم ہو جائے تو کوما کی کیفیت بدھ کر بے ہوشی کا درجہ پختک ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے تہائی احتیاط کی ضرورت ہے۔

بعض اوقات مرضیوں میں بے ہوشی یا کوما کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تو یہ فیصلہ کرنا پختک ہے کہ یہ کیفیت ہائے گلو کیسا (Hypoglycemia) یعنی انسولین کی افراط اور شکر کی کی یا پھر (Hyperglycemia) یعنی بھولین کی کی اور شکر کی زیادتی آپ کو چاہئے ان بدنوں بچوں کا فرق دیکھئے اور تو را علاج کریں تاکہ سریع موت کی کشش سے باہر آ پختک۔

شکر کا موبیو پیشک علاج میں **Hypoglycaemia** میں علامات تحری سے جب کہ علامات آہست آہست بوجتی ہیں۔ یہ اس تکان نبے خواہی مدد و مدد کے بلد خلک، گہرا سائنس یہ ہے اور گالی کے میں t_4 ہے۔ ان دوسری صورتوں میں شکر کا استعمال کریں شاذ داہر کیسے میں انسولین کی مقدار بیو حا کروں کو رکا جا سکتا ہے۔

علاج (Treatment):

1. چورخم نائٹر کیم 30 - 35
2. فاسٹرک ایم 200 (بے بوجتی میں باتے وقت پر دافور اسٹ میں ڈالنے)
3. ٹھر (فامر جگتی بہر دفت جیب میں، میں)
4. سالی زیتمہ یا ۱۱۱
5. اپس ۳۰، ۳۰

ذیابیٹس اور ٹکنیکل رپورٹ کی اہمیت

ذیابیٹس کی اہمیت سے اخکار میں فہمی ہے۔ جب ڈائٹ گیج میتوں میں تشنیس کرے تو علامات غائب ہر درجہ تکیں پیس لیکن ڈاکٹر کا فرض ہتا ہے کہ تینیں لمحے سے پہا ابھی طرع علامات لےتا کہ مریٹس کے خواہ کواد خرچا نہ کروائے اور لشکل نہیں تھے لیکن اسی محدودت ہے۔

جو تینیں مدد بخوبی ذیل میں تھیں:

1- B.G.F (Blood Glucose Fasting)

ٹالی پیٹ گھوکر کی چانچ = ۵۵ سے ۱۰۰ تک ۱۰۰ تک ۱۱۱ ہے

2- B.G.R (Blood Glucose Random)

ٹھاٹ کے ۲ سے ۳ گھنے بہر کیا جائے ہے۔
اس کی درج ۱۰۰ تک ۱۰۰ تک ۱۱۱ تک ہے۔

3- L.F.Ts (Liver Function Test)

اس میں چار نیٹ ہوتے ہیں:

- 1- Bilebini 1.0 سے زائد ہو
- 2- S.G.P.T 45
- 3- S.G.O.T 40
- 4- Alkali Phosphate 37

اس کے علاوہ خون کے سرخ ڈرات کا شمار ہم لوگوں کی مقدار کا لیٹن کرنا پڑتا ہے۔
اگر توں میں 12 سے 14 ارل ہے
مردود میں 10 سے 11 ارل ہے۔

خون کے سطید جسمیں کا شاربی ہونا پڑتے ہیں 4000 سے 5000 تک ہیں۔
اگر اس سے زائد جائیں تو اپنے کس کا خلرہ زائد ہوتا ہے مطلب 10000 سے
14000 تک اگر مقدار آ جائے تو اپنے کس ہو جاتی ہے اس نیٹ کو فوٹ لیکوسائید
(TLC) بھی کہا جاتا ہے۔

پس میں 5 سے 6 فیصد تک ہو میں لیں لیکن اس سے زائد ہو تو کوئی لذت پا جائے
کہ گردوں سے گلوكوز کا اخراج ہو رہا ہے۔
خون میں یا پلازما یا سیرم میں کیٹھیم لیٹیں سچ 8.5 سے 10.5 فیصد 100 میلی لتر
ہوئی چاہئے۔

اسی طرح کولیسٹرول (طبی حالت 140 سے 270 میلی گرام فی 100 میلی لیٹر)
آئندہ میں ہے۔

مفراوی لون پکھٹ (0.3 سے 2.0 میلی گرام فی 100 میلی لیٹر)
یوریا طبی 18 سے 40 گرام فی 100 میلی لیٹر۔
سوڈم: 136 سے 148 میلی ایکٹھیٹ فی لیٹر
پوناٹھم: 3.8 سے 5.0 میلی ایکٹھیٹ فی لیٹر
لہجہ میں: 3.6 سے 5.0 میلی گرام فی 100 میلی لیٹر

- کاربن سیون (ذی یا یوس جوڑوں کے امراض لور سیٹھن فی صورت میں کروایا جاتا ہے۔ (10 سے 25 ہائی گرام فی 100 ملی لتر)
- کرٹائیں: (عذالت دگردوں کے عوارض ہمراو شوگ) 0.7 سے 0.7 ملی گرام فی 100 ملی لتر۔

ہاتھ اور پاؤں کی دیکھ بھال کے لئے دلچسپ پوائنٹس

ہاتھوں اور پاؤں شوگ کے مریضوں کے لئے بعض دند دہل چان ہن جاتے ہیں۔ خصوصاً پاؤں اگر کوئی رخجم ہے تو انہیں بند کاٹ دیا جائے یا آنہ نہیں اس طرح کا ہو جائے یا کوئی رخجم آجائے تو سماں بندھتے جاتے ہیں آپسے ان پاؤں پاؤں کی پاؤں میں رکھ لیں تاکہ مشکلات میں کمی ہو اضافہ نہ ہو:

1. روزانہ اپنے پاؤں کو بلکہ گرم پانی سے ڈھونڈ پاہن۔
2. دھونے کے بعد پاؤں خود ٹک کرنے دیں۔
3. پاؤں کو صحت مدد رکھنے کے لئے بھیڑ ہالام پاؤں کو ڈھونڈیں۔
4. اپنے پاؤں کو کسی اڈن کریم یا پندرہ لیم جیلی، نیو ہے تھیں اگر مسان کریں۔
5. فل کے بعد جیروں کو آہستہ آہستہ رکھ لیں تاکہ جلد صاف ہو جائے۔
6. ناخن کاٹنے سے قبل اپنے پاؤں کو ہو کر ٹک کر لیں تاکہ ناخن سمجھ اور مناسب مقدار میں کاٹے جائیں۔
7. ہاتھوں کو کمر جوں سے نہ کاٹیں۔
8. بڑا بلوں اور جوڑوں کا استعمال محدود ہے۔
9. جو ایشیں مولی اور شوڑ ترم ہوں جیسے پاستان میں Hush Puppies اور Chaussettes یا شوڑ ٹکنی۔
10. ٹکنی پر اپنے جوستے ہر گز نہ چھینیں۔
11. پاؤں اور روزانہ ہامٹ کے لئے اپر امداد سے خون کا بہاؤ نہیں رہتا ہے۔
12. پاؤں پر خالشی پھنسی پہنڈا ہٹھیں دغیرہ ہو تو ایک کو فرم انداز سے ہاتھ پر بھیریں۔

-13 اگر کسی پھونڈے میں چیپ کا اچھیں ہو تو اسے پھینے نے سے گزرا کریں۔

-14 اگر خلک خارش ہے تو ہر سو ہن کا زخون کا نیل لگا، مفید ہے۔

-15 زخم آنے کی صورت میں یا جلنے کی صورت میں نیامہت احتیاط سے حفاف کریں۔

-16 زخم آنے کی صورت میں بند جوتے نہ پہنیں بلکہ کھلی چپل پہنیں۔

-17 پاؤں کی رنگت کو بہتر کرنے کے لئے اسے روزانہ حفاف کریں۔

-18 اگر پاؤں کا رنگ بد لگا ہو شلا سیاہ میں (بلا مولڈ) پہلا یا غاصبری رنگت والا ہو تو بھلے خون کی شدیدی کی ہے۔

-19 اگر ناخن چڈی ہو جائیں یا ناخن پنکدار مرغ ہوں تو سن ہونے کا احساس زیادہ پہنچا جاتا ہے۔

-20 پاؤں کی بہت سوزشی جلن لور سوئیں جیجنا، غیرہ میں پاؤں میں جہنمی لگانا، نیمہ بندی کی ہے۔

علاج (Treatment):

- خلک خارش کے لئے: بیزی یہم 200 میل اور یا 200 اور سلفر 200
- پاؤں کے ناخن چڈی ہو جائیں: اتم کر دم 200
- پاؤں کی رنگت بد ل جائے: پسائبل 300
- بندی زخم آجائے: بھر سلٹر 200
- زخم مندل ہوں: بھر سلٹر 200 سلٹر یا 200

ہاتھوں کی حفاظت:

- 1 ہاتھوں کو بہت زخم گرم پانی سے دھوئیں۔
- 2 زیادہ مشحت والا کام تر کریں۔
- 3 ہاتھوں ہو ہلکی کریں اور ان ضرور لگائیں۔
- 4 اگر ہاتھوں جلدی رٹھی ہو جائے تو لگن ذولا ف ضرور لگائیں۔

5. ڈن تراستہ وقت احتیاط سے کامیں۔

6. ہاتھوں کو ہر وقت ملائم رکھنے سے مطرد ہیں، رہا۔

7. موز سانیکل اس انیکل چلاتے وقت ٹکل Gloves ضرور پہنیں۔

8. ہاتھوں کو تیز گرد غبار روشنی اور زیادہ ہاتھ دالے کام کرنے سے بچائیں۔

9. ہاتھوں کو روزانہ رسول کا تحلیل زیتون کا تحلیل ضرور لٹائیں اور ٹھنڈے سے بچائیں۔

10. سر کرنے کے بعد انہیں پکوہام کے لئے بچکے ہم گرم پانی میں رکھیں۔

علاج (Treatment)

1. انہم کر ڈم 200

2. سلفر 30

3. سلیپن 30 - 200

4. پلاسٹک 1000

5. کالی گارب 200

ذیابیطس کے مریض نارمل زندگی کیسے گزاریں؟

چیزات تو یہ ہے اللہ کرے کسی کو شکر ہوئی نہ ہے۔ زندگی ہاں بے رونق اجزی ہوئی لکھتی ہے نہ کچھ کھا سکتا ہے نہ کچھ لی سکتا ہے نہ ہی ہی کے ساتھ سماں سپت کر سکتا ہے نہ ہی کسی فلم خوف اور تشویش کو برداشت کر سکتا ہے۔ ہر وقت پریشان حال دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شوگر کے مریضوں کو شفائے کامل آہلہ مطا فرمائے۔ نارمل زندگی گزارنے کے لئے یہ کوہلات خیش کر رہا ہو۔ اللہ کرے آپ لوگوں کا فائدہ ہو۔

1. مریض کو شوگر کا اگر سچھ ملم ہو تو اپنے لئے آپ ہی پریز کا چارٹ تیار کر سکا ہے۔

2. اپنی شوگر کا حصہ دیا ڈھنڈا کر رہے۔

3. اگر نارمل سے زائد ہو تو سیر کم ہو تو جنی ضرور استھان کرے۔

4- بہنا کام کرتا ہے اس کے مطابق کھائے پیجے۔
 5- نہاد ضرور ادا کرے۔
 6- سوتا پانہ جو نے سے بھنی کیلور جز کا سمجھ خیال دیکھے۔
 7- خوراک میں اختہال پہنندی رکھے۔
 8- کاربوجا کا ہیدرائٹس (Carbohydrates) جس کا ایک گرام (4) کیلور جز میا کر جائے۔
 9- ٹیلیس (Fats) جس کا ایک گرام (9) کیلور جز میا کر جائے۔
 10- پروٹینز (Proteins) جس کا ایک گرام (4) کیلور جز میا کر جائے۔
 11- بیوادی طور پر انسانی ضرورت ایک کیلوری نی کلوگرام جسمانی وزن نی گھنٹے ہے۔
 اس چارٹ کے ذریعے اپنا خاص خیال رکھیں۔
 کیلور جز کی نہداری اولیٰ 1/2 پہنچا کے

40	اٹلیا	-1
25	اسردہ	-2
100	چینی	-3
100	رالی، سکھی کا آٹا	-4
45	مکر لیٹھی	-5
110	چینی	-6
125	سونگی پھلی	-7
20	گانے کا دودھ	-8
35	بھنیس کا دودھ	-9
15	سیب	-10
27	کیلا	-11
5	تریز	-12

15	نامشائی	-13
80	کنگر	-14
20	نیچر	-15
13	لوكات	-16
25	آلو	-17
30	چمنی	-18
32	بڑا گوشت	-19
40	پھونا گوشت	-20
200	نکھن	-21
100	بیلری اسکر	-22
100	پنیر	-23
14	دی	-24
24	بنلی	-25
90	روست خن	-26
50	گردے	-27
60	شہد	-28
120	پرالماں لئی سمجھی	-29
20	آم	-30
25	کنگر	-31
18	دہن	-32
100	بیکن	-33
120	پرالماں	-34
80	شہد	-35

36	لمن شربت
37	پست
38	بادام
39	سکرہ
40	چلی روٹ

1- اس کے ملاوے جس دن ورزش کرتی ہو اس دن اپنی خوراک میں کیلو یون کی مقدار تجوہی ہی یہ حاصل چاہئے تاکہ کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس نہ ہو۔

2- ورزش یا مختت کا کام کرتے سے پہلے انسوٹن کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ مولے مریض کے خون میں وہر گردش انسوٹن کی تعداد پہلے ہی زیاد ہوتی ہے۔ مالم مریض جس میں گردے کی سرعت انسوٹن میں جلا ہوں ان کے لئے احتیاط نہایت ضروری ہے۔ اس سے گلکوز کی خرچ شدہ مقدار بڑھ جاتی ہے اور مریض میں اپنے گلکوز کیجا ہو سکتا ہے۔

خوراک کے مندرجہ ذیل تین گروپ ہیں:

1.	کاربوجنائزڈ ریٹس (Carbohydrates)
2.	لیٹس (Fats)
3.	پروٹینز (Proteins)

1- کاربوجنائزڈ ریٹس: آئروری اتام بیڑیاں بڑھانی بیڑیاں شوکر ایک اسٹریٹ۔

2- لیٹس (Fats): (چکن بیٹاں) چکنی کریم، ٹکسن، ٹھیل، گوشت۔

3- پروٹینز: اگلے دو دن اور گوشت۔

کیلو یون کا روزانہ استعمال کچھ یوں ہے

1.	سال سے اور چورٹی 2100 کیلو یون روزانہ
2.	سال سے اور سرہ 2600 کیلو یون روزانہ

2600 کیلو یون روزات	3- حاملہ خواتین
300 کیلو یون روزات	4- دوسرہ پلائے والی مال
75 کیلو یون (انسانی)	5- بلکا پھلکا کام
150 کیلو یون (انسانی)	6- بل چلاہ ادھوپ میں کام کرنا
300 سے 150	7- ختنہ مشقت
300 سے لوپ	8- سکھانی وغیرہ

اہم علائمات:

- 1- ہر تھم کی (Tension) سے خود کو چھانیں۔
- 2- گھر بیٹے تفریحات میں بھری رہ دیں۔
- 3- ہر تھم کی دلچسپی کے کام کریں۔

کامن ادویات

اس باب میں تمام ادویات کو ایک سی رقصہ لکھ دیا ہوں تاکہ آپ کو پہنچے ہوں
ادویات: یا میلٹس میں مستعمل ہیں:

- 1- ایمڈ ناس 200
- 2- بیورنیم ٹائٹر کیم 32
- 3- شایرین ٹیجیم جو ٹیم 4 - IX
- 4- انسولین 6
- 5- لیکٹک ایمڈ 30
- 6- اسپردا آ گٹا ٹھا 30 - 0
- 7- فاسکورس 30
- 8- میکیا 4
- 9- سفلیجڈ رائلر گا 200 - 70



کریازوٹ 200	-10
بائی اونیا 200	-11
آرسنک ایم 30	-12
کلینیاس 200	-13
آرٹیم ناٹر کم 30 - 200	-14
لیٹک ایسٹ 30	-15
کرک 200 - 30	-16
کولین 30	-17
پلیس 30 - 3x	-18
کالی کارب 200	-19
کالی فاس 200	-20

شوگر

شونکاں کا شوگر میں ملے ہوئے ہیں جو میں ملے ہوئے کیا کہ
کیا کہ۔۔۔ جو ہے یا ای
تھاں ملے ہوئے ہے کا کو
کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو
کو
کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو

ہے وہ میں ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں
کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں
کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں

کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں
کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں
کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں
کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں
کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں کی ملے ہوئے ہیں

ڈاکٹر احمد کی کی آئے والی کامیں (اوکارزم)



ڈاکٹر احمد کی کی آئے والی کامیں
1. ملکیت
2. ملکیت
3. ملکیت
4. ملکیت
5. ملکیت
6. ملکیت
7. ملکیت
8. ملکیت
9. ملکیت
10. ملکیت

ڈاکٹر احمد کی کی آئے والی کامیں
1. ملکیت
2. ملکیت
3. ملکیت
4. ملکیت
5. ملکیت
6. ملکیت
7. ملکیت
8. ملکیت
9. ملکیت
10. ملکیت

042-7640094
0333-4275783

عثمان پبلیک شاپز جلال وین چک اردو بازار لاہور